ذوقِ دعا

تالیف

پیرِ طریقت حضرت علامہ الحاج

النصر منظور احمد شاہ صاحب مدظلہ العالی

جامعہ فریدیہ ساہیوال

4313

الناشر: مکتبہ نظامیہ ◎ جامعہ فریدیہ ساہیوال

Marfat.com

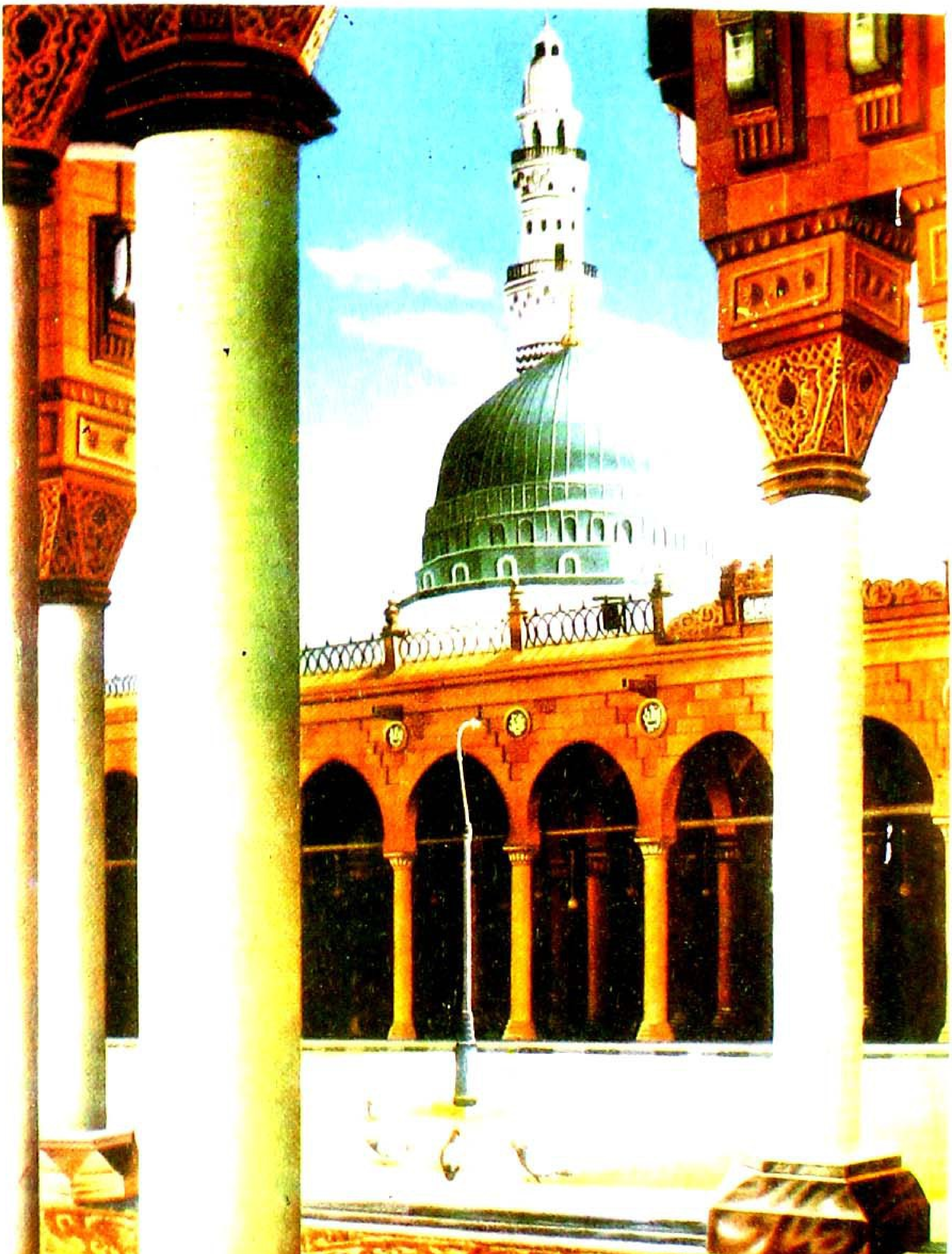

Marfat.com

جامعہ فریدیہ رجسٹرڈ ساہیوال

Marfat.com

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

ادعونی استجب لکم صدق اللہ العظیم

ذوقِ دعا

تحریر:

مولانا ابوالنصر منظور احمد شاہ صاحب

بانی و شیخ الحدیث

جامعہ فریدیہ ساہیوال

مکتبہ نظامیہ جامعہ فریدیہ ساہیوال

Marfat.com

87629

جملہ حقوق محفوظ ہیں

*

~~70129~~

نام کتاب ـــــ ذوقِ دُعا

تالیف ـــــ حضرت علامہ ابوالنصر منظور احمد شاہ صاحب

پروف ریڈنگ ـــــ مولانا ڈاکٹر سعید احمد صاحب اسحاق فریدی

سائز ـــــ ۱۸×۲۳ / ۸

ضخامت ـــــ ۲۲۴ صفحات

کتابت ـــــ عبدالجبار طارق خوشنویس

مطبوعہ ـــــ فریدیہ پریس لیاقت چوک ساہیوال
فون نمبر ۶۲۶۸۵

ناشر

مکتبہ نظامیہ جامعہ فریدیہ ساہیوال

قیمت * روپے

Marfat.com

سببِ تالیف

زیرِ نظر کتاب ذوقِ دُعا تالیف کرنے کا باعث یہ بنا غالباً ۱۹۶۰ء سے حرمین شریفین کی حاضری کا میرے لئے دروازہ کھلا اور آج تک مسلسل کھلا آرہا ہے۔ وللہ الحمد

اسی وقت سے سعودی عرب کے مشہور معلّم عمر اکبر مرحوم نے مجھے میدانِ عرفات میں اپنی جگہ دعا کروانے کا فریضہ سپرد کیا جسے میں نے عظیم سعادت سمجھ کر قبول کیا۔ اس سلسلۂ دعا نے خاصہ عروج حاصل کیا۔ حج کے موقعہ پر متحدہ عرب ریاستوں سے آنے والے پاکستانی ہمارے خیمہ ہی میں آتے۔ پھر یہی سلسلۂ دعا جامعہ فریدیہ کے سالانہ اجتماع کے موقعہ پر شروع ہوگیا جو آج تک **اجتماعی دُعا** کے عنوان سے جاری ہے۔ یہاں تک کہ یہ سلسلۂ دُعا جامعہ کے سالانہ اجتماع کا نشان بن گیا۔

ایک موقعہ پر عزیز بیٹے مولانا پیر مظہر فرید شاہ نے توجہ دلائی کہ دعا کے عنوان پر کتاب لکھ دی جائے، تو بہت اچھا لگا۔ چنانچہ اُن کی اس درخواست پر قلم اٹھایا اور دُعا کے سلسلہ میں اپنے خیالات و نظریات تحریر کر دیئے جو ہدیۂ ناظرین ہیں۔

وصلی اللہ تعالیٰ علیٰ حبیبہ محمد و آلہ وصحبہ وسلم

آپ کی دُعا کا طالب

ابو النصر منظور احمد

صاحبزادہ میاں جمیل احمد شرقپوری نقشبندی
ذخیرہ

Marfat.com

فہرست مضامین

نمبر شمار	عنوان	صفحہ
۱	ضرورت دُعا	۱۲
۲	دعا اور وعدۂ خداوندی	۱۶
۳	دعا سے سنّت پر عمل ہوتا ہے۔	۱۸
۴	دعا سے تکبر ٹوٹتا ہے	۱۹
۵	دعا سے عجز پیدا ہوتا ہے	۲۳
۶	دعا سے توکل پیدا ہوتا ہے	۳۰
۷	دعا سے صبر نصیب ہوتا ہے	۳۲
۸	دعا یادِ الٰہی کا بہترین نمونہ ہے۔	۳۵
۹	دعا سے قربِ خدا ملتا ہے	۴۱
۱۰	دعا سے محبتِ الٰہی پیدا ہوتی ہے۔	۴۳
۱۱	خالق و مخلوق کی محبت کا فرق	۴۷
۱۲	جھوٹا دعویٰ	۵۱
۱۳	اونٹ سے نصیحت حاصل کرو۔	۵۲
۱۴	دعا سے خدا کا خوف پیدا ہوتا ہے۔	۵۳
۱۵	سلام و رضا کا تحفہ	۵۶
۱۶	دعا میں رونا نصیب ہوتا ہے	۶۰
۱۷	خدا سے شرفِ ہمکلامی	۶۳
۱۸	دعا سے فاصلہ کم ہو جاتا ہے	۶۴
۱۹	دعا خدا سے امیدوں کا مظہر ہے۔	۶۵
۲۰	انبیاء اولیاء کا ساتھ	۶۸
۲۱	کوئی دعا ضائع نہیں ہوتی	۶۹
۲۲	آدابِ دعا	۶۹
۲۳	دعا میں میانہ روی اختیار کی جائے۔	۷۰
۲۴	دعا جس زبان میں بھی کر لی جائے۔	۷۰
۲۵	دعا سے پہلے طہارت ضروری ہے	۷۱
۲۶	عافیت میں بھی دعا کی جائے۔	۷۱

Marfat.com

نمبر شمار	عنوان	صفحہ
۲۷	دعا میں مایوسی نہ ہو	۷۲
۲۸	دعا قبول ہونے میں جلدی نہ کرے	۷۳
۲۹	دعا یقین کیساتھ مانگی جائے	۷۳
۳۰	دعا میں والدین شامل کئے جائیں۔	۷۴
۳۱	دعا میں حاضرین آمین کہیں	۷۴
۳۲	دعا میں توجہ نہ بٹے	۷۵
۳۳	دعا میں آہ وزاری کی جائے	۷۵
۳۴	دعا میں سوال بار بار کیا جائے	۷۶
۳۵	دعا کھلے ہاتھوں سے مانگی جائے۔	۷۷
۳۶	دین و دنیا دونوں کے لئے دعا کی جائے	۷۷
۳۷	دعا عمل صالحہ کے وسیلہ سے کی جائے	۷۸
۳۸	دعا انبیاء و اولیاء کے وسیلہ سے کی جائے	۷۹
۳۹	دعا شکستہ دلی سے کی جائے	۸۰
۴۰	یا ارحم الراحمین کے نام سے دعا کی جائے	۸۱
۴۱	دعا کے اوّل آخر درود شریف پڑھا جائے	۸۲
۴۲	دعا سے پہلے صدقہ دیا جائے	۸۳
۴۳	دعا سوچ سمجھ کر کی جائے۔	۸۳
۴۴	دعا غفلت سے کرنا بے ادبی ہے	۸۴
۴۵	دعا ٹھوس ارادہ سے کی جائے۔	۸۵
۴۶	دعا کے بغیر روحانی دولت کا فقدان	۸۵
۴۷	خدا کا ساتھ	۸۶
۴۸	دعا نہ مانگنے پر ناراضگی	۸۷
۴۹	دعا سے رزق میں فراخی	۸۷
۵۰	دعا و بلا کا مقابلہ	۸۸
۵۱	اللہ کے حضور دعا کا مقام	۸۸
۵۲	دعا نور ہے	۸۹

Marfat.com

نمبر شمار	عنوان	صفحہ
	جن اوقات میں دعا قبول ہوتی ہے۔	۹۱
۵۳	ختم قرآن شریف کی دعا	۹۱
۵۴	شبِ قدر کی دعا	۹۱
۵۵	ماہ رمضان المبارک میں دعا	۹۲
۵۶	مرغ کے اذان کے وقت دعا	۹۲
۵۷	اذان اور جنگ کے وقت دعا	۹۳
۵۸	جمعہ کے دن دعا	۹۴
۵۹	رات کے لمحہ میں دعا	۹۴
۶۰	رات کے آخری حصہ اور فرضوں کے بعد دعا	۹۵
۶۱	سجدہ میں کی جانیوالی دعا	۹۵
۶۲	زمزم پینے کے بعد دعا	۹۶
	جن مقامات پر دعا قبول ہوتی ہے۔	۹۹
۶۳	المسجد الحرام	۹۹
۶۴	ملتزم شریف	۱۰۰

نمبر شمار	عنوان	صفحہ
۶۵	حجرِ اسود	۱۰۱
۶۶	میزابِ رحمت	۱۰۲
۶۷	حطیم کعبہ	۱۰۲
۶۸	مقامِ ابراہیم	۱۰۳
۶۹	چشمۂ زمزم	۱۰۴
۷۰	رکنِ یمانی	۱۰۵
۷۱	صفا و مروہ	۱۰۶
۷۲	عرفات	۱۰۶
۷۳	مزدلفہ	۱۰۷
۷۴	مشعرِ حرام	۱۰۷
۷۵	منیٰ شریف	۱۰۸
۷۶	ولادت گاہِ مصطفےٰ صلی اللہ علیہ وسلم	۱۰۸
۷۷	مواجہہ شریف	۱۰۹
۷۸	منبر شریف	۱۱۰
۷۹	مسجد نبوی کے مقدس ستون	۱۱۱
۸۰	ستون حنانہ	۱۱۱
۸۱	ستونِ عائشہ رضی اللہ عنہا	۱۱۲
۸۲	ستون ابی لبابہ رضی اللہ عنہ	۱۱۲

Marfat.com

نمبر شمار	عنوان	صفحہ
۸۳	ستون سریر	۱۱۴
۸۴	ستون حرس	۱۱۴
۸۵	ستون وفد	۱۱۵
۸۶	ستون تہجد	۱۱۵
۸۷	ستون جبریل	۱۱۶
۸۸	مسجد اجابہ شریف	۱۱۶
۸۹	مسجد الفتح شریف	۱۱۷
۹۰	مسجد قبا شریف	۱۱۸
۹۱	مساجد و مقاماتِ متبرکہ	۱۱۹
۹۲	کلماتِ قبولیت	۱۲۱
۹۳	رزقِ حرام قبولِ دُعا میں رکاوٹ ہے۔	۱۲۵
۹۴	حق تلفی قبولِ دعا میں رکاوٹ ہے۔	۱۲۹
۹۵	بے نیازی کا مظاہرہ	۱۳۰
۹۶	غیبت قبولِ دعا میں رکاوٹ ہے۔	۱۳۱
۹۷	غیبت سے عذابِ قبر ہوتا ہے۔	۱۳۳
۹۸	قے میں جما ہوا خون نکلا	۱۳۴

نمبر شمار	عنوان	صفحہ
۹۹	غیبت ہے کیا؟	۱۳۵
۱۰۰	حکمتِ الٰہی بھی رکاوٹ بن جاتی ہے۔	۱۳۶
۱۰۱	پیار بھی رکاوٹ بن جاتا ہے	۱۳۶
۱۰۲	کچھ مزید رکاوٹیں	۱۳۷
۱۰۳	گناہ کی دعا نہ کی جائے	۱۴۱
۱۰۴	لغو اور بے فائدہ دعا نہ کی جائے	۱۴۱
۱۰۵	موت کی دعا نہ کی جائے	۱۴۲
۱۰۶	بد دعا نہ کی جائے	۱۴۴
۱۰۷	کسی مسلمان پر لعنت نہ کی جائے۔	۱۴۵
۱۰۸	کافر کے لئے مغفرت کی دعا نہ کی جائے۔	۱۴۷
۱۰۹	اولاد پر بد دعا نہ کی جائے	۱۴۸
۱۱۰	دعا کو محدود نہ کیا جائے	۱۴۹
۱۱۱	مستجاب الدعوات لوگ	۱۵۱
۱۱۲	دعا کے بغیر عطا	۱۵۶
۱۱۳	دعا نہ مانگنا بھی مقام ہے۔	۱۵۷

Marfat.com

نمبر شمار	عنوان	صفحہ
۱۱۴	دعا تقدیر کو بدل دیتی ہے	۱۵۸
۱۱۵	بندوں سے مانگنا ذلت ہے	۱۶۰
۱۱۶	سوال کرنے کی اجازت	۱۶۱
	چند قرآنی دعائیں	۱۶۴
۱۱۷	قبولِ خدمات کی دعا	۱۶۴
۱۱۸	بعثتِ نبوی کی دعا	۱۶۴
۱۱۹	اہلِ مکہ کے امن اور رزق کی دعا	۱۶۵
۱۲۰	تابع فرمان رہنے کی دعا	۱۶۵
۱۲۱	دین و دنیا کی جامع دعا	۱۶۶
۱۲۲	صبر استقامت کی دعا	۱۶۶
۱۲۳	معافی بخشش اور رحم کی دعا	۱۶۷
۱۲۴	ہدایت پر رہنے کی دعا	۱۶۷
۱۲۵	گناہوں کی معافی کی دعا	۱۶۸
۱۲۶	صالح اولاد کی دعا	۱۶۸
۱۲۷	حق کیساتھ چلنے کی دعا	۱۶۹
۱۲۸	ثابت قدمی کی دعا	۱۶۹
۱۲۹	نیکیوں کے ساتھ خاتمہ کی دعا	۱۷۰
۱۳۰	ظالموں کی بستی سے نکلنے کی دعا	۱۷۰
۱۳۱	کوتاہیوں سے درگزر کی دعا	۱۷۱
۱۳۲	ظالموں سے بچنے کی دعا	۱۷۱
۱۳۳	صالح عمل اور بخشش کی دعا	۱۷۲
۱۳۴	شرح صدر کی دعا	۱۷۲
۱۳۵	اضافہ علم کی دعا	۱۷۳
۱۳۶	اولاد کی دعا	۱۷۳
۱۳۷	شیاطین سے پناہ کی دعا	۱۷۳
۱۳۸	جہنم سے پناہ کی دعا	۱۷۴
۱۳۹	اہلِ خانہ سے سکون کی دعا	۱۷۴
۱۴۰	حصولِ عزت کی دعا	۱۷۴
۱۴۱	قیامت کی رسوائی سے پناہ کی دعا	۱۷۵
۱۴۲	ظالموں پر فتح کی دعا	۱۷۵
۱۴۳	شکر گزار بننے کی دعا	۱۷۶
۱۴۴	بدلہ لینے کی دعا	۱۷۶
۱۴۵	نورِ ایمان کی دعا	۱۷۶
۱۴۶	مرحومین ورثا کی دعا	۱۷۷

Marfat.com

نمبر شمار	عنوان	صفحہ
۱۴۷	جادو اور حسد سے بچنے کی دعا	۱۷۷
۱۴۸	وسوسہ کے شر سے بچنے کی دعا	۱۷۸
۱۴۹	صحت یابی کی دعا	۱۷۸
	انوارِ الٰہیہ سے دُھلی زبان کی دعائیں	۱۷۹
۱۵۰	صبح کی دعا	۱۷۹
۱۵۱	شام کی دعا	۱۷۹
۱۵۲	سوتے وقت کی دعا	۱۸۰
۱۵۳	بُری خواب آئے تو یہ دعا پڑھی جائے	۱۸۱
۱۵۴	سوتے ہوئے ڈرنے کی دُعا	۱۸۱
۱۵۵	سوکر اٹھنے کی دعا	۱۸۱
۱۵۶	خدا کے ذمہ میں جانے کی دعا	۱۸۲
۱۵۷	آفات سے حفاظت کی دعا	۱۸۲
۱۵۸	غموں سے نجات کی دعا	۱۸۳
۱۵۹	شہادت کی موت	۱۸۳
۱۶۰	زہریلے جانوروں سے بچنے کی دعا	۱۸۴
۱۶۱	بلاؤں سے حفاظت کی دعا	۱۸۴
۱۶۲	تنگدستی سے بچنے کی دعا	۱۸۵
۱۶۳	افضل ترین دعا	۱۸۵
۱۶۴	بیت الخلاء جانیکی دعا	۱۸۵
۱۶۵	وضو کے دوران کی دعا	۱۸۶
۱۶۶	غروبِ آفتاب کی دعا	۱۸۶
۱۶۷	مسجد میں داخل ہونے کی دعا	۱۸۷
۱۶۸	مسجد سے نکلنے کی دعا	۱۸۷
۱۶۹	غم دُور کرنے کی دعا	۱۸۸
۱۷۰	فوری بخشش کی دعا	۱۸۸
۱۷۱	فرضوں کے بعد محبوب دعا	۱۸۹
۱۷۲	سمندر کی جھاگ کے برابر گناہ معاف	۱۸۹
۱۷۳	فالج سے نجات کی دعا	۱۸۹
۱۷۴	نمازِ چاشت کے بعد کی دعا	۱۹۰
۱۷۵	تنگی سے نجات کی دعا	۱۹۰

Marfat.com

نمبر شمار	عنوان	صفحہ
۱۷۶	گھر سے نکلنے کی دعا	۱۹۱
۱۷۷	گھر میں داخل ہونے کی دعا	۱۹۱
۱۷۸	سفر پر روانگی کی دعا	۱۹۲
۱۷۹	سوار ہونے کی دعا	۱۹۲
۱۸۰	کسی کو رخصت کرنے کی دعا	۱۹۳
۱۸۱	بحری سفر کی دعا	۱۹۳
۱۸۲	کھانے کے بعد کی دعا	۱۹۴
۱۸۳	کھانا کھلانے والے کے لئے دعا	۱۹۴
۱۸۴	پانی پینے کے بعد کی دعا	۱۹۵
۱۸۵	علم نافع کی دعا	۱۹۵
۱۸۶	چاند دیکھنے کی دعا	۱۹۶
۱۸۷	روزہ رکھنے کی دعا	۱۹۶
۱۸۸	روزہ افطار کی دعا	۱۹۶
۱۸۹	شب قدر کی دعا	۱۹۷
۱۹۰	آئینہ دیکھنے کی دعا	۱۹۷
۱۹۱	نیا لباس پہننے کی دعا	۱۹۸
۱۹۲	محفل ختم ہونے کی دعا	۱۹۸
۱۹۳	بیوی گھر لانے کی دعا	۱۹۹
۱۹۴	میاں بیوی کے ملنے کی دعا	۱۹۹
۱۹۵	بارش کی دعا	۱۹۹
۱۹۶	پریشانیوں سے نجات کی دعا	۲۰۰
۱۹۷	شدید بارش سے پناہ کی دعا	۲۰۱
۱۹۸	آفاتِ سماوی سے بچنے کی دعا	۲۰۱
۱۹۹	حل مشکلات کی دعا	۲۰۱
۲۰۰	مصیبت زدہ کو دیکھ کر یہ دعا پڑھی جائے	۲۰۲
۲۰۱	بیماری سے شفا کی دعا	۲۰۲
۲۰۲	قرض سے نجات کی دعا	۲۰۳
۲۰۳	تہجد کے وقت کی دعا	۲۰۴
۲۰۴	وضو کے بعد کی دعا	۲۰۴
۲۰۵	دعائے نور	۲۰۴
۲۰۶	حاجت پوری ہونے کی دعا	۲۰۵
۲۰۷	تکلیف سے بچنے کی دعا	۲۰۵
۲۰۸	سیدہ فاطمۃ الزہرا کی دعا	۲۰۶

Marfat.com

نمبر شمار	عنوانات	صفحہ
۲۰۹	نیند نہ آئے تو یہ دعا پڑھے	۲۰۶
۲۱۰	اذان ختم ہونے پر دعا	۲۰۷
۲۱۱	خدا کے غضب سے بچنے کی دُعا	۲۰۷
۲۱۲	دس درجے بلند ہونیکی دعا	۲۰۸
۲۱۳	سفر سے واپسی کی دعا	۲۰۸
۲۱۴	طواف کی دعا	۲۰۹
۲۱۵	جانکنی کی شدت سے بچنے کی دعا	۲۰۹
۲۱۶	بد نظری سے بچنے کی دعا	۲۱۰
۲۱۷	کسی بستی شہر میں داخل ہونے کی دعا	۲۱۰
۲۱۸	کسی بھی مصیبت پر یہ دعا پڑھی جائے۔	۲۱۱
۲۱۹	زخم یا پھوڑا پھنسی پر یہ دعا پڑھی جائے	۲۱۲
۲۲۰	کسی بھی بیماری پر یہ دعا پڑھی جائے	۲۱۲
۲۲۱	بخار سے شفا کی دعا	۲۱۲
۲۲۲	جلنے کی شفا کی دعا	۲۱۳

نمبر شمار	عنوانات	صفحہ
	ادعیہ دیارِ پاک	۲۱۴
۲۲۳	گھر میں پڑھنے کی دعا	۲۱۴
۲۲۴	گھر سے باہر نکلتے وقت کی دعا	۲۱۴
۲۲۵	گھر والوں کیلئے دعا	۲۱۵
۲۲۶	دوست احباب سے رخصت ہوتے وقت دعا	۲۱۵
۲۲۷	ریل جہاز یا کسی اور سواری پر سوار ہونے کی دعا	۲۱۶
۲۲۸	بحری جہاز میں سوار ہونے کی دعا	۲۱۶
۲۲۹	مسجد حرام میں داخل ہوتے وقت دعا	۲۱۷
۲۳۰	خانہ کعبہ پر نظر پڑتے وقت دعا	۲۱۸
۲۳۱	عمرہ کیلئے احرام باندھنے کی نیت	۲۱۹
۲۳۲	تلبیہ	۲۲۰
۲۳۳	تلبیہ کے بعد کی دعا	۲۲۰
۲۳۴	حدودِ حرم کی دعا	۲۲۱
۲۳۵	شہر مکہ پر نظر پڑتے ہی پڑھنے کی دعا	۲۲۱
۲۳۶	مکہ مکرمہ سے مدینہ منورہ روانگی کی دعا	۲۲۲
۲۳۷	مسجد نبوی میں داخل ہوتے وقت دعا	۲۲۳
۲۳۸	حرم نبوی میں حاضری کی دعا	۲۲۴

Marfat.com

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

ضرورتِ دُعا

پریشانیوں۔ دکھوں۔ بیماریوں کی تاریخ بھی انسانی تاریخ سے ملتی جُلتی دکھائی دیتی ہے۔ ان تکالیف میں علاج معالجہ، ان سے نجات کے لئے بھاگ دوڑ اور چارہ جوئی بھی اسی وقت سے ہی تاریخ میں ثابت ہے۔ ہم نے اپنے مصائب دُور کرنے کے لئے ظاہری اسباب کو بڑی اہمیت دے رکھی ہے۔ بیماری لاحق ہوتی ہے تو طبیبوں ڈاکٹروں سے رجوع کرتے ہیں۔ کاروباری پریشانی میں کاروباری حضرات سے رابطہ کرتے ہیں۔ مقدمات کی صورت میں وکلاء اور عدالتوں سے چارہ جوئی کرتے ہیں۔ سیاسی گتھیاں سلجھانے کے لئے سیاسی وابستگیاں کام میں لاتے ہیں۔ مگر اس طرف توجہ نہیں کہ اپنی مشکلات کے حل، مصائب سے نجات، بیماریوں سے شفا، مظالم سے امن کے لئے اپنے ربِ قدوس جل مجدہٗ سے رابطہ کریں جس نے ہمیں نیست سے ہست کیا۔ مجبوری اور معذوری سے طاقتور انسان بنایا۔ عقل و فکر، عقل و دانش ایسی نعمتوں سے نوازا۔

بندے کا خدا سے بہترین رابطہ دُعا ہے جسے اپنانا چاہیئے۔ جیسے مادی طور پر بندہ اللہ تعالیٰ کا محتاج ہے۔ اگر اللہ تعالیٰ اسے پیدا نہ کرتا

Marfat.com

تو یہ وجود میں نہ آتا۔ اسی طرح انسان روحانی طور پر اللہ تعالیٰ کی رحمت کا زبردست محتاج ہے۔ اس رحمت کے حصول کا حسین طریقہ دُعا ہے۔ ہم میں یہ زبردست کوتاہی ہے کہ اسباب پر تو نظر رکھتے ہیں مگر ان اسباب میں تاثیر پیدا کرنے والی ذات کو نظرانداز کرتے ہیں جو جہالت نہیں تو اور کیا ہے؟ سردیوں میں آگ سے استفادہ کرتے ہیں مگر یہ بھول جاتے ہیں کہ یہ فائدہ دراصل آگ میں تاثیر پیدا کرنے والی ذات نے دیا ہے اس لئے کہ یہ ضروری نہیں کہ آگ سے گرمی ملے یا آگ جلائے اگر یہ قاعدہ لازمی ہوتا تو جناب خلیل علیہ السلام پر آگ گلزار نہ بنتی۔ پانی سے پیاس بجھاتے ہیں مگر وہ ذات جس نے پانی کے اندر پیاس بجھانے کی تاثیر پیدا کی اسے بھول جاتے ہیں۔ چھُری سے پھل کاٹنے کا فائدہ تو اٹھاتے ہیں اور چھُری پر ہی نظر جمائے رہ جاتے ہیں وہ ذات جس نے چھُری میں کاٹنے کی تاثیر پیدا کی اس کا احساس ہی نہیں۔ اگر چھُری بذاتِ خود کوئی شے ہوتی تو حضرت اسماعیل علیہ السلام کے حلق پر چل کر ذبح کر دیتی مگر ایسا نہیں ہوا۔ یہ تیز چھُری ایک رونگٹا بھی نہ کاٹ سکی۔ جب یہ حقیقت واضح ہوگئی تو پھر کیوں نہ ہم اپنے مسائل کے حل کے لئے مسببِ حقیقی پر نگاہ ڈالیں اسی کی طرف متوجہ ہوں اسی کے بن کر رہیں رغبت الی اللہ کا نام ہی دُعا ہے۔

ہر شخص اپنی پریشانی میں طاقتور پناہ ڈھونڈتا ہے۔ بیماری میں بہتر معالج کا دروازہ کھٹکھٹاتا ہے۔ دکھ میں اعلیٰ غمگسار کا متلاشی ہوتا ہے۔ اب آپ خود اندازہ کریں کہ ربِ قدوس سے زیادہ کون طاقت والا ہے۔ اس سے زیادہ بندہ کے ساتھ مہربان کون ہو سکتا ہے جس نے

Marfat.com

بچپن سے موت تک قدم قدم پر سنبھالا دیا۔ چاہیئے کہ اُسی سے رابطہ ہو۔ اگرچہ تمام عبادات اسی تک پہنچنے کا راستہ ہیں مگر فوری اور مؤثر رابطہ دعا ہے جسے ہمیشہ اور ہر حال میں اپنانا چاہیئے۔

غلطی کا احساس، بھول پر ندامت، معذرت اور معافی کا انداز بھی انسانی تاریخ سے وابستہ ہے۔ ہمارے بابا آدم علیہ السّلام بھول گئے قرآن مقدس نے فرمایا "فَنَسِیَ آدَمُ" آدم بھول گئے تو احساس پیدا ہوا۔ بارگاہِ قدس سے معذرت چاہی۔ انسانیت کی یہ پہلی بھول ہے، پہلا احساس ہے، پہلی ہی ندامت ہے، پہلی ہی معذرت ہے، پہلی ہی دعا ہے "رَبَّنَا ظَلَمْنَا اَنْفُسَنَا" اے اللہ ہم نے اپنی جانوں پر زیادتی کرلی۔ ذاتِ قدوس جل مجدہٗ کی طرف متوجہ ہونا، رغبت کرنا ہی دُعا ہے۔ صاحبِ تاج العروس نے دعا کے معنی ہی یہ کئے ہیں "اَلرَّغْبَةُ اِلَی اللہِ" ربِ قدوس جل مجدہ کا یہ بہت بڑا احسان ہے کہ اس نے خود ازراہِ کرم اپنے بندے کو اپنے قریب ہونے کے لئے دعاؤں کا راستہ بتا دیا۔

اس مبارک عنوان پر بہت سی کتب لکھی جاچکی ہیں۔ "الحصن الحصین" مؤلفہ علامہ جزری۔ "القول البدیع" علامہ سخاوی۔ "العلم الطیب" امام سیوطی۔ "الازکار" علامہ نووی۔ اللہ تعالیٰ جل مجدہ کا بے حد ممنون ہوں کہ مجھے بھی اس مقدس و مبارک عنوان پر قلم چلانے کی توفیق سے نوازا۔ الحمد للہ میری زندگی کا یہ پہلا موقعہ ہے کہ ۱۹۹۵ء کے رمضان المبارک میں تین رسالے لکھنے کی سعادت نصیب ہوئی۔ درود و سلام توہینِ رسالت کی سزا، فضائلِ دُعا۔ فضائلِ دُعا کا عنوان بڑا نازک

Marfat.com

ہے اور اہم بھی۔ اس عنوان کا نام اگر یہ رکھ دیا جائے تو بھی کوئی مضائقہ نہیں۔ "خدا سے گفتگو"۔ اس تحریر سے میرا مدعا بس یہی ہے "اِلٰھِی اَنْتَ مَقْصُوْدِیْ وَ رِضَاكَ مَطْلُوْبِیْ" اے اللہ تو میرا مقصود ہے تیری رضا میرا مطلوب ہے۔

ہمیشہ عقلمند آدمی اپنی زندگی کے مسائل کو عبور کرنے کے لئے دنیا میں کسی محسن کا متلاشی ہوتا ہے اور اس سے اپنے تعلقات قائم کرنے سے پہلے مختلف ذرائع سے معلوم کرتا ہے کہ اس سے وابستگی نقصان دہ تو نہ ہوگی۔ پھر جب کبھی مطمئن ہو جاتا ہے تو راہ و رسم پیدا کرتا ہے۔ کیوں نہ ہو ہم ایسی ذاتِ والاصفات سے رابطہ کریں جس کا پیار، جس کی محبت ہر طرح کے شک و شبہ سے بالاتر ہے۔ جس رابطہ میں نقصان کا تصور تک نہیں۔ جو میرے رابطہ سے پہلے بھی مجھ پر مہربان ہے، میرا رب ہے میرا پروردگار ہے، میرا خالق ہے۔ اس سے رابطہ بھی عبادات سے ہے مگر دعا کا رابطہ عظیم رابطہ ہے جو اس کی ذات سے وصال کے ہم معنی ہے۔

مجھے اپنی پستی کی شرم ہے تیری رفعتوں کا خیال ہے
مگر اپنے دل سے میں کیا کہوں اسے پھر بھی شوقِ وصال ہے

وصلی اللہ تعالیٰ علیٰ حبیبہٖ محمّد وآلہٖ وصحبہٖ وسلم

Marfat.com

دُعا اور وعدۂ خداوندی

ربِ قدوس جل مجدہٗ فرماتا ہے۔

اُجِیبُ دَعْوَۃَ الدَّاعِ اِذَا دَعَانِ۔ (سورۃ البقرۃ)

پکارنے والے کی دعا قبول کرتا ہوں جب مجھے پکارے۔

دوسری جگہ پر اسی وعدہ کو اس طرح ارشاد فرمایا گیا۔

اُدْعُوْنِیْٓ اَسْتَجِبْ لَکُمْ ۔ مجھ سے دعا مانگو میں قبول کروں گا۔

یاد رہے یہ وعدہ میرا، آپ کا یا کسی دوسرے تیسرے شخص کا نہیں یہ وعدہ ربِ قدوس جل مجدہٗ کا ہے جس کے وعدوں میں کوئی تبدل و تغیر ممکن نہیں۔ حقوق و معاملات کی درستی اور ان کی بہتر ادائیگی ایفاءِ عہد پر موقوف ہے۔ مفردات راغب میں اس کے معنی یہ بھی بتائے گئے ہیں کہ کسی کے عہد و پیمان کے ایفاء کی تاکید کرنا۔ ذمہ داری اور امان کو بھی عہد کہتے ہیں۔ وفاداری کے معنی میں بھی عہد آتا ہے۔ ربِ قدوس کا بندے سے وعدہ اس سے کہیں زیادہ کمالات کو اپنے اندر سموئے ہوئے ہے۔ وعدہ کی تکمیل، عہد کی پابندی صفاتِ الٰہیہ میں سے ایک صفت ہے۔

اپنے بارے میں ربِ قدوس خود ارشاد فرماتا ہے۔

"لَا یُخْلِفُ الْمِیْعَادَ" وہ وعدے کے خلاف نہیں کرتا۔ اگر وہ دعا قبول کرنے کا وعدہ نہ بھی فرماتا تو بھی ہم بندوں پر لازم تھا کہ ہم مانگتے رہتے اب جب کہ اس نے اپنی شانِ رحیمی سے قبولیت کا وعدہ فرما

Marfat.com

لیا ہے تو چاہیئے کہ اس سے مانگیں، بار بار مانگیں، جو چاہیں مانگیں۔ اس طرح سے اس کی ذات سے رابطہ ہوگا اور یہ رابطہ دعا سے ہے۔ بلکہ اسی آیت مبارکہ میں دوسرا حکم یہ دعا گیا ہے "فَلْيَسْتَجِيْبُوْا لِيْ" چاہیئے کہ میرا حکم مانیں۔ نتیجہ یوں واضح ہوتا ہے "میرے بندو! جب میں تمہاری دعا قبول کرتا ہوں تو تمہیں بھی چاہیئے کہ میرا حکم مانو۔"

ربِ قدوس جل مجدہٗ نے دعا نہ مانگنے والوں کو متکبّر فرمایا اور جہنم میں داخل کرنے کی وعید دی۔ ارشاد ہوتا ہے۔

اِنَّ الَّذِيْنَ يَسْتَكْبِرُوْنَ عَنْ عِبَادَتِيْ سَيَدْخُلُوْنَ جَهَنَّمَ دَاخِرِيْنَ۔

جو لوگ میری عبادت سے تکبر کرتے ہیں عنقریب ذلیل ہو کر جہنم میں جائیں گے۔

اس آیتِ کریمہ میں عبادت سے مراد دُعا ہے۔ معلوم ہوا ربِ قدوس جل مجدہ دعا نہ مانگنے والے پر ناراض ہوتا ہے اور دعا مانگنے والے سے مروت فرماتا ہے۔

اسی عنوان کو قرآن مقدس نے دوسری جگہ پر اس طرح بیان فرمایا ہے۔

فَلَوْلَآ اِذْ جَآءَهُمْ بَاْسُنَا تَضَرَّعُوْا وَلٰكِنْ قَسَتْ قُلُوْبُهُمْ

ایسا کیوں نہ ہوا جب ان پر ہمارا عذاب آیا تو وہ (ہمارے حضور) گڑ گڑا کر (معافی چاہتے) لیکن وہ پتھر دل ہو گئے۔

اس ارشادِ مبارک پر غور کریں کہ دعا نہ مانگنے پر سخت انداز اختیار فرمایا گیا ہے۔ ان لوگوں کو پتھر دل فرمایا گیا جو عجز و انکساری سے

Marfat.com

بارگاہ میں حاضر نہ ہوئے۔

وصلی اللہ تعالیٰ علیٰ حبیبہٖ محمد وعلیٰ آلہٖ وصحبہٖ وسلم

دُعا سے سُنّت پر عمل ہوتا ہے

دُعا مانگنے میں پہلا فائدہ یہ ہے کہ تمام انبیاء اور خصوصاً سید الانبیاء علیہم السّلام کی سُنّت پر عمل ہو جاتا ہے۔ انبیاء علیہم السلام کی متعدد دُعاؤں کا ذکر قرآن مقدس نے فرمایا ہے۔ الفاظِ مقدسہ اَللّٰھُمَّ، رَبَّنَا، رَبِّ سے شروع ہونے والی دُعائیں قرآنِ مقدس میں ایک سو سے زائد مقامات پر موجود ہیں۔ حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے اسوۂ مبارکہ کو دیکھا جائے تو دُعاؤں کے انبار نظر آتے ہیں۔ اسی کتاب کے آخر میں قرآنِ مقدس میں وارد اور حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی زبانِ مبارک سے نکلنے والی مشہور مشہور دعائیں نقل کر دی گئی ہیں تاکہ عنوانِ دعا سے وابستہ باذوق احباب استفادہ کر سکیں۔ حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی مبارک زندگی کے مبارک لمحات میں قدم قدم پر دعاؤں کے انوار بکھرے نظر آتے ہیں۔ ادعیہ ماثورہ پر غور کیا جائے تو محسوس ہوتا ہے کہ دینِ اسلام ہے ہی دعاؤں کا مذہب۔ سونے کی دعا۔ جاگنے کی دعا۔ کام شروع کرنے کی دعا۔ اختتام کی دعا۔ جنگ پر جانے کی دعا۔ واپس آنے کی دعا۔ کثرت سے دعا کی ترغیب دینے میں فلسفہ یہ نظر آتا ہے کہ ربِّ قدوس چاہتا ہے میرے بندے میری طرف ہی زیادہ سے زیادہ متوجہ رہیں۔ خدائے قدوس چاہتا ہے میرے بندے مجھ سے مانگتے رہیں اور

Marfat.com

میں دیتا رہوں۔

وصلی اللہ تعالیٰ علیٰ حبیبہ محمد وعلیٰ آلہٖ وصحبہٖ وسلم

دُعا سے تکبّر ٹوٹتا ہے

دُعا میں دوسرا فائدہ یہ ہے کہ غرور و تکبّر ٹوٹتا ہے۔ اللہ تعالیٰ جلّ مجدہٗ تکبّر سے نفرت فرماتا ہے جبکہ عجز کو پسند کرتا ہے۔ متکبر کے متعلق فرمایا "اِنَّہٗ لَا یُحِبُّ الْمُتَکَبِّرِیْنَ" اللہ متکبرین سے محبت نہیں فرماتا دُعا تکبّر توڑنے کا بہترین ہتھیار ہے۔ حضور سیّدِ عالم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا" لَا یَدْخُلُ الْجَنَّۃَ مَنْ کَانَ فِیْ قَلْبِہٖ مِثْقَالُ حَبَّۃٍ مِّنْ کِبْرٍ اَوْ کَمَا قَال صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم" جس کے دل میں رائی کے برابر بھی تکبر ہو گا وہ جنت میں داخل نہیں ہوگا۔

- سیّدنا ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے ہے حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا۔ ربِّ قدوس جل مجدہٗ فرماتا ہے بڑائی میری چادر ہے جو کوئی اس سلسلہ میں مجھ سے جھگڑا کرے گا اسے دوزخ میں ڈال دونگا
- ابوسلمہ بن عبد الرحمٰن فرماتے ہیں سیّدنا عبد اللہ ابنِ عمر کو مروہ پر روتے دیکھا تو وجہ دریافت کی گئی۔ آپ نے فرمایا مجھے حضورِ اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا وہ فرمان رُلا رہا ہے" آپ نے فرمایا جس کے دل میں رائی کے برابر بھی تکبر ہو گا جہنم میں ڈالا جائے گا"
- حضرت ثابت رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی بارگاہ میں عرض کی گئی حضور فلاں شخص بڑا متکبر ہے تو آپ نے

Marfat.com

فرمایا کیا اس کے پیچھے موت نہیں۔

- سیدنا نوح علیہ السلام نے بیٹوں کو وصیت فرمائی بٹیو تکبر نہ کرنا اور لَا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ کا وظیفہ پڑھتے رہنا۔ اگر زمین و آسمان کی ہر چیز ایک پلڑے میں رکھ دی جائے اور یہ وظیفہ دوسرے میں تو اس کا وزن بھاری ہوگا۔ نیز فرمایا "سُبْحَانَ اللّٰہِ وَبِحَمْدِہٖ" کو پڑھتے رہنا اس سے ہر چیز کو رزق دیا جاتا ہے۔

- امام محمد غزالی علیہ الرحمہ نے اس عنوان کے تحت سیدنا عیسٰے علیہ السلام کا ارشاد نقل کیا ہے" وہ شخص خوش قسمت ہے جسے اللہ تعالیٰ اپنی کتاب سکھادے اور وہ متکبّر ہو کر نہ مرے۔

- حضور سیدِ عالم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا آخرت میں سب سے زیادہ محبوب وہ ہوگا جس کے اخلاق عمدہ ہوں گے اور سب سے زیادہ باعثِ غضب وہ ہوگا جو متکبّر ہوگا۔

- حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا قیامت کے دن متکبّر لوگوں کو چیونٹیوں کی شکل میں اٹھایا جائے گا۔ سبھی انہیں روندتے ہوئے گزریں گے۔ ان پر ذلت سوار ہوگی۔ جہنم میں داخل ہوں گے۔ دوزخیوں کی پیپ خون انہیں کھلائے پلائے جائیں گے۔

وصلی اللہ تعالیٰ علیٰ حبیبہٖ محمّد و آلہٖ وصحبہٖ وسلم

- محمد بن واسع نے بلال بن ابی بردہ کے واسطہ سے اس روائت کو نقل کیا ہے۔ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا دوزخ کی ایک وادی کو ھبیب کہتے ہیں اور اللہ تعالیٰ کو یہی منظور ہے کہ اس میں متکبّر اور سرکش لوگ رہیں۔

Marfat.com

○ حضرت وہب سے مروی ہے جب اللہ تعالیٰ نے جنت عدن کو پیدا فرمایا تو اس کی طرف دیکھ کر ارشاد فرمایا تو سرکش اور متکبر پر حرام ہے۔

○ حضرت حسن فرماتے ہیں حیرت ہے آدمی پر روزانہ کئی بار اپنے ہاتھ سے اپنی غلاظت صاف کرتا ہے۔ استنجا کرتا ہے پھر بھی متکبر و سرکش رہتا ہے۔ وصلی اللہ تعالیٰ علی حبیبہ محمد و آلہ وصحبہ وسلم

○ محمد بن حسین ابن علی فرماتے ہیں۔ آدمی میں جس قدر تکبر بڑھتا ہے اسی قدر اس کی عقل میں کمی آتی ہے۔

○ حضرت نعمان بن بشیر فرماتے ہیں۔ آدمی کو پھنسانے کے لئے شیطان کے پاس بہت سے پھندے ہیں۔ ان میں سے ایک یہ بھی ہے کہ خدا کی دی ہوئی نعمتوں پر وہ تکبر کرتا ہے اور بندوں پر سرکشی۔

○ حضور سیدِ عالم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا وہ شخص جو تکبر و غرور سے اکڑ کر چلتا ہے قیامت کے دن اللہ تعالیٰ اسے نظرِ محبت سے نہیں دیکھے گا۔

○ زید بن اسلم کہتے ہیں میں ایک دن عبد اللہ ابن عمر کے ہاں گیا تو ان کے سامنے سے عبد اللہ بن واقد نیا لباس پہنے فخر و غرور کے ساتھ چل رہے تھے تو آپ نے فرمایا اے لڑکے اپنی چادر اونچی کر۔ حضور صلی اللہ علیہ وسلم فرماتے ہیں اکڑ کر چلنے اور چادر کو گھسیٹنے والے کو اللہ تعالیٰ قیامت کے دن محبت کی نظر سے نہیں دیکھے گا۔ وصلی اللہ تعالیٰ علی حبیبہ محمد و آلہ وصحبہ وسلم

Marfat.com

ابو بکر ہذلی کہتے ہیں ہم ایک دن حسن بصری علیہ الرحمہ کے ہاں حاضر تھے کہ ابن اِستم فاخرانہ لباس پہنے اکڑ کر چلتا ہوا آگے سے گزرا۔ ریشمی لباس پہنے تھا کئی قسم کے قیمتی کرتے تھے دائیں بائیں فخر سے دیکھتے چل رہا تھا۔ آپ نے فرمایا ابنِ اِستم دائیں بائیں کیا دیکھتا ہے۔ اللہ تعالیٰ نے تجھے بہت سی نعمتیں عطا فرمائیں مگر تو نے شکر کی بجائے تکبر کیا جو اللہ تعالیٰ کو پسند نہیں۔ ابن اِستم واپس آیا اور حضرت حسن بصری کے سامنے معذرت کی۔ آپ نے فرمایا معذرت خدا سے کر توبہ کر پناہ مانگ تُو نے قرآن مقدس کا ارشاد نہیں پڑھا۔ "زمین پر اکڑ کر نہ چل نہ تو تُو خدا کی زمین پھاڑ سکتا ہے اور نہ ہی تیرا سر پہاڑوں سے اونچا ہو سکتا ہے پھر تکبر کاہے کا۔"

حضرت محمد بن واسع نے اپنے بیٹے کو متکبرانہ انداز میں چلتے دیکھا تو فرمایا بیٹے ہوش کر تیری ماں کو میں یمن سے لایا تیرا باپ وہ ہے جس جیسے لوگ نہیں ہونے چاہیئے تُو کس بات پر فخر کر رہا ہے۔ (احیاء العلوم صہ ۳۹۸ جلد ۳)

مندرجہ بالا سطور سے واضح ہو گیا کہ غرور و تکبر کس قدر بُری شئی ہے جس کا علاج بہت ضروری ہے۔ اس کا بہترین علاج اللہ تعالیٰ کے حضور عجز و انکساری، دُعا اور آہ و زاری ہے۔

وصلی اللہ تعالیٰ علیٰ حبیبہ محمد وعلیٰ آلہ وصحبہ وسلم

87629

Marfat.com

دُعا سے عجز پیدا ہوتا ہے

○ دعا مانگنے میں تیسرا فائدہ یہ ہے کہ بندے میں عجز و انکساری پیدا ہوتی ہے۔ اپنے گناہوں پر شرمساری پیدا ہوتی ہے جو اللہ تعالیٰ کو بہت محبوب ہے۔

○ حضور صلی اللہ علیہ وسلم فرماتے ہیں ہر آدمی کے ساتھ دو فرشتے ہوتے ہیں۔ اگر وہ تکبر کرتا ہے تو کہتے ہیں الٰہی تُو اسے نیچا کر دے۔ اگر وہ عاجزی اور فروتنی سے کام لیتا ہے تو یہی فرشتے کہتے ہیں الٰہی تُو اسے اونچا کر دے اور اس کے لئے دعا کرتے ہیں۔

○ ایک اور ارشاد میں فرمایا وہ شخص مبارک ہے جو فروتنی کرے اللہ کی راہ میں حلال مال خرچ کرے مسکینوں پر رحم کرے۔

○ ابوسلمہ مدینی اپنے والد سے روائت کرتے ہیں۔ ایک مرتبہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم قبا میں ان کے پاس تشریف لے گئے افطار کا وقت تھا۔ ہم نے دودھ کے پیالہ میں تھوڑا سا شہد ملا دیا جس سے دودھ کا ذائقہ مزید اچھا ہو گیا۔ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے تھوڑا سا چکھ کر پیالہ رکھ دیا اور فرمایا میں اسے حرام تو نہیں کہتا مگر عجز و سادگی میں برکت ہوتی ہے۔

○ سیدنا موسیٰ علیہ السلام پر وحی نازل ہوئی کہ میں نماز اسکی قبول کرتا ہوں جو میری عظمت کے سامنے فروتنی کرے۔ میرے بندوں پر بڑائی نہ کرے۔ اپنے دل میں میرا خوف رکھے۔ دن بھر میری

Marfat.com

یاد میں رہے۔ اپنے نفس کو شہوات سے بچائے۔

○ سیّدنا عیسیٰ علیہ السلام فرماتے ہیں خوشخبری ہو اُن لوگوں کو جو دنیا میں عاجزی کرتے ہیں وہ قیامت کے دن منبروں پر ہوں گے۔ بشارت ہو انہیں جو دنیا میں لوگوں کے درمیان صلح کرواتے ہیں وہ قیامت کے دن جنت الفردوس میں ہوں گے۔ بشارت ہو انہیں جو دنیا میں اپنے دلوں کو پاک رکھتے ہیں وہ قیامت کے دن دیدارِ الٰہی سے نوازے جائیں گے۔

○ ایک روائت میں یوں بھی ہے جب اللہ تعالیٰ کسی کو اسلام کی دولت سے نوازتا ہے اور اسے اونچے منصب پر بٹھاتا ہے اور اسے تواضع سے بھی سرفراز فرماتا ہے ایسا آدمی اللہ تعالیٰ کے خاص بندوں میں ہوتا ہے۔

وصلی اللہ تعالیٰ علیٰ حبیبہٖ محمّد وآلہٖ وصحبہٖ وسلم

○ حضرت ابنِ عباس رضی اللہ عنہ سے ہے حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جو کوئی تواضع کرتا ہے اللہ تعالیٰ اسے ساتوں آسمانوں کی بلندیوں تک پہنچا دیتا ہے اور فرمایا تواضع بندے کو اعزاز بخشتی ہے تم تواضع کرو خدا تم پر رحم کرے گا۔

○ ایک موقعہ پر حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے صحابہ سے فرمایا تمہارے اندر عبادت کی حلاوت دکھائی نہیں دیتی۔ عرض کی گئی یا رسول اللہ وہ حلاوت کیا ہے۔ فرمایا وہ عجز و انکساری ہے۔

○ ایک مقام پر اس طرح فرمایا اگر تم میری امت میں تواضع کرنے والوں کو دیکھو تو ان کے ساتھ تواضع کرو۔ اگر کسی متکبر کو دیکھو تو پہلوتہی

Marfat.com

کرو اکہ وہ تمہاری تواضع کو کمزوری پر محمول کرے گا۔

وصلی اللہ تعالیٰ علیٰ حبیبہٖ محمد و آلہٖ وصحبہٖ وسلم

○ سیدنا عمر فاروق رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں بندہ جب اللہ تعالیٰ کے لئے انکساری و عاجزی کرتا ہے تو اللہ تعالیٰ اس کی حکمت و دانائی کو بلند کرتا ہے اور فرماتا ہے بلند ہوجا خدا نے تجھے بلند کر دیا ہے۔ اور جب تکبر کرتا ہے تو اس کو زمین میں دھنسا دیتا ہے اور فرماتا ہے دُور ہوجا خدا نے تجھے دُور کر دیا ہے۔

وصلی اللہ تعالیٰ علیٰ حبیبہٖ محمد و آلہٖ وصحبہٖ وسلم

○ حضرت جریر بن عبد اللہ فرماتے ہیں۔ میں ایک مرتبہ ایک درخت کے نیچے گیا۔ وہاں ایک شخص کو سوئے ہوئے پایا۔ اس کے چہرے سے کپڑا اٹھا۔ میں نے آہستہ سے وہی کپڑا پھر منہ پر دے دیا تو وہ جاگ گئے معلوم ہوا سیدنا سلمان فارسی رضی اللہ عنہ ہیں۔ مجھے حیرانی میں دیکھ کر فرمایا اے جریر دنیا میں فروتنی کر، عجز سے کام لے، جو شخص دنیا میں خدا کے لئے تواضع کرتا ہے اللہ تعالیٰ اسے قیامت کے دن بلند کرے گا۔ مزید فرمایا جریر تمہیں معلوم ہے قیامت کو اندھیرا کیا چیز ہوگا میں نے عرض کی مجھے معلوم نہیں۔ فرمایا جو لوگ دنیا میں ایک دوسرے پر ظلم کرتے ہیں تبھی قیامت کو اندھیرا ہوگا۔ ام المؤمنین عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں لوگو تم افضل عبادت سے غافل ہو وہ تواضع ہے۔

وصلی اللہ تعالیٰ علیٰ حبیبہٖ محمد و آلہٖ وصحبہٖ وسلم

○ یوسف بن اسباط علیہ الرحمہ فرماتے ہیں بہت سی کوشش اور مجاہدہ سے تھوڑی سی عاجزی اور فروتنی کافی ہے۔

Marfat.com

- حضرت فضیل علیہ الرحمہ سے پوچھا گیا عاجزی کیا شئے ہے تو فرمایا امرِ حق کے تابع ہونا، خضوع کرنا اگرچہ یہ حق بات کسی جاہل سے ہی سُنے۔
- حضرت قتادہ فرماتے ہیں جو شخص مال، علم، فضل، کرم سے نوازا گیا پھر اس نے اس پر عجز کا مظاہرہ نہ کیا تو یہ ساری چیزیں اُس کے لئے قیامت کے دن وبال ثابت ہوں گی۔
- امام محمد غزالی علیہ الرحمہ نے سیدنا عیسیٰ علیہ السلام کی ایک بات نقل فرمائی انہیں حکم دیا گیا جو کچھ میں تمہیں نعمت دوں تو اس کو انکسار کے ساتھ قبول کرو۔ میں اس نعمت کو تم پر پورا کروں گا۔ اس ضمن میں حضرت کعب کا وہ ارشاد بھی اہمیت کا حامل ہے۔ فرمایا جو بندہ اللہ تعالیٰ کی نعمتوں پر شکر کرتا ہے اور اس کے حضور فروتنی کرتا ہے تو اللہ تعالیٰ دنیا میں اس کا نفع زیادہ کر دیتا ہے اور آخرت میں درجہ بلند کریگا۔

وصلی اللہ تعالیٰ علیٰ حبیبہٖ محمد و آلہٖ وصحبہٖ وسلم

- عبد الملک بن مروان سے پوچھا گیا مردوں میں بہترین انسان کون ہے فرمایا جو شخص طاقت کے باوجود عاجزی کرتا ہے اور قوت ہوتے ہوئے بھی انکساری سے کام لے کر انتقام نہیں لیتا۔
- ابنِ سماک فرماتے ہیں بندگی اور شرف کے ساتھ آپ کا تواضع کرنا آپ کے شرف سے بہتر ہے اور فرمایا عاجزی کرنے والوں کو اللہ تعالیٰ اولیاء اللہ میں شمار فرما لیتا ہے۔
- سیدنا سلیمان علیہ السلام کا معمول تھا آپ ہر صبح کو امراء و اغنیاء کو دیکھتے۔ ان سے فارغ ہو کر مساکین میں آتے اور ان میں بیٹھ جاتے اور فرماتے مسکین کا گزر مسکینوں میں ہی ہے۔ یہاں پر مساکین میں

Marfat.com

بیٹھنا عجز و انکساری کا عظیم ترین عمل ہے۔ اس ضمن میں حضور سیدِ عالم صلی اللہ علیہ وسلم کی فروتنی اور عجز و انکساری کا جائزہ لیں دعا فرماتے ہیں

اَللّٰھُمَّ اَحْیِنِیْ مِسْکِیْنًا وَّاَمِتْنِیْ مِسْکِیْنًا وَّاحْشُرْنِیْ یَوْمَ الْقِیٰمَةِ فِیْ زُمْرَةِ الْمَسَاکِیْنَ

اے اللہ مجھے زندہ رکھ تو مسکنت کی حالت میں، موت آئے تو مسکینی کی حالت میں، قیامت کو اٹھانا تو مساکین کی جماعت میں۔

معلوم ہوا عجز و انکساری بہت بڑی نعمت ہے اور یہ دعا میں ملتی ہے۔

وصلی اللہ تعالیٰ علیٰ حبیبہٖ محمد و آلہٖ و صحبہٖ وسلم

○ مسئلہ عجز و انکساری کا ذکر کرتے ہوئے حضرت مجاہد نے فرمایا جب اللہ تعالیٰ نے نوح علیہ السلام کی قوم کو غرق کیا تو ہر پہاڑ ایک دوسرے سے اونچا ہونے لگا اور جودی نے فروتنی کی تو اللہ تعالیٰ نے اس عاجزی والے پہاڑ کو سربلند فرما دیا کہ حضرت نوح علیہ السلام کی کشتی اسی پر ٹھہری۔

○ حضرت ابو سلیمان علیہ الرحمہ فرماتے ہیں۔ اللہ تعالیٰ نے لوگوں کے دلوں کا حال معلوم کیا تو کسی دل میں موسیٰ علیہ السلام کے دل سے زیادہ عاجزی نہ پائی۔ اسی باعث آپ کو کلام سے نوازا گیا اور آپ کا لقب کلیم اللہ ٹھہرا۔

○ یونس بن عبید علیہ الرحمہ فرماتے ہیں۔ مومن بندہ جس قدر اپنے میں عاجزی پیدا کرتا ہے اسی قدر خدا کے نزدیک بلند مرتبہ ہوتا ہے اور جس قدر اپنے آپ میں بلند ہوتا ہے اسی قدر اللہ کے حضور نیچا ہوتا ہے اور فرماتے ہیں جس زاہد میں عاجزی نہ ہو وہ بے پھل درخت ہے جو

Marfat.com

بھوک پیاس میں کسی کے کام نہیں آسکتا۔ ان واقعات سے عجز وانکساری کی قدر معلوم ہوتی ہے اور یہ دولت دعا میں نصیب ہوتی ہے۔

وصلی اللہ تعالیٰ علیٰ حبیبہٖ محمد وآلہٖ وصحبہٖ وسلم

○ مالک بن دینار علیہ الرحمہ نے ایک موقعہ پر اپنے عجز کو اس طرح بیان فرمایا۔ اگر کوئی شخص مسجد کے دروازے پر کھڑا ہو کر پکارے کہ جو تم میں سب سے بُرا ہے وہ باہر آئے تو مجھ سے آگے کوئی نہ جا سکے گا۔ میں پہلا فرد ہوں گا جو باہر آؤں گا۔ جب ابن مبارک نے حضرت مالک بن دینار کا یہ کلام عجز و تواضع سُنا تو آپ نے فرمایا اسی سبب ہی تُو مالک بنا ہے کہ عجز و انکساری میں اپنا جواب نہیں رکھتا۔

○ موسیٰ ابن القاسم کہتے ہیں ایک مرتبہ ہم پر شدید آندھی آئی اور زلزلے کے جھٹکے لگے۔ میں وقت کے شیخ محمد بن مقاتل کے ہاں حاضر ہوا اور درخواست کی دعا فرمائیں اللہ تعالیٰ اس طوفانی آندھی سے بچائے اور زلزلہ کی ہلاکت سے بچائے۔ فرماتے ہیں محمد بن مقاتل فوراً گلے ملے اور دیر تک روتے رہے اور فرماتے جاتے اللہ کرے میری وجہ سے تم برباد نہ ہو۔ اللہ کرے میرے گناہوں کے باعث قوم تباہ نہ ہو۔ چند دن بعد محمد بن قاسم کو خواب میں حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی زیارت نصیب ہوئی۔ حضور علیہ السلام نے محمد بن قاسم کو فرمایا محمد بن مقاتل کی دُعا سے اللہ تعالیٰ نے تمہیں طوفانی عذاب سے بچا لیا۔ اندازہ کریں مقام کتنا بڑا اور عجز کیسا۔ دُعا میں بھی عجز پیدا ہوتا ہے۔

وصلی اللہ تعالیٰ علیٰ حبیبہٖ محمد وآلہٖ وصحبہٖ وسلم

Marfat.com

○ ابو سلیمان علیہ الرحمہ فرماتے ہیں آدمی کو اپنے نفس کی پہچان اس وقت تک نہیں ہوتی جب تک وہ تواضع اختیار نہیں کرتا۔

○ یحییٰ بن خالد برمکی علیہ الرحمہ فرماتے ہیں شریف آدمی جب عابد ہوتا ہے تو وہ عاجزی اختیار کرتا ہے اور جب احمق عابد ہوتا ہے تو اپنے آپ کو بزرگ سمجھنے لگ جاتا ہے۔

○ یحییٰ بن معاذ فرماتے ہیں تواضع تمام قسم کے لوگوں میں اچھی ہے مگر مالداروں میں یہ صفت پیدا ہو جائے تو بہت ہی اچھی ہے۔

تواضع زگردن فرازاں نکوست

○ ابو علی جرجانی فرماتے ہیں نفس کا خمیر کبر اور حسد ہے۔ جس شخص کو اللہ تعالیٰ برباد کرنا چاہتا ہے اسے تواضع، خیر خواہی سے اور بھلائی سے دُور رکھتا ہے اور جس کے ساتھ بہتری چاہتا ہے اسے عجز و انکساری سے نواز دیتا ہے اور جب کبھی اس کے اندر تکبّر کی آگ شعلہ مارتی ہے تو یہ بندہ عجز و انکساری کے پانی سے اسے فوراً بجھا دیتا ہے۔

○ عمر بن شیبہ فرماتے ہیں میں نے صفا کے قریب ایک شخص کو دیکھا جو بڑی ہیبت و وقار کے ساتھ آ رہا تھا۔ آگے پیچھے غلاموں کی جماعتیں ہیں راستہ بنانے کے لئے لوگوں پر تشدد کیا جا رہا ہے۔ کچھ عرصہ بعد میں بغداد میں گیا وہاں اسی کو دیکھا ننگے پاؤں ننگے سر پریشان حال پھر رہا ہے۔ میں نے پوچھا تیری یہ حالت اس طرح کیسے بدل گئی وہ رویا اور جواب دیا میں نے وہاں تکبر کیا جہاں لوگ عجز سے چلتے ہیں اس کی پاداش میں اس نوبت تک پہنچا دیا گیا ہوں۔

Marfat.com

وصلی اللہ تعالیٰ علیٰ حبیبہ محمد و آلہ وصحبہ وسلم

۵

دعا سے توکل پیدا ہوتا ہے

دعا مانگنے میں چوتھا فائدہ یہ ہے جب بندہ دنیا اور اس کے اسباب سے مایوس ہو کر اپنے ربِ قدوس کے حضور دست بہ دعا ہوتا ہے تو اس کی ذات سے لگاؤ اور توکل پیدا ہوتا ہے جو بہت بڑی نعمت ہے۔ ربِ قدوس جل مجدہٗ نے توکل اختیار کرنے کا اپنے بندوں کو حکم دیا ہے۔ قرآن مقدس فرماتا ہے۔

وَعَلَى اللّٰهِ فَتَوَكَّلُوْٓا اِنْ كُنْتُمْ مُّؤْمِنِيْنَ

اگر تم مومن ہو تو اللہ تعالیٰ پر توکل کرو۔

دوسرے مقام پر اسی عنوان کو ان الفاظ میں بیان فرمایا گیا۔

وَعَلَى اللّٰهِ فَلْيَتَوَكَّلِ الْمُتَوَكِّلُوْنَ

متوکلین کو چاہیئے وہ اللہ تعالیٰ کے توکل پر ثابت قدم رہیں۔

تیسری جگہ پر یہی پہلو اس طرح واضح فرمایا گیا۔

اِنَّ اللّٰهَ يُحِبُّ الْمُتَوَكِّلِيْنَ

بے شک اللہ تعالیٰ توکل والوں کو محبوب رکھتا ہے۔

چوتھی جگہ پر یہی پہلو اس طرح ملتا ہے۔

وَمَنْ يَّتَوَكَّلْ عَلَى اللّٰهِ فَهُوَ حَسْبُهٗ

جو شخص اللہ تعالیٰ جل مجدہٗ پر توکل کرتا ہے وہ اسے کافی ہے۔

Marfat.com

پانچویں مقام پر یہی عنوان اس طرح ملتا ہے

أَلَيْسَ اللّٰهُ بِكَافٍ عَبْدَهٗ

کیا اللہ تعالیٰ اپنے بندے کو کافی نہیں۔

چھٹے مقام پر اس طرح توجہ دلائی گئی۔

وَمَنْ يَّتَوَكَّلْ عَلَى اللّٰهِ فَإِنَّ اللّٰهَ عَزِيْزٌ حَكِيْمٌ

جس نے اللہ پر بھروسہ کر لیا بیشک اللہ غالب ہے حکمت والا ہے ایسی عزت والا ہے جو اس کی پناہ میں آ جائے اسے ذلیل نہیں کرتا اور جو اس کے حضور التجا کرے اسے ضائع نہیں فرماتا۔

توکل علی اللہ کی اہمیت ایک حدیث شریف میں اس طرح ملتی ہے۔ حضرت عبد اللہ ابن مسعود رضی اللہ عنہ سے حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا مجھے موسم حج میں امتیں دکھائی گئیں۔ میں نے اپنی امت کو دیکھا جس سے پہاڑ اور نشیبی مقامات بھر گئے۔ حکم ہوا ان سے ستر ہزار جنت میں بلا حساب داخل ہوں گے۔ عرض کی گئی یا رسول اللہ وہ کون لوگ ہوں گے فرمایا جو اپنے رب پر توکل کرتے ہیں۔

حضرت عکاشہ عرض کرتے ہیں حضور دعا فرمائیں اللہ تعالیٰ مجھے بھی ان سے بنادے۔ آپ نے دعا فرمادی اے اللہ اسے بھی ان سے بنادے۔ دوسرے صحابی کھڑے ہوئے عرض کی حضور میرے لئے بھی دعا فرمادیں۔ فرمایا عکاشہ تجھ سے سبقت لے گیا۔

امام ترمذی نے امام بخاری کے حوالہ سے اس حدیث کو ایسے نقل کیا ہے۔ "اگر تم اللہ تعالیٰ پر اس طرح توکل کرو جیسے اس کی ذات سے تمہیں توکل کرنا چاہیئے تو اللہ تعالیٰ تمہیں اس طرح روزی دے جیسے

Marfat.com

پرندوں کو بغیر محنت مشقت کے عطا فرماتا ہے ۔ توکل ایسی عظیم نعمت کے لئے دعا حسین سبب ہے ۔

وصلی اللہ تعالیٰ علیٰ حبیبہ محمد و الہ وصحبہ وسلم ۔

دُعا سے صبر نصیب ہوتا ہے

دعا مانگنے سے پانچواں فائدہ یہ ہوتا ہے کہ بندے کے اندر مشکلات اور مصائب میں صبر کرنے کی قوت پیدا ہو جاتی ہے ۔ صبر بہت بڑی عظیم نعمت ہے جس کے حصول کا سبب دعا بن جاتی ہے ۔ ربِّ قدوس جل مجدہ نے اس عظیم نعمت صبر کا ذکر ستّر سے زائد مقامات پر مختلف انداز میں فرمایا ہے ۔

امام محمد غزالی علیہ الرحمہ نے فرمایا بہت سے درجات اور خیرات کو صبر کی طرف منسوب کیا ہے اور اس کا ثمر ٹھہرایا ہے مگر صبر دعا سے نصیب ہوتا ہے ۔ صبر دین کے ایک مقام اور سلوک کی ایک منزل کا نام ہے صبر انسان کا خاصہ ہے جو فرشتوں میں نہیں ہو سکتا کہ ان میں شہوت رکھی ہی نہیں جو انہیں نیکی سے روکے ۔ نہ ہی صبر جانوروں میں ہو سکتا ہے کہ ان پر شہوات کو مسلط کر دیا گیا ہے اس سے نکل ہی نہیں سکتے ۔ اللہ تعالیٰ نے اس عظیم صفت صبر کو انسان سے خاص فرمایا ہے اور صابروں سے اپنی محبت کا اعلان فرمایا ہے اور معیّت کا بھی ارشاد فرمایا ۔

Marfat.com

وَاصْبِرُوْا اِنَّ اللّٰهَ مَعَ الصَّابِرِیْنَ۔

صبر کرو اللہ تعالیٰ صابروں کے ساتھ ہے۔

دوسری جگہ پر اس طرح ہے۔

بَلٰی اِنْ تَصْبِرُوْا وَتَتَّقُوْا وَیَاْتُوْکُمْ مِّنْ فَوْرِهِمْ هٰذَا

یُمْدِدْکُمْ رَبُّکُمْ بِخَمْسَةِ اٰلٰفٍ مِّنَ الْمَلٰئِکَةِ

اگر تم صبر کرو اور اس سے ڈرتے رہو تو وہ پانچ ہزار فرشتوں سے تمہاری مدد فرمائے گا۔

ایک اور مقام پر صبر کی اہمیت کو اس طرح فرمایا گیا۔

وَجَعَلْنَا مِنْهُمْ اَئِمَّةً یَّهْدُوْنَ بِاَمْرِنَا لَمَّا صَبَرُوْا

تیسرے مقام پر اسی عنوان کو اس طرح ارشاد فرمایا۔

اُولٰٓئِكَ یُؤْتَوْنَ اَجْرَهُمْ مَّرَّتَیْنِ بِمَا صَبَرُوْا

ان کے صبر کی وجہ سے انہیں دوہرا اجر دیا جائے گا۔

چوتھے مقام پر عظمتِ صبر کو اس طرح فرمایا گیا۔

اِنَّمَا یُوَفَّى الصَّابِرُوْنَ اَجْرَهُمْ بِغَیْرِ حِسَابٍ

صابروں کو ان کا اجر بے حساب دیا جائے گا۔

حضور سید عالم صلی اللہ علیہ وسلم کے ایک ارشاد سے صبر کی عظمت اس طرح ہے۔

اَلصَّبْرُ نِصْفُ الْاِیْمَانِ

صبر آدھا ایمان ہے۔

اس کی کئی تشریحات ہیں۔ حضور صلی اللہ علیہ وسلم سے پوچھا گیا ایمان کیا ہے۔ فرمایا صبر کرنا اور سخاوت کرنا۔

Marfat.com

ایک اور حدیث شریف صبر کو اس طرح عظمت دے گئی۔

اَلصَّبْرُ کَنْزٌ مِنْ کُنُوْزِ الْجَنَّۃ

صبر جنت کے خزانوں سے ایک خزانہ ہے۔

ایمان کو صبر فرمانا ایسے ہی ہے جیسے حج کے بارے میں فرمایا۔

اَلْحَجُّ عَرَفَۃ

حج عرفات میں ٹھہرنے کا نام ہے۔

قرآن مقدس نے ایک اور مقام پر صابروں کیلئے تین انعامات کا ذکر فرمایا ہے۔

اُولٰئِکَ عَلَیْهِمْ صَلَوٰتٌ مِنْ رَّبِّهِمْ وَرَحْمَۃ

وہی لوگ ہیں جن پر صلوٰۃ ہیں، رحمات ہیں، برکات ہیں۔

الوہیت کے بعد سب سے بڑا مقام نبوت کا ہے۔ اپنے جلیل القدر نبی سیدنا ابراہیم علیہ السلام کے بارے میں فرمایا۔

اِنَّا وَجَدْنَاهُ صَابِرًا

بے شک ہم نے اسے صابر پایا۔

- حضرت ابو درداء فرماتے ہیں ایمان کا مینار حکم پر صبر کرنا ہے اور تقدیر پر راضی رہنا ہے۔
- صبر کے سلسلہ میں ہم نے صرف یہ سمجھ رکھا ہے کہ مشکل آجائے تو حوصلہ نہ ہارو صبر سے کام لو۔ حالانکہ صبر کی دو اہم صورتیں اور بھی ہیں۔

— پہلی قسم ہے صبر علی الطاعۃ (بندگی پر کاربند رہنا) احکام خداوندی کو باقاعدگی سے بجالاتے رہنا، کسی عذر کو آڑے نہ آنے دینا یہ "صبر علی الطاعۃ" ہے۔ شدت کی سردی، شدت کی

Marfat.com

گرمی۔ کاروبار کی مصروفیت۔ دوستوں کی محفل۔ گھریلو مسائل میری عبادت میں رکاوٹ نہ بن سکیں۔ یہ عبادت پر صبر ہے جو بہت اہم قسم ہے۔

—— دوسری قسم "صبر عن المعصیۃ" (گناہوں سے رُک جانا) یہ بھی اہم ترین وصف ہے۔ کوئی دیکھنے والا نہیں۔ کوئی روکنے والا نہیں پھر بھی خدا کا خوف اس قدر مسلط ہے کہ گناہ کی ہمت نہیں۔

—— تیسری قسم "صبر علی المصائب" ہے (مصیبتوں پر صبر کرنا) اس کا تیسرا درجہ ہے جو ہم نے پہلا سمجھ رکھا ہے۔ صبر سے استقلال اور ثابت قدمی نصیب ہوتی ہے جو کامیابی کا ذریعہ ہے۔ بغیر استقلال کوئی کام بھی انجام پذیر نہیں ہوتا۔ صبر کی تمام صورتیں استقلال کے تمام پہلو دعا میں بدرجہ اتم پائے جاتے ہیں۔

وصلّی اللہ تعالیٰ علیٰ حبیبہ محمّد وآلہ وصحبہ وسلّم

دُعا یادِ الٰہی کا بہترین نمونہ ہے

- دعا مانگنے کا چھٹا فائدہ یہ ہے کہ جب تک دعا میں مصروف رہیں گے یادِ الٰہی میں مصروف رہیں گے۔ یادِ الٰہی وہ عمل ہے جو ہزاروں دکھوں کی دعا ہے اور بہترین عبادت ہے۔
- خدا کی یاد وہ صیقل ہے جو دلوں کے مَیل اور زنگ کو دُور کرتا ہے۔
- خدا کی یاد رحمت کا وہ پانی ہے جو دل کی بنجر زمین میں سبزہ پیدا کر دیتا ہے۔
- یادِ الٰہی وہ رحمت کی بارش ہے جو اُجڑے دیار میں بہار لے آتی ہے۔

Marfat.com

حدیثِ پاک میں ارشاد ہوتا ہے "جو لوگ خدا کی یاد میں مصروف ہوتے ہیں فرشتے انہیں اپنے پروں سے ڈھانپ لیتے ہیں، رحمت انہیں گھیر لیتی ہے، سکونِ قلب نصیب ہوتا ہے۔"

ترمذی شریف کی ایک روائت میں ہے "حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا بہترعمل یہ ہے کہ انسان کی زبان پہ خدا کا ذکر ہو اور اسی حالت میں اس کی موت آئے۔"

قرآنِ مقدس کا یہ ارشاد اس سارے مضمون کی جان ہے۔

فَاذْكُرُونِي أَذْكُرْكُمْ وَاشْكُرُوا لِي وَلَا تَكْفُرُونِ

تم میری یاد کرو میں تمہارا چرچا کروں گا اور میرا حق مانو اور میری ناشکری نہ کرو۔

ایک حدیث شریف میں ہے "جو رب تعالیٰ کو دل میں یاد کرے رب بھی اسے ایسے ہی کرتا ہے اور جو جماعت میں یاد کرے تو رب تعالیٰ اسے ملائکہ کی جماعت میں یاد کرتا ہے۔" (بخاری شریف)

طبرانی اور درِ منشور کی ایک روائت اس طرح ہے "قیامت کے دن کچھ نورانی لوگ نور کے منبروں پر ہوں گے۔ لوگ ان پر رشک کریں گے انہیں بتایا جائے گا یہ وہ لوگ ہیں جو اکٹھے ہو کر خدا کی یاد کرتے تھے۔" اجتماعی دعا میں یہ صورت بدرجہ اتم پائی جاتی ہے۔

اللہ تعالیٰ کی یاد بے چین دلوں کا چین ہے۔ قرآن مقدس فرماتا ہے۔

اَلَا بِذِكْرِ اللّٰهِ تَطْمَئِنُّ الْقُلُوْبُ

آگاہ ہو جاؤ خدا کی یاد سے دلوں کو سکون ملتا ہے۔

○ خدا کی یاد اصلی وطن کا خط ہے جو مسافر کو ملے جیسے مسافر کو اس خط

Marfat.com

سے سکون ملتا ہے ایسے ہی مومن کو خدا کی یاد میں راحت نصیب ہوتی ہے اور دعا بہترین یادِ الٰہی ہے۔

○ خدا کی یاد زبان سے ہو جیسے دعا یا دیگر اوراد و وظائف یا دل سے ہو جیسے قدرت کے کاموں پر غور و فکر کرنا، اسرارِ الٰہیہ میں غوطہ زن ہونا کہ کائنات کے ہر ذرہ میں جلوۂ خدا نظر آئے یا ظاہری و باطنی اعضاء کو اچھے کاموں میں لگائے رکھنا اور اعضاء کو بُرے کاموں سے بچائے رکھنا یہ ساری صورتیں یادِ الٰہی ہی میں آتی ہیں۔

خدا کو یاد کرنے کی دونوں صورتیں جائز و درست ہیں۔ آہستہ دعا مانگے یا آہ و زاری کے ساتھ۔ قرآن مقدس فرماتا ہے۔

اُدْعُوْا رَبَّكُمْ تَضَرُّعًا وَّخُفْيَةً

تمہیں اجازت ہے اپنے رب کو آہستہ پکارو یا اونچی آواز سے اجتماعی دعا کے اندر آخری صورت بطریقِ اتم پیدا ہوتی ہے۔

ویسے تو میرے محبوب دین دینِ اسلام نے میری زندگی کو ہر لمحہ یادِ الٰہی میں مصروف رکھنے کا حکم دیا ہے۔ صبح سے رات تک پانچ مرتبہ نماز میں مصروفیت رکھی ہے۔ پھر یادِ الٰہی سے لقاءِ الٰہی بھی نصیب ہوتی ہے۔

صَلِّ كَاَنَّكَ تَرَاهُ

ایسے نماز پڑھ گویا تو اسے دیکھ رہا ہے۔

اسی عشق و محبت کے عنوان کو سیدی خواجۂ خواجگان سلطان الہند خواجہ اجمیری علیہ الرحمہ نے اس طرح بیان فرمایا ہے۔

آنکس کہ در نماز نہ بیند جمالِ دوست
فتویٰ ہمی دہند کہ نماز او قضا کند

Marfat.com

جو شخص دورانِ نماز اپنے محبوبِ حقیقی کے جمالِ جہاں آرا سے مستفیض نہیں ہوتا میرا فتویٰ ہے وہ نماز دوبارہ پڑھے۔

دعا کے اندر یہ ساری صورتیں پائی جاتی ہیں۔ وہ خدائی جلووں کو دیکھتا بھی ہے، اپنی استدعا پر دل کے کانوں سے اپنے رب کے جوابات سنتا بھی ہے اور اسی کی ذات میں محویت بھی رکھتا ہے۔

تجھی کو دیکھنا تیری ہی سننا تجھ میں گم ہونا
حقیقت معرفت اہلِ طریقت اس کو کہتے ہیں

خدا کی یاد پاکیزگی ہے اور جب طہارت آتی ہے تو پلیدی چلی جاتی ہے۔

ذکرِ حق پاکی ست چوں پاکی رسید
رخت مے بندد بردل آید پلید

- حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا۔ یادِ الٰہی سے بڑھ کر کوئی ایسا عمل نہیں جو عذابِ الٰہی سے جلد نجات دلا دے۔ عرض کی گئی یا رسول اللہ جہاد بھی ایسا نہیں۔ فرمایا ہاں جہاد بھی ایسا نہیں۔
- ایک اور حدیث شریف میں فرمایا اگر کوئی چاہتا ہے کہ جنت کی سیر کرے تو یادِ الٰہی میں مصروف رہا کرے۔
- حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا۔ یادِ الٰہی میں مصروف رہنا جہاد فی سبیل اللہ میں تلوار توڑنے سے بھی بہتر ہے۔

قرآن مقدس نے یادِ الٰہی کے عنوان کو متعدد مقامات پر ذکر فرمایا ہے۔

اُذْكُرُوا اللّٰهَ ذِكْرًا كَثِيرًا۔ اللہ کو بہت یاد کرو

فَاذْكُرُوا اللّٰهَ عِنْدَ الْمَشْعَرِ الْحَرَامِ

مشعرِ حرام کے نزدیک خدا کو یاد کرو۔

Marfat.com

فَاذْكُرُوا اللّٰهَ كَذِكْرِكُمْ آبَاءَكُمْ اَوْ اَشَدَّ ذِكْرًا

خدا کو یاد کرو جیسے اپنے آباؤ اجداد کو یاد کرتے ہو یا اس سے بھی زیادہ۔

○ قرآنِ مقدس نے ایک مقام پہ یادِ الٰہی میں مصروف رہنے والوں کا اس طرح ذکر کیا ہے۔

اَلَّذِيْنَ يَذْكُرُوْنَ اللّٰهَ قِيَامًا وَّقُعُوْدًا وَّعَلٰى جُنُوْبِهِمْ

وہ لوگ اللہ تعالیٰ کو کھڑے بیٹھے اور پہلو کے بل لیٹے یاد کرتے ہیں

○ ایک جگہ پہ یہی عنوان اس طرح ملتا ہے۔

فَاِذَا قَضَيْتُمُ الصَّلٰوةَ فَاذْكُرُوا اللّٰهَ قِيَامًا وَّقُعُوْدًا وَّعَلٰى جُنُوْبِكُمْ

جب تم نماز پوری کر لو تو اللہ تعالیٰ کو قیام قعود اور پہلو پہ لیٹے یاد کرو۔ معلوم یہ ہوا کہ یادِ الٰہی کی صورت نماز کے علاوہ ہے اور وہ ہے دُعا۔

○ ربِ قدوس نے اپنی ذات کو یاد نہ کرنے والوں کا ذکر اس طرح فرمایا ہے۔

لَا يَذْكُرُوْنَ اللّٰهَ اِلَّا قَلِيْلًا

وہ اللہ کو بہت کم یاد کرتے ہیں۔

○ سیدنا ابو الدرداء رضی اللہ عنہ سے روایت ہے حضور سیدِ عالم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کیا تمہیں بہترین عمل نہ بتاؤں جو تمام سے پاکیزہ، سب سے اعلیٰ، سونے چاندی کی بخشش سے بہتر، جہاد سے آگے۔ عرض کی گئی حضور فرمائیں۔ آپ نے فرمایا وہ عمل دائمی یادِ الٰہی ہے۔

(مکاشفۃ القلوب)

Marfat.com

○ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جب کچھ لوگ رضائے الٰہی کے لئے یادِ خدا کے لئے جمع ہوتے ہیں تو آسمان سے اعلان ہوتا ہے کھڑے ہو جاؤ تمہارے گناہوں کو معاف کر کے نیکیوں میں بدل دیا گیا ہے۔

○ سیّدنا داؤد علیہ السلام نے بارگاہِ قدس میں عرض کی اے ربِ کریم جب تو مجھے دیکھے کہ میں کسی یادِ الٰہی کی محفل سے اٹھ کر کسی دوسری محفل میں جا رہا ہوں تو میرے پاؤں توڑ دینا یہ تیرا انعام ہوگا۔

○ سیّدنا ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں جن جگہوں پر خدا کی یاد ہوتی ہے آسمان کے رہنے والے فرشتے ان مقامات کو اس طرح دیکھتے ہیں جیسے تم ستاروں کو دیکھتے ہو۔

○ سیّدنا ابوہریرہ رضی اللہ عنہ ایک مرتبہ بازار سے گزرے۔ لوگوں کی بھیڑ دیکھی۔ آپ نے عوام کو مخاطب ہو کر فرمایا لوگو حیرت ہے تم یہاں پر جمع ہو اور مسجد شریف میں حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی میراث بٹ رہی ہے۔ لوگ وہاں پہنچے مگر کچھ تقسیم ہوتا دکھائی نہ دیا۔ لوگ واپس آئے اور سیّدنا ابوہریرہ سے کہا وہاں کوئی شے تقسیم نہیں ہو رہی۔ آپ نے فرمایا تم نے وہاں کیا دیکھا۔ عرض کی لوگ یادِ الٰہی میں مصروف تھے۔ فرمایا یہی میراثِ نبوی ہے۔

دعا کے اندر بالخصوص لوگوں کی اجتماعی دعا میں یادِ الٰہی کی ساری صورتیں پائی جاتی ہیں۔ وصلی اللہ تعالیٰ علیٰ حبیبہٖ محمد وعلیٰ آلہٖ وصحبہٖ وسلم

Marfat.com

دُعا سے قربِ خُدا ملتا ہے

دعا مانگنے میں ساتواں فائدہ یہ ہے کہ خدا کا قرب نصیب ہوتا ہے۔ اسلام کے اندر تمام عبادات کی ادائیگی کا مقصد خدائے قدوس کا قرب حاصل کرنا ہے اور یہی چیز عبادت کی روح ہے۔ قرب ملنے کا معنی یہ نہیں کہ رب اپنے بندے سے بہت دُور ہے اور دعا سے قریب لے آتی ہے وہ تو دعا سے پہلے بھی قریب ہی ہے۔

نَحْنُ اَقْرَبُ اِلَیْهِ مِنْ حَبْلِ الْوَرِیْدِ

ہم بندے کی شاہ رگ سے بھی زیادہ قریب ہیں۔

صحابہ کرام رضوان اللہ علیہم اجمعین کی ایک جماعت نے حضور صلی اللہ علیہ وسلم سے عرض کی یا رسول اللہ ہمارا رب کہاں ہے؟ تو یہ آیتہ مبارکہ نازل ہوگئی۔

وَاِذَا سَاَلَكَ عِبَادِیْ عَنِّیْ فَاِنِّیْ قَرِیْبٌ۔

جب آپ سے میرے بندے مجھے پوچھیں تو میں قریب ہوں۔

میرے اور میرے ربِ قدوس کے درمیان جو حجاب ہے جس کے باعث میں اس کے قرب کو محسوس نہیں کر سکتا دعا سے وہ حجاب اٹھ جاتا ہے اور بندہ اپنے رب کو قریب جان لیتا ہے۔ اس قرب سے مراد مکانی یا زمانی قرب نہیں بلکہ علم و قدرت، رحمت و بخشش، فضل و عنایت کا قرب ہے جو دعا کے ذریعے سے بندے کو نصیب ہو جاتا ہے اور یہ قرب بھی ہر شخص کے لئے نہیں بلکہ ایک خاص طبقہ کے

Marfat.com

لئے ہے۔

قرآنِ مقدس فرماتا ہے۔

اِنَّ رَحْمَتَ اللّٰهِ قَرِيْبٌ مِّنَ الْمُحْسِنِيْنَ۔

بے شک اللہ کی رحمت محسنین کے قریب ہے۔

اور نیک بندے مرتبۂ رعائت میں اس کے قریب ہیں جیسے فرمایا گیا۔

اُولٰٓئِكَ الْمُقَرَّبُوْنَ : وہ لوگ مقربینِ بارگاہِ قدس ہیں۔

بہرحال یہ یاد رہے قرب کا جو بھی معنی ہے دعا سے بندے کو وہی نصیب ہو جاتا ہے۔

قربِ خداوندی کے ارشادات کے بعد حیرت ہی ہوتی ہے جس کا حل سمجھ سے بالاتر ہے۔

میگوئی با توام نہ ام ہرگز دور
درعین حضور بے وصالم چہ کنم

تو کہتا ہے میں تیرے ساتھ ہوں دُور نہیں۔ اس عین حاضری میں بھی مجھے وصال نہیں کیا کروں۔

رب قدوس جل مجدہٗ سے تعلق کی تین صورتیں دکھائی دیتی ہیں۔ قرآن و حدیث کے دلائل سے پتہ چل گیا خدا تعالیٰ ہے اسے علم الیقین کہتے ہیں۔ تزکیۂ نفس روحانی لطافت سے باطنی آنکھوں سے دیکھا وَهُوَ مَعَكُمْ، نَحْنُ اَقْرَبُ اِلَيْهِ میں جو ارشاد ہے وہ صحیح ہے۔ یہ مقام مشاہدہ ہے اسے عین الیقین کے نام سے یاد کیا جاتا ہے۔ قربِ خداوندی کا آخری درجہ اور معیاری مقام وہ ہے جسے حق الیقین کہا جاتا ہے۔ جس کا معنی یہ ہے بندہ کی

حق تعالیٰ سے واصل ہو۔ یہی مقامِ قرب ہے۔ یہی مقامِ وصال ہے اِسے ہی فنا فی اللہ کا درجہ کہا جاتا ہے۔ دعا ایسا وظیفہ ہے جو درجہ بدرجہ ان تینوں مقامات سے نوازے جانے کا سبب بن جاتا ہے۔

وصلی اللہ تعالیٰ علیٰ حبیبہ محمّد وآلہ وصحبہ وسلم

○

دُعا سے محبّتِ الٰہی پیدا ہوتی ہے

○ دُعا مانگنے کا آٹھواں فائدہ یہ ہے کہ خدا کی محبت نصیب ہوتی ہے۔ اللہ تعالیٰ کی محبت ایک بلند ترین مقام ہے۔ بندے کا کمال اور عروج اسی میں ہے کہ اللہ تعالیٰ جل مجدہٗ کی محبت اس کے دل پر مکمل طور پر غالب ہو۔ اگر بالفرض ایسا مقام نصیب نہ ہو تو کم از کم ایسا تو ہونا چاہیئے کہ دوسری چیزوں کی محبت کی نسبت غالب ہو۔ بعض لوگوں نے خدا سے محبت کے پہلو کا قطعی انکار ہی کر دیا ہے کہ محبت تو صرف ہم جنس سے ہوسکتی ہے اور خدا جنسیت سے پاک ہے ان کا یہ خیال حقیقت کے بالکل خلاف ہے اور دین سے بے خبری کی دلیل ہے۔ ربِ قدوس جل مجدہٗ کے اس ارشاد سے اس موقف کی تردید ہوتی ہے۔ یُحِبُّھُمْ وَیُحِبُّوْنَہٗ

خدا ان سے محبت فرماتا ہے اور وہ خدا سے محبت رکھتے ہیں۔

وَاللّٰہُ یُحِبُّ الصّٰبِرِیْنَ وَاللّٰہُ یُحِبُّ الْمُحْسِنِیْنَ

اللہ تعالیٰ صابروں سے محبت فرماتا ہے اور وہ محسنین سے محبت فرماتا ہے

Marfat.com

اور حضور سیدِ عالم صلی اللہ علیہ وسلم کا بارگاہِ قدس میں عرض کرنا

اَللّٰھُمَّ ارْزُقْنِیْ حُبَّكَ

اے اللہ مجھے اپنی محبت عطا فرما۔

یہ ارشاد بھی اس مؤقف کی واضح تردید ہے۔

○ ایک آدمی دربارِ نبوی میں حاضر ہوکر عرض کرتا ہے حضور قیامت کب قائم ہوگی۔ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا تو نے اس دن کیلئے تیار کیا کچھ کیا ہے۔ عرض کی حضور میرے پاس اعمال کا ذخیرہ خاص نہیں ہے البتہ اللہ تعالیٰ اور اس کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم کو دوست رکھتا ہوں۔ فرمایا تو اسی کے ساتھ ہی ہوگا جسے تو دوست رکھتا ہے۔

وصلی اللہ تعالیٰ علیٰ حبیبہ محمد وآلہ وصحبہ وسلم

○ سیدنا صدیقِ اکبر رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں جس نے اللہ تعالیٰ کی خالص محبت کا مزہ چکھ لیا وہ دنیا سے باز رہا۔

○ سیدنا سری سقطی علیہ الرحمہ فرماتے ہیں قیامت کے دن ہر امت کو اس کے نبی کی نسبت سے بلایا جائے گا مگر حضور علیہ السلام کی امت کو اولیاء اللہ کہہ کر بلایا جائے گا۔

اس خطاب میں اللہ تعالیٰ اور بندے کی محبت کا پہلو نظر آ رہا ہے۔ کسی بھی شئے سے محبت کے لئے ضروری ہے کہ اس سے آگاہی ہو ورنہ محبت نہیں ہوسکے گی۔ اگر آنکھ سبزہ کو نہ دیکھ سکے گی تو اس سے محبت بھی نہ ہوسکے گی۔ کان سُن ہی نہیں سکے گا تو آوازوں سے پیار کیسے ہوسکے گا۔ قوتِ ذائقہ ہی ختم ہوجائے تو کھانوں سے

Marfat.com

محبت استوار ہی نہیں ہوگی۔ خدائے قدوس سے پیار و محبت کے لئے دل کی زندگی، روح کی تابندگی کا ہونا ضروری ہے۔ اولیاء اللہ نے جو خدا سے محبت کا مقام حاصل کیا وہ انہی چیزوں کے باعث کیا۔

قرآنِ مقدس کا ارشاد ہے۔

وَالَّذِيْنَ آمَنُوْا اَشَدُّ حُبًّا لِّلّٰهِ

ایمان دار لوگ اللہ تعالیٰ سے بہت بیحد محبت والے ہیں۔ عنوان کی واضح دلیل ہے۔

⭘ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے محبتِ الٰہی کو ایمان کی شرط قرار دیا۔ بخاری و مسلم نے سیدنا انس رضی اللہ عنہ کے حوالہ سے روائت کی ہے

لَا يُؤْمِنُ اَحَدُكُمْ حَتّٰى يَكُوْنَ اللّٰهُ وَرَسُوْلُهٗ اَحَبَّ اِلَيْهِ مِمَّا سِوَاهُمَا

کوئی شخص مومن نہیں ہو سکتا جب تک اللہ تعالیٰ اور اس کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم اسے ساری کائنات سے زیادہ محبوب نہ ہو جائیں۔

کوئی شخص مومن نہیں ہو سکتا حتیٰ کہ اللہ تعالیٰ اور اس کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم کو سب سے زیادہ محبوب جانے۔

⭘ امام محمد غزالی علیہ الرحمہ نے سیدنا علی رضی اللہ عنہ کا ایک واقعہ بیان فرمایا۔ آپ نے تین افراد کو دیکھا۔ وہ انتہائی لاغر و کمزور دکھائی دے رہے تھے۔ ایک سے پوچھا تیری یہ حالت کیسے ہوگئی۔ اس نے کہا جہنم کے ڈر سے۔ فرمایا خدا تجھے بچا لے گا۔ دوسرے سے پوچھا تیری بے چینی اور کمزوری کیوں ہے۔ اس نے کہا جنت کے شوق میں۔

Marfat.com

فرمایا اللہ تعالیٰ عطا فرمائے گا۔ تیسرے سے پوچھا تیری اس حالت کی وجہ کیا ہے۔ اس نے کہا محبتِ خداوندی میں۔ آپ نے فرمایا مقرب تمہی ہو۔

○ ہرم بن حیان فرماتے ہیں ایماندار جب اپنے رب کو پہچانتا ہے تو اس سے محبت کرتا ہے اور جب محبت کرتا ہے تو اس کی طرف متوجہ ہوتا ہے اور جب توجہ کا مزہ پاتا ہے تو پھر دنیا کی طرف خواہش کی نظر سے نہیں دیکھتا۔ اپنے جسم سے تو دنیا میں رہتا ہے اور روح سے آخرت میں۔

○ حضرت یحییٰ بن معاذ فرماتے ہیں خدا کا عفو گناہوں کو لے لیتا ہے۔ اس کی رضا میں سب امیدیں مل جاتی ہیں۔ اس کی محبت عقلوں کو مدہوش کر دیتی ہے۔ اس کی مورت غیر اللہ کو بھلا دیتی ہے۔ اور اس کے لطف میں کیا کچھ ہوگا۔

○ اس عنوانِ محبت کے تحت امام غزالی نے بعض کتب سماوی کے حوالہ سے لکھا ہے رب قدوس بندہ سے فرماتا ہے اے میرے بندے تجھے قسم ہے تیرے حق کی میں تجھ سے محبت رکھتا ہوں تجھ کو بھی میرے حق کی قسم تو میرا محبوب ہو جا۔

○ حضرت یحییٰ بن معاذ فرماتے ہیں ایک رائی کے برابر محبت میرے نزدیک ستر سال کی عبادت سے بہتر ہے (جو عبادت محبت سے خالی ہو۔)

○ یہی حضرت یحییٰ بن معاذ فرماتے ہیں میرے اللہ میں تیرے ہی گرد رہوں گا۔ تیرے ہی سامنے گڑگڑاؤں گا کہ میں تجھ سے محبت رکھتا ہوں اور ہر ایک محب اپنے محبوب سے ہی مشغوف رہتا ہے۔

Marfat.com

میں تجھے کیسے چھوڑ دوں تو نے اپنی معرفت کا گرویدہ کیا اپنے لطف سے بہرہ دیا۔ زہد۔ شوق۔ رضا۔ محبت میں مجھے بدلتا رہا۔ اپنے باغوں میں پھرایا۔ کیسے ہوسکتا ہے تجھے چھوڑوں۔

محبتِ الٰہی کا مسئلہ بڑا نازک ہے۔ اگر اس پر شریعت کی گرفت نہ ہو تو اکثر طور پر لوگ بہک جاتے ہیں۔

وصلی اللہ تعالیٰ علیٰ حبیبہٖ محمد و آلہٖ وصحبہٖ وسلم

خالق و مخلوق کی محبّت کا فرق

گزشتہ سطور سے یہ تو پتہ چل گیا کہ محبت ایک ایسی حقیقت ہے جس سے انکار نہیں۔ متعدد آیات و روایات نے خدا اور بندے کی محبت کو واضح کیا ہے۔ ہاں یہ ایک اشکال صاف کر لیا جائے کہ عموماً یہ اشکال ذہن میں آتا ہے کہ محبت میں تو بے چینی اور اضطراب کا عنصر شامل ہے اور خدا تعالیٰ اس سے پاک ہے۔ اس ضمن میں تین چیزوں کو ذہن میں رکھا جائے تو اشکال پیدا نہیں ہوگا۔

پہلی بات:

محبت کی ابتدا ربِ قدوس جل مجدہٗ کی طرف سے ہوتی ہے۔ جس بندے پر اس کی نظرِ کرم پڑتی ہے اس بندے سے اس کی محبت کا آغاز ہوجاتا ہے۔ پھر رب قدوس جل مجدہٗ کی اس محبت کا پرتو بندے کے دل پر پڑتا ہے اور وہ اپنے ربِ قدوس سے محبت کرنے

Marfat.com

لگ جاتا ہے۔ نتیجہ یہ ہوا بندے کی خدا سے محبت دراصل ربِ قدوس کی محبت کا عکسِ جمیل ہے جو اسے نصیب ہوا۔

عشق اوّل در دلِ معشوق پیدا میشود
تا نہ سوزد شمع کے پروانہ شیدا میشود

محبت پہلے محبوب کے دل میں پیدا ہوتی ہے۔ اگر شمع نہ جلے تو اس پر پروانہ کیسے شیدا ہوگا۔ پروانہ عاشق ہے اور شمع معشوق ہے۔ دنیا کے عشاق اپنے معشوق سے درخواست کرتے ہیں کہ وہ ان پر توجہ کرے مگر محبوبِ حقیقی ربِ قدوس جل مجدہٗ کے کرم وفضل کا یہ عالم ہے کہ وہ پہلے بندے پر لطف فرماتا ہے۔ اس کا کرم عقل وفکر سے بلند و بالا ہے۔ امیر خسرو علیہ الرحمہ کا یہ شعر اس کی عظمت کا مترجم ہے۔

اے زخیال ما برون در تو خیال کے رسد
در صفت تو عقل را لاف کمال کے رسد

جو ہمارے عقل وفکر سے بلند و بالا ہے وہ خیال میں کیسے سمائے عقل کی کیا مجال وہاں ہاتھ پاؤں مار سکے۔

وصلی اللہ تعالیٰ علیٰ حبیبہٖ محمد و آلہٖ و صحبہٖ وسلم

دوسری بات :-

محبتِ الٰہیہ میں سمجھنے کی دوسری بات یہ ہے کہ اللہ تعالیٰ جل مجدہٗ کی محبت بندوں کی محبت سے کہیں زیادہ ہوتی ہے انسانی محبت کے تمام رشتوں میں ماں کی محبت کا جواب نہیں ملتا۔ مگر ربِ قدوس کی محبت بندے سے کہیں زیادہ ہے۔ ماں کی محبت ربِ قدوس کی محبت سے دُور کی نسبت بھی دکھائی نہیں دیتی۔ اس ضمن میں

Marfat.com

اس خاتون کا واقعہ ذہن میں رہے جس کا بچہ گم ہو گیا تھا۔ وہ عورت پریشانی کی حالت میں روتی چیختی دربارِ رسالت میں حاضر ہوئی۔ اتنے میں ایک صحابی اس کے بچے کو اٹھائے حاضر ہو گئے۔ ماں نے بچے کو سینے سے لگایا پیار کیا۔ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے اس خاتون سے فرمایا بتا کوئی ماں یہ گوارا کر سکتی ہے کہ اس کے بچے کو جلتے تنور میں ڈال دیا جائے۔ عرض کی حضور نہیں۔ پھر صحابہ سے مخاطب ہو کر فرمایا صحابہ دیکھو اگر ماں اپنے بچے کو آگ میں ڈالنے کو تیار نہیں تو ربِ قدوس کی محبت بندے سے ماں کی محبت سے ستّر حصے زیادہ ہے وہ کیسے پسند کرے گا کہ اپنے بندے کو جہنم میں ڈال دے۔

اس ضمن میں مشہور حدیثِ قدسی بھی سامنے رہے حضور علیہ السلام نے فرمایا اللہ تعالیٰ فرماتا ہے۔

مَنْ تَقَرَّبَ اِلَیَّ شِبْرًا تَقَرَّبْتُ اِلَیْهِ ذِرَاعًا

جو بندہ ایک بالشت مجھ سے قریب ہوتا ہے تو میں ایک ہاتھ اسکے قریب ہوتا ہوں

وَمَنْ تَقَرَّبَ اِلَیَّ ذِرَاعًا تَقَرَّبْتُ اِلَیْهِ بَاعًا

اور جو بندہ ایک ہاتھ میرے قریب ہوتا ہے میں دو ہاتھ اس کے قریب ہوتا ہوں

وَمَنْ اَتَانِیْ یَمْشِیْ اَتَیْتُهٗ هَرْوَلَةً

اور جو میری طرف چل کر آتا ہے تو میں دوڑ کر اس کی طرف آتا ہوں۔

تیسری بات:۔

محبتِ الٰہیہ میں تیسری بات یہ ہے کہ عام طور پر یہ اشکال پیش کیا جاتا ہے کہ محبت میں بے چینی ہوتی ہے، تڑپنا ہوتا ہے اور اللہ تعالیٰ اس سے پاک ہے۔ یاد رہے محبت میں یہ صورتیں بیقراری

Marfat.com

بے چینی اضطرار یہ سب ہماری نسبت میں ہے۔ اللہ تعالیٰ جل مجدہٗ اس سے پاک ہے۔ بندے کی محبت میں بے قراری کا وجود ایک حصّہ ہے اور لطف یہ ہے کہ یہی بے قراری اس کے سکون کا باعث بنتی ہے۔ اس سے ہی بندے کو راحت ملتی ہے بلکہ بے قراری کا نہ ہونا اس کے لئے پریشانی کا سبب بنتا ہے۔ بندہ مقامِ وصل میں ہو یا جدائی میں پریشانی بہرحال ہوتی ہے۔ وہ وصل میں بھی پریشان ہوتا ہے کہ جدائی نہ ہو جائے اور جدائی میں بھی بے چین ہے کہ ختم کب ہو۔

ع تھی وصل میں بھی فکرِ جدائی تمام رات
وہ آئے تو بھی نیند نہ آئی تمام رات

ع نہ آیا وصل میں بھی چین ہم کو!
گھٹا کی رات اور حسرت بڑھا کی!

یہی محبت جب رب قدوس جل مجدہٗ سے ہے تو بے چینی سے پاک ہے، جونہی بندے سے وابستہ ہو تو بے چینی ہے اضطرار ہے۔ سورج سے شعاع جب نکلتی ہے تو نہائت صاف شفاف ہے جب رنگین یا گردِ آلود شیشے کے ذریعے آپ کے کمرے میں جاتی ہے تو رنگ دار ہے۔

رب قدوس کی محبت بے قراری سے پاک اس لئے ہے کہ اضطرار و بے چینی نقص ہیں اور اللہ تعالیٰ ہر نقص سے پاک ہے۔ بے قراری نقص اس لئے ہے کہ بے قراری علم کی کمی اور معرفت کے نقصان سے پیدا ہوتی ہے اور رب قدوس جل مجدہٗ کا علم کامل بھی ہے اور اکمل بھی۔ یہ بھی یاد رہے جیسے حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی اطاعت خدا کی اطاعت ہے ایسے ہی حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی محبت خدا کی محبت ہے۔ ایمان کی تکمیل اِن

Marfat.com

دونوں محبتوں سے ہی ہے۔ صرف ایک خدا کی محبت والے کو مومن نہیں کہا جا سکتا۔ اسلام کے علاوہ باقی ادیان کے کاربند لوگ سبھی خدا کی محبت کا دعویٰ کرتے ہیں اور حضور صلی اللہ علیہ وسلم سے ربط کو ضروری قرار نہیں دیتے وہ یقیناً مومن نہیں۔ یہ بھی یاد رہے دعویٰ محبت کیلئے محبوب کی اطاعت بھی ضروری ہے۔

وصلی اللہ تعالیٰ علیٰ حبیبہٖ محمّد وعلیٰ آلہٖ وصحبہٖ وسلم

جھوٹا دعویٰ

○ امام محمد غزالی علیہ الرحمہ نے احیاء العلوم میں فرمایا جو شخص چار چیزوں کے بغیر چار چیزوں کا دعویٰ کرتا ہے وہ اپنے دعویٰ میں جھوٹا ہے۔

۱ — جنت کی محبت کا دعویٰ کرتا ہے مگر نیکی نہیں کرتا۔

۲ — حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی محبت کا دعویٰ کرتا ہے مگر علماء و صلحاء کو پسند نہیں کرتا۔

۳ — جہنم سے ڈرنے کا دعویٰ کرتا ہے مگر گناہ نہیں چھوڑتا۔

۴ — اللہ تعالیٰ کی محبت کا دعویٰ کرتا ہے مگر تکالیف کی شکایت کرتا ہے۔

○ حضرت مائی رابعہ بصری علیہا الرحمہ فرماتی ہیں۔

تعصی الالٰہَ وانتَ تظہر حبّہ

ھذا لعمری فی القیاس بدیع

تو محبت الٰہی کا دعویٰ کرتا ہے مگر رب کی نافرمانی بھی کرتا ہے مجھے زندگی

Marfat.com

کی قسم یہ عجیب بات ہے ۔

لَوْکَانَ حُبُّكَ صَادِقًا لَاَطَعْتَهٗ
اِنَّ الْمُحِبَّ لِمَنْ یُّحِبُّ مُطِیْعٌ

اگر تیری محبت سچی ہوتی تو اس کی اطاعت کرتا کہ محب جس سے محبت کرتا ہے اس کی اطاعت کرتا ہے ۔

جن لوگوں کو یہ جام محبت نصیب ہوگیا اور وہ اس دریائے حقیقت میں ڈوب گئے وہ سرفراز و بے نیاز ہو گئے ۔

ذکر المحبة یا مولای اسکرنی
وهل رایت محبًا غیر سکرانِ

اے اللہ تیری محبت کی یاد نے مجھے مدہوش کر دیا کیا تو نے کسی ایسے محب کو دیکھا جو مدہوش نہ ہو ۔

وصلی اللہ تعالیٰ علیٰ حبیبہ محمّد و آلہ وصحبہ وسلم

○

اونٹ سے نصیحت حاصل کرو

○ اسی عنوان کے تحت امام محمد غزالی فرماتے ہیں سنا ہے جب اونٹ ہو جاتا ہے تو کئی کئی دن چارہ نہیں کھاتا اور اس پر پہلے سے دو گنا زیادہ بوجھ بھی ڈال دیا جائے تو بخوشی اٹھا لیتا ہے کہ اس کا دل یادِ محبوب میں تڑپتا رہتا ہے ۔ کھانے پینے کو چھوڑنا زیادہ بوجھ اٹھا لینا اس کے لئے کوئی مشکل کام نہیں ۔ انسان کو بھی چاہیئے کہ رضائے الٰہی

Marfat.com

کے لئے اپنی ناجائز خواہشات کو ترک کرے۔ اگر اس پر کوئی بوجھ پڑ جائے تو برداشت کرے۔

○ جناب ابراہیم خواص علیہ الرحمہ سے پوچھا گیا محبت کیا شئی ہے۔ فرمایا اپنی صفات وحاجات کو مردہ کر دینے اور اپنے ارادوں کو ختم کر دینے اور اپنے وجود کو ارشادات کے سمندر میں ڈبو دینے کا نام محبت ہے۔ غرض محبتِ الٰہیہ حاصل کرنے کے لئے دعا بہترین ذریعہ ہے۔

وصلی اللہ تعالیٰ علیٰ حبیبہ محمد وآلہ وصحبہ وسلم

○

دُعا سے خدا کا خوف پیدا ہوتا ہے

○ دُعا مانگنے میں نواں فائدہ یہ ہے کہ بندے کے دل میں خدا کا خوف پیدا ہوتا ہے۔ خصوصاً جب اپنے گناہوں کو سامنے رکھ کر معافی چاہے گا تو یہ خشیت الٰہی کی حالت پیدا ہو گی اور خدا خوفی عظیم نعمت ہے جسے نصیب ہو۔ قرآنِ مقدس نے ایک مقام پر خدا خوفی کو فرشتوں کی صفت قرار دیتے ہوئے ارشاد فرمایا ہے۔

یَخَافُوْنَ رَبَّهُمْ مِّنْ فَوْقِهِمْ وَيَفْعَلُوْنَ مَا يُؤْمَرُوْنَ

وہ فرشتے اپنے رب سے ڈرتے ہیں اور جس چیز کا انہیں حکم دیا گیا ہے وہی کرتے ہیں۔

حالتِ دعا میں جب اپنے جرائم وگناہ سامنے ہوں گے تو خشیتِ الٰہیہ پیدا ہو گی۔

Marfat.com

حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا۔

اِذَا اقْشَعَرَّ جَسَدُ الْعَبْدِ مِنْ خَشْیَۃِ اللّٰہِ تَحَاتَّتْ عَنْہُ ذُنُوْبُہٗ یَتَحَاتُّ عَنِ الشَّجَرَۃِ وَرَقُہَا

جب کوئی بندہ خوفِ الٰہی سے کانپ جاتا ہے تو اس کے گناہ اس کے جسم سے اس طرح جھڑ جاتے ہیں جیسے درخت کو ہلانے سے اس کے پتے جھڑ جاتے ہیں۔

ربِ قدوس جل مجدہٗ نے خود انسانوں کو حکم دیا ہے کہ وہ اس سے ڈریں۔ ارشاد ہوتا ہے۔

فَلَا تَخْشَوُا النَّاسَ وَاخْشَوْنِی

لوگوں سے نہیں مجھ سے ڈرو۔

دعا سے بندے کو قرب نصیب ہوتا ہے اور اس قرب سے ہی عظمت و ہیبت کا پتہ چلے گا جو خشیت کا باعث بنے گا۔ قرآنِ مقدس نے ان لوگوں کا ذکر فرمایا ہے جن کی دعائیں خدا کا خوف بھی ہوتا ہے اور اس سے امید بھی۔ ارشاد ہوتا ہے۔

یَدْعُوْنَ رَبَّہُمْ خَوْفًا وَّ طَمَعًا

وہ اپنے رب کو بلاتے ہیں ڈر اور امید سے۔

امام محمد غزالی علیہ الرحمہ نے دقائق الاخبار کے حوالہ سے اپنی کتاب مکاشفۃ القلوب میں لکھا ہے "قیامت کے دن ایک شخص کو اس کے گناہوں کی زیادتی کے باعث جہنم میں ڈالنے کا حکم ہوگا۔ اس وقت اس شخص کی پلکوں کا ایک بال اللہ کی بارگاہ میں عرض کرے گا اے اللہ تیرے محبوب پاک صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا تھا جو خدا کے خوف سے روتا ہے

Marfat.com

اس پر جہنم کی آگ حرام ہو جاتی ہے اور تیرے خوف سے رویا تھا۔ ربّ قدوس جل مجدہٗ اس شخص کو اس کے اشکبار آنسو کے بدلے اسے جہنم سے آزاد فرمادے گا اور جبرائیل علیہ السلام اعلان کر دیں گے کہ فلاں بن فلاں ایک بال کے بدلے میں نجات پا گیا۔"

قیامت کے دن جب نفسا نفسی کا عالم بپا ہو گا۔ جہنم سے سخت شعلے اٹھیں گے اور حضور علیہ السلام کی امت کی طرف بڑھیں گے اور امت کہے گی اے آگ تجھے نمازیوں کا واسطہ ٹھہر جا۔ تجھے صدقہ دینے والوں کا واسطہ ٹھہر جا مگر آگ مسلسل بڑھتی رہے گی۔ تب سیدنا جبریل علیہ السلام حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے سامنے پانی کا ایک پیالہ پیش کریں گے اور عرض کریں گے یا رسول اللہ آپ اس پانی کے چھینٹے ماریں۔ آپ چھینٹے ماریں گے تو آگ بجھ جائے گی۔ حضور علیہ السلام جبریل علیہ السلام سے اس پانی کے متعلق دریافت فرمائیں گے کہ یہ ہے کیا۔ جبریل علیہ السلام عرض کریں گے یا رسول اللہ یہ آپ کی امت کے آنسو تھے جو خوفِ خدا سے بہے تھے۔

حضور صلی اللہ علیہ وسلم دعائیں فرمایا کرتے تھے اے اللہ مجھے ایسی آنکھیں عطا کر جو تیرے خوف سے رونے والی ہوں۔

حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کوئی ایسا بندہ مومن نہیں جس کی آنکھوں سے خوفِ خدا سے مکھی کے پَر کے برابر آنسو بہے اور پھر جہنم اسے جلا دے۔

عینی ھل لا تبکیان علیٰ ذنبی

تناثر عمری من یدی ولا ادری

اے میری دونوں آنکھو میرے گناہ پر کیوں نہیں روتیں میری عمر برباد

Marfat.com

ہوگئی اور مجھے پتہ بھی نہ چل سکا۔

اَلا یا عینُ فنا بتھلی بجمدٍ
ومن یبکی علی العصیان بعدی

اے آنکھ آج وقت ہے ہمت کر کے رولے پھر میرے گناہوں پر میرے بعد کون روئے گا۔

قرآنِ مقدس نے ایک مقام پر خوفِ خداوندی کی نعمت کو اس طرح ذکر فرمایا ہے۔

وَاَمَّا مَنْ خَافَ مَقَامَ رَبِّہٖ وَنَہَی النَّفْسَ عَنِ الْھَوٰی فَاِنَّ الْجَنَّۃَ ھِیَ الْمَاْوٰی۔

اور جو اپنے رب کے سامنے کھڑے رہنے سے ڈرا اور اپنے نفس کو خواہشات سے روک لیا تو اس کا ٹھکانا جنّت ہے۔

ایک اور مقام پر انسانوں کو ڈرنے کا حکم دیا گیا۔

یٰاَیُّھَا النَّاسُ اتَّقُوْا رَبَّکُمْ

اے لوگو خدا سے ڈرتے رہو۔

وصلی اللہ تعالیٰ علیٰ حبیبہٖ محمّد وعلیٰ آلہٖ وصحبہٖ وسلم

سلام ورضا کا تحفہ

امام محمد غزالی علیہ الرحمہ نے اپنی کتاب "مکاشفۃ القلوب" میں زہر الریاض کے حوالہ سے ایک حدیث شریف نقل کی ہے۔ قیامت کے دن جب ایماندار جنت میں بھیج دیئے جائیں گے تو ان کی عظمت واحترام کے باعث

Marfat.com

ان کے لئے فرش بچھا دیئے جائیں گے۔ طرح طرح کی نعمتیں چن دی جائیں گی وہ اس اکرام پر حیران ہوں گے۔ اللہ تعالیٰ ان پر مزید انعام فرمانے کے لئے فرشتوں کو حکم دے گا ان کے آگے سے پردے ہٹادو کہ میری زیارت بھی کریں فرشتے عرض کریں گے یا اللہ یہ تیری زیارت کیسے کر سکیں گے یہ تو گنہگار تھے حکم ہوگا تم صحاب ہٹادو یہ میرے خوف سے رونے والے تھے۔ دیدار کے امیدوار تھے۔ زیارت کرتے ہی یہ لوگ سربسجود ہو کر خدا کا شکر بجا لائیں گے اور بارگاہِ قدس سے حکم ہوگا۔

سَلَامٌ عَلَيْكُمْ عِبَادِيْ رَضِيْتُ عَنْكُمْ

میرے بندو تم پر سلام ہو میں تم پر راضی ہوں

هَلْ رَضِيْتُمْ عَنِّيْ

کیا تم بھی مجھ سے راضی ہو

جنتی عرض کریں گے یا اللہ ہم تجھ پر کیسے راضی نہ ہوں گے تو نے ہمیں وہ نعمتیں دیں نہ کسی کان نے سُنا نہ کسی دل میں تصوّر گزرا نہ کسی آنکھ نے دیکھا۔

- سیّدنا عمر فاروق رضی اللہ عنہ پر خشیتِ الٰہی کے غلبہ کا یہ عالم تھا جب بھی آپ کسی آیتہ کریمہ کی تلاوت سنتے روتے روتے بے خود ہو جاتے فرمایا کرتے کاش میری ماں مجھے نہ جنتی۔ کاش میں ایک تنکا ہوتا۔ آپ کے چہرے پر آنسو بہنے کی وجہ سے داغ پڑ گئے تھے۔
- خدا خوفی کے سلسلہ میں حضور سیّد عالم صلی اللہ علیہ وسلم کا ارشاد بھی پیشِ نظر رہے۔

لَا يَلِجُ النَّارَ مَنْ بَكَىٰ مِنْ خَشْيَةِ اللّٰهِ حَتّٰى يَعُوْدُ اللَّبَنُ فِي الضَّرْعِ۔

Marfat.com

خدا کے خوف سے رونے والا جہنم میں داخل نہیں ہوگا جیسے دودھ دوبارہ تھنوں میں نہیں جاتا۔

وصلی اللہ تعالیٰ علیٰ حبیبہٖ محمد وعلیٰ آلہٖ وصحبہٖ وسلم

○ خدائے قدوس جل مجدہٗ سے ڈرنے کی فضیلت میں بہت سی آیات و روایات ملتی ہیں۔ ایک مقام پر اپنی خشیت کو علم کے ساتھ وابستہ فرمایا۔

اِنَّمَا یَخْشَی اللّٰہَ مِنْ عِبَادِہِ الْعُلَمٰٓؤُا

اللہ تعالیٰ جل مجدہٗ سے ڈرتے اس کے بندوں سے وہی ہیں جو علم والے ہیں۔ ڈر کے لئے علم لازم ٹھہرا ہے۔ ظاہری طور پر بھی اسے دیکھا جائے تو صورتِ حال کھل جاتی ہے۔ جوان باہمت آدمی کے سامنے شیر آجائے تو وہ یقیناً ڈر جائے گا مگر یہی ببر شیر چند ماہ کے معصوم بچے کے پاس کھڑا دھاڑ رہا ہے تو بچے پر اس کا کوئی اثر نہیں ہوگا۔ فرق یہی سمجھ آتا ہے کہ جوان آدمی کو علم تھا کہ شیر ہے بچے کو پتہ نہیں یہ کیا ہے۔ جس قدر بندے کو علم و معرفتِ الٰہی نصیب ہوں گے خدا کا خوف بڑھے گا۔

○ ایک مقام پر اللہ تعالیٰ جل مجدہٗ نے اپنی رضا کو بھی خشیت سے متعلق فرمایا ہے۔

رَضِیَ اللّٰہُ عَنْھُمْ وَرَضُوْا عَنْہُ ذٰلِکَ لِمَنْ خَشِیَ رَبَّہٗ

اللہ تعالیٰ ان سے راضی ہوا اور وہ اللہ تعالیٰ سے راضی یہ عظیم اجر اس کے لئے ہے جو خدا سے ڈرا۔

رضا خوف کا ثمرہ ہے اور خوف علم کا۔ خدا سے ڈرنے والوں کی یہ عظمت ہو گی کہ قیامت کے دن ان کا ساتھ رفیقِ اعلیٰ کا ساتھ ہوگا۔

○ ایک مقام پر قرآنِ مقدس نے تعظیم و تکریم کا معیار ہی تقویٰ اور

Marfat.com

خدا خوفی قرار دیا ہے۔ ارشاد ہوتا ہے۔

اِنَّ اَکْرَمَکُمْ عِنْدَ اللّٰہِ اَتْقَاکُمْ

اللہ تعالیٰ کے نزدیک تم میں سے زیادہ عزت والا وہی ہے جو متقی زیادہ ہے۔

وصلی اللہ تعالیٰ علیٰ حبیبہٖ محمّد وعلیٰ آلہٖ وصحبہٖ وسلم

○ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا۔ رَاْسُ الْحِکْمَۃِ مَخَافَۃُ اللّٰہِ حکمت و دانائی کی اصل خدا کا خوف ہے۔

○ حضور سیدِ عالم صلی اللہ علیہ وسلم نے عبد اللہ ابن مسعود رضی اللہ عنہ سے فرمایا اگر تم کو میرا ملنا مطلوب ہو تو (میری نافرمانی) کا ڈر زیادہ رکھنا۔

○ سیدنا فضیل علیہ الرحمہ فرماتے ہیں جو بندہ خدا سے ڈرتا ہے خوف اس کو ہر طرح کی بہتری سکھا دیتا ہے۔

○ حضرت شبلی علیہ الرحمہ فرماتے ہیں میں جب خدا سے ڈرتا ہوں تو میرے سامنے حکمت و عبرت کا ایک ایسا دروازہ کھل جاتا ہے جو میں نے کبھی نہیں دیکھا۔

○ حضرت یحییٰ بن معاذ فرماتے ہیں جو مومن خدا سے ڈرتا ہے اس کے پیچھے دو نیکیاں ہوتی ہیں۔ اوّل عذاب کا خوف دوسرا معافی کی امید تو وہ برائی ان دونوں خوف و رجا کے درمیان ہو جاتی ہے۔

○ ابن حبان اور بیہقی نے ابن عباس سے یہ روایت نقل کی ہے حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا۔

مَنْ خَافَ اللّٰہَ تَعَالٰی اَخَافَ کُلَّ شَیْءٍ

جو خدا سے ڈرا ساری کائنات اس سے ڈر گئی۔

جس نے غیر اللہ سے ڈرنا شروع کیا اللہ تعالیٰ اسے ہر شئی سے ڈراتا ہے۔

Marfat.com

○ ایک اور حدیث شریف میں ارشاد ہے۔

اَتَمَّکُمْ عَقْلاً اَشَدُّکُمْ خَوْفاً

تم میں کامل عقل والا وہ ہے جو خدا سے ڈرتا ہے۔

○ حضرت ذوالنون مصری فرماتے ہیں خدا سے ڈرنے والے کا دل نرم ہوجاتا ہے۔ خدا سے محبت پختہ ہوجاتی ہے اور عقل درست ہوجاتی ہے۔

○ حضرت یحییٰ علیہ الرحمہ سے پوچھا گیا قیامت کے دن سب سے زیادہ امن میں کون ہوگا۔ فرمایا جو دنیا میں سب سے زیادہ خدا سے ڈرتا ہے۔

○ سیدنا حسن بصری رضی اللہ عنہ سے لوگوں نے کہا ہم ایسے لوگوں میں بیٹھتے ہیں جو ہر لمحہ ہمیں ڈراتے ہی رہتے ہیں اور ہمارے دل پریشان رہتے ہیں۔ آپ نے فرمایا تمہیں مبارک ہو۔ تمہیں ایسی محفلیں نصیب ہیں جن میں خدا خوفی کا ذکر رہتا ہے۔ ان لوگوں کی محفلوں سے بچو جو تمہیں بے خوف کردیں۔

○ حضرت ابوسلیمان دارانی فرماتے ہیں جس دل سے خوف الگ ہو جاتا ہے وہ خراب ہوجاتا ہے۔

دُعا میں رونا نصیب ہوتا ہے

○ دعا مانگنے میں دسواں فائدہ یہ ہے کہ رونا نصیب ہوتا ہے۔ بارگاہِ قدس میں اپنے گناہوں کو یاد کرکے رونا عظیم نعمت ہے۔

Marfat.com

○ حضرت عقبہ بن عامر فرماتے ہیں میں نے دربارِ رسالت میں عرض کی یارسول اللہ نجات کی کیا صورت ہے۔ فرمایا زبان بند رکھ اور اپنی خطاؤں پہ رویا کر۔
زبان کا ذکر فرمانے میں حکمت ہے۔ بہت سے گناہ زبان سے صادر ہوتے ہیں۔ کلماتِ کفریہ، جھوٹ، غیبت، گالی وغیرہ گناہوں کا صدور زبان ہی سے ہوتا ہے۔

○ ام المؤمنین سیدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا نے عرض کی یارسول اللہ آپ کی امت میں سے کوئی ایسا شخص بھی ہوگا جو بلا حساب جنت میں داخل ہوگا۔ فرمایا ہاں جو اپنے گناہوں کو یاد کرکے روئے گا وہ بلا حساب جنت میں داخل ہوگا۔

○ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا قیامت کو جو لوگ عرش کے سائے میں ہوں گے ان میں سے ایک وہ ہے جو خدا کے حضور اپنے گناہوں کو یاد کرکے روئے۔

○ سیدنا صدیق اکبر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں جو اپنے گناہوں کو یاد کرکے روسکے روئے ورنہ رونے کی صورت تو بنالے۔

○ حضرت محمد بن منکدر علیہ الرحمہ جب یادِ الٰہی میں روتے تو اپنے آنسوؤں کو چہرے پر مل لیتے اور فرماتے مجھے خبر ملی ہے جس جگہ آنسو لگ جائیں گے وہاں جہنم کی آگ نہ پہنچ سکے گی۔

○ سیدنا عبداللہ بن عمر فرماتے ہیں جتنا ہوسکے گریہ کرو۔ اگر یہ نہ ہو سکے تو رونے کی شکل بنالو۔ اس لئے کہ اگر تم میں سے کوئی خوفِ خدا سے رونے کی حقیقت کو جان لے تو اتنا چیخے کہ دم گھُٹ جائے اور اتنی نماز

Marfat.com

پڑھے کہ کمر ٹوٹ جائے۔

○ حضرت ابوسلیمان دارانی فرماتے ہیں جس کسی کی آنکھ آنسوؤں سے ڈبڈبائے گی اس کے چہرے پر قیامت کے دن غبار اور ذلت نہیں آئے گی اور اگر اس کے آنسو بہیں گے تو پہلے قطرے سے ہی آگ کے سمندر سرد ہو جائیں گے اور اگر کوئی درد والا جماعت میں روئے گا تو اس رونے کی برکت سے پوری جماعت عذابِ الٰہی سے بچ جائے گی۔

○ حضرت کعب احبار فرماتے ہیں اللہ کی قسم مجھے یادِ الٰہی اور خوفِ خدا میں رونا اس سے کہیں زیادہ اچھا لگتا ہے کہ سونے کا ایک پہاڑ خیرات کر دوں۔ وصلی اللہ تعالیٰ علیٰ حبیبہٖ محمد وعلیٰ آلہٖ وصحبہٖ وسلم

○ حضرت عبداللہ بن عمر فرماتے ہیں میری آنکھ سے آنسو کا نکلنا مجھے ایک ہزار دینار خرچ کرنے سے بہتر نظر آتا ہے۔

○ حضرت حنظلہ رضی اللہ عنہ سے ہے ہم ایک دن بارگاہِ رسالت میں حاضر ہوئے۔ آپ نے ہمیں ایسی نصیحتیں فرمائیں کہ آنکھوں سے آنسو جاری ہو گئے۔ دل نرم پڑ گئے۔ جب گھر واپس پہنچے تو اپنے اندر وہ حالت نہ پائی نہ آنسو تھے اور نہ دل کی وہ حالت تھی۔ اسی پریشانی میں گھر سے باہر نکلا۔ صدیق اکبر رضی اللہ عنہ سے ملاقات ہو گئی۔ میں نے بے خودی میں کہا ابوبکر میں حنظلہ منافق ہو گیا۔ سیدنا صدیق اکبر نے فرمایا حنظلہ حوصلہ کر تو منافق نہیں ہوا۔ میں بارگاہِ رسالت میں بھی حاضر ہوا اور بار بار یہی کہہ رہا تھا حضور میں منافق ہو گیا۔ آپ کی بارگاہ میں حالت اور ہوتی ہے گھر جاؤں تو حالت اور ہوتی ہے۔ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا حنظلہ اگر تم ہمیشہ اسی حالت میں رہو تو فرشتے تمہیں، تمہارے راستوں

Marfat.com

میں بستروں میں مصافحہ کریں مگر ہر ایک بات کے لئے ایک وقت ہے۔

وصلی اللہ تعالیٰ علیٰ حبیبہٖ محمد وعلیٰ آلہٖ وصحبہٖ وسلم

خدا سے شرفِ ہمکلامی

دعا مانگنے میں گیارھواں فائدہ یہ ہے کہ بندے کو اپنے ربِ قدوس جل مجدہٗ سے شرفِ ہمکلامی نصیب ہوتا ہے جو بہت بڑا اعزاز ہے۔ جب بندہ دعا میں اپنی درخواستیں پیش کرتا ہے تو ظاہر ہے ان کا جواب اثبات میں ہوگا یا نفی میں۔ صورت جو بھی ہو ہمکلامی ضرور ہے۔ قرآنِ مقدس نے ربِّ قدوس سے ہمکلامی کو ایک عظیم درجہ قرار دیا ہے۔

تِلْكَ الرُّسُلُ فَضَّلْنَا بَعْضَهُمْ عَلٰى بَعْضٍ مِنْهُمْ مَنْ كَلَّمَ اللّٰهُ وَرَفَعَ بَعْضَهُمْ دَرَجٰتٍ

یہ رسول ہیں ہم نے ان کو ایک دوسرے پر افضل کیا ان میں کسی نے اللہ تعالیٰ سے کلام کیا اور بعض کو اس پر بھی بلند درجوں سے نوازا۔

اس آیت مبارکہ میں سیدنا موسیٰ علیہ السلام کی عظمت کو ذکر فرمایا گیا کہ انہوں نے اللہ تعالیٰ سے ہمکلامی کا شرف حاصل کیا۔ اس سے اگلے حصہ میں اس سے بلند و بالا درجہ والوں کا ذکر ہے اور وہ حضور سیدِ عالم صلی اللہ علیہ وسلم کی ذاتِ والا صفات ہے۔ اللہ تعالیٰ اپنے نبی کو جب اس شرف سے نوازتا ہے تو اسکی کئی صورتیں ہیں۔

۱ — دل میں ڈال کر۔ اسے وحی خفی کہتے ہیں۔

Marfat.com

۲ —— یا حجاب کے پیچھے سے۔

۳ —— یا فرشتہ کے ذریعہ سے

۴ —— یا بلا واسطہ ظاہر ہو کر۔

قرآنِ مقدس نے پہلی تین صورتوں کو اس طرح بیان فرمایا ہے۔

مَا كَانَ لِبَشَرٍ اَنْ يُّكَلِّمَهُ اللّٰهُ اِلَّا وَحْيًا اَوْ مِنْ وَّرَاءِ حِجَابٍ اَوْ يُرْسِلَ رَسُوْلًا فَيُوْحِيَ بِاِذْنِهٖ مَا يَشَاءُ

اللہ تعالیٰ نے اپنے فضل و کرم سے اپنے عام بندوں سے ہمکلامی کے لئے دعا کا حکم دیا۔

اُدْعُوْنِيْ اَسْتَجِبْ لَكُمْ

دعا تم مانگو قبول میں کروں گا۔

یہ شرفِ ہمکلامی ہے۔

وحی کی چوتھی صورت شبِ معراج ہے۔ دل میں القا نہیں۔ جبرائیل علیہ السلام نہیں۔ فَكَانَ قَابَ قَوْسَيْنِ کا منظر ہے۔ اَوْحٰى اِلٰى عَبْدِهٖ مَآ اَوْحٰى کا ارشاد ہے۔

وصلی اللہ تعالیٰ علیٰ حبیبہٖ محمد وعلیٰ آلہٖ وصحبہٖ وسلم

○

دُعا سے فاصلہ کم ہو جاتا ہے

○ دعا مانگنے کا بارھواں فائدہ یہ ہے کہ بندے کی منزلِ مقصود بارگاہِ قدس ہے وہاں تک جانے کے لئے یہ راستہ آسان ترین بھی ہے

Marfat.com

اور مختصر ترین بھی ۔ نماز ۔ روزہ ۔ حج ۔ زکوٰۃ ۔ جہاد ۔ صدقہ خیرات جتنے بھی اسلامی احکامات وعبادات ہیں یہ سبھی راستے ہیں اور بارگاہِ قدس تک جاتے ہیں ۔ انہی راہوں پر چل کر بھی منزلِ مقصود تک پہنچا جاسکتا ہے مگر یہ سبھی راستے وقت بھی لیتے ہیں محنت بھی اور مال بھی ۔ ایسے ہی روحانی راستوں میں مختصر ترین راستہ دعا ہے ۔ جوں ہی بندے نے کہا یَا اَللّٰہُ فوراً جواب ملا لَبَّیْکَ یَا عَبْدِیْ میرے بندے میں حاضر ہوں ۔ تعلق جُڑ گیا اور تمام عبادات و ریاضیات کا مقصد بھی یہی ہے کہ بندے کا تعلق خدا سے ہو جائے ۔ الحمد للہ یہ ساری صورتیں دعا میں بدرجہ اتم پائی جاتی ہیں ۔

وصلی اللہ تعالیٰ علیٰ حبیبہ محمّد وآلہ وصحبہ وسلم

دُعا خُدا سے اُمیدوں کا مظہر ہے

دعا مانگنے کا تیرھواں فائدہ یہ ہے کہ بندے کو خدا سے امید پیدا ہوجاتی ہے ۔ خدا کے غضب سے ڈر اور اس کی رحمت سے امید دونوں کا ہونا ایمان کے لئے بڑا ضروری ہے ۔

اَلْاِیْمَانُ بَیْنَ الْخَوْفِ وَالرَّجَا

ایمان ڈر اور امید کی درمیانی راہ کا نام ہے ۔

دعا میں ربِ قدوس سے بندے کی امیدوں کا سلسلہ بڑا نمایاں دکھائی دیتا ہے ۔ بندے ساری دنیا سے مایوس ہو کر اپنے ربِ قدوس کے دروازے

پر رک جانا۔ مانگنا اور پھر بار بار مانگنا یہ اس سے امید ہے جو عبادت ہے۔

قرآن مقدس نے ایک مقام پر مومنین، ہدایت یافتہ اور مجاہدین فی سبیل اللہ کا ذکر فرما کر ان پر مہر ثبت کی۔

اُولٰئِكَ يَرْجُونَ رَحْمَةَ اللّٰهِ۔

وہی لوگ اللہ تعالیٰ کی رحمت کے امیدوار ہیں۔

امیدیں تو اور لوگ بھی وابستہ رکھتے ہیں مگر استحقاق اُنہیں کو ہے جو ایمان۔ جہاد۔ ہدایت کی نعمتوں سے نوازے گئے۔ خدا کے ڈر سے اس کی عبادت کر کے مانگنا اور ہے اس کے بے پایاں احسانات کی امید سے مانگنا دوسرا پہلو ہے۔ واضح ہوتا ہے کہ محبت دوسرے سے زیادہ ہوگی اور دعا احسانات کی امید سے مانگنا ہے۔ ربِّ قدوس جل مجدہٗ نے بندوں کو اپنے دامنِ امید سے وابستہ رہنے کیلئے یہی حکم دے دیا۔

لَا تَقْنَطُوا مِنْ رَّحْمَةِ اللّٰهِ

رب کی رحمت سے مایوس نہ ہونا

دوسری جگہ پر مایوسی کو کفار کا عمل قرار دیا فرمایا

لَا تَيْئَسُوا مِنْ رَّحْمَةِ اللّٰهِ اِنَّهٗ لَا يَيْئَسُ مِنْ رَّوْحِ اللّٰهِ اِلَّا الْقَوْمُ الْكٰفِرُوْنَ

رب کی رحمت سے مایوس نہ ہونا رب کی رحمت سے ناامید تو کافر ہوتے ہیں (مومن نہیں)

اسی مسئلہ امید کو ایک اور حدیث قدسی میں اسطرح واضح فرمایا گیا۔

اَنَا عِنْدَ ظَنِّ عَبْدِيْ بِيْ

میں اپنے بندے کے خیال (ارادہ) کے ساتھ ہوں۔

Marfat.com

اس حدیثِ قدسی نے امید کے مسئلہ کو اور اجلا کر کے بیان کر دیا اور بندے کو حوصلہ دے دیا ہے کہ جیسے تیرے ارادے ہوں گے میں ویسے ہی کرتا جاؤں گا۔

○ حضور سیدِ عالم صلی اللہ علیہ وسلم نزع کی حالت میں ایک صحابی کے ہاں تشریف لے گئے۔ اس سے پوچھا کس حال میں ہو۔ اس نے عرض کی حضور گناہوں سے ڈرتا ہوں رحمت کا امیدوار ہوں۔ آپ نے فرمایا جس بندے کے دل میں یہ دو چیزیں اکٹھی ہو گئیں اللہ تعالیٰ اس کی توقعات پوری فرما دیتا ہے۔

○ سیدنا داؤد علیہ السلام پر وحی نازل ہوئی۔ داؤد مجھ سے محبت کر اور جو مجھ سے محبت کرے اس سے بھی محبت کر اور مجھے مخلوق کے دلوں میں محبوب بنا۔ عرض کی یا اللہ محبوب کیسے بناؤں۔ فرمایا میرا ذکر بہتر انداز میں کر۔ نہایت خوبی سے کر۔ میرے احسانات بیان کر اور ان کو یاد دلایا کر۔ سوائے احسانات کے وہ کچھ نہیں جانتے۔

○ ایان ابن ابی عیاش اکثر و بیشتر لوگوں کو خدا سے امیدیں بندھایا کرتے تسلی دلایا کرتے۔ ان کی موت کے بعد کسی نے خواب میں دیکھا اور پوچھا ایان کیسے گزری۔ فرمایا رب تعالیٰ نے مجھ سے پوچھا تو لوگوں کو ایسی باتیں کیوں سنایا کرتا تھا۔ میں نے عرض کی اس لئے کہ لوگوں کے دلوں میں تجھے محبوب بنا دوں۔ حکم ہوا جاؤ ہم نے تمہیں معاف کر دیا۔

○ یحییٰ بن اکثم علیہ الرحمہ کو موت کے بعد خواب میں دیکھا گیا۔ دیکھنے والے نے پوچھا وہاں معاملہ کیسا رہا۔ فرمایا میری جواب طلبی ہوئی۔ گناہ گنوائے گئے۔ مجھ پر سخت خوف طاری ہوا کہ اب سخت سزا ہو گی۔ میں نے

Marfat.com

عرض کی یا اللہ مجھے تیرا حال اس طرح کا تو نہیں ملا۔ اللہ تعالیٰ نے فرمایا تجھے میرا حال کس طرح کا ملا ہے۔ میں نے عرض کی مجھے تو یہ حدیث ملی تھی کہ تو بندے کے خیال کے ساتھ ہے اور میرا خیال تیرے ساتھ یہ ہے تُو غفور ہے تُو رحیم ہے تُو کریم ہے۔ بس حکم ہوا جاؤ ہم نے بخش دیا۔

بنی اسرائیل کا ایک خطیب لوگوں کو رحمت الٰہی سے نا امید کیا کرتا تھا اور لوگوں پر سختی کرتا تھا۔ مرنے کے بعد اسے پریشان حال دیکھا گیا اور پوچھا تیرا یہ حال کیسے ہوا۔ کہا رب تعالیٰ نے مجھے فرمایا تُو لوگوں کو ہم سے نا امید کیا کرتا تھا آج ہم نے تجھے اپنی رحمت سے نا امید کر دیا۔

بہر حال دعا اللہ تعالیٰ سے امیدوں کا بہترین مظہر ہے۔ دعا میں دلچسپی لی جائے۔

وصلی اللہ تعالیٰ علیٰ حبیبہ محمد وعلیٰ آلہ وصحبہ وسلم

○

انبیاء اولیاء کا ساتھ

○ دُعا مانگنے میں چودھواں فائدہ یہ ہے کہ دعا مانگنے والا انبیاء علیہم السلام۔ اولیاء عظام۔ مقرب فرشتوں۔ عابدین و زاہدین میں شمار ہونے لگتا ہے کہ یہ تمام مقدس شخصیتیں اپنی لاکھ عظمت کے باوجود مصروفِ دعا رہے اور رہیں۔

وصلی اللہ تعالیٰ علیٰ حبیبہ محمد وعلیٰ آلہ وصحبہ وسلم

○

Marfat.com

کوئی دُعا ضائع نہیں جاتی

حضور سیّدِ عالم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا۔

مامن مسلم یدعو بدعوۃ لیس فیہا اثم ولا قطعۃ رحم الا اعطاہ الخ

جب کوئی مسلمان کوئی ایسی دعا کرتا ہے جس میں گناہ اور قطع رحمی کی درخواست نہ ہو تو اللہ تعالیٰ تین چیزوں میں سے ایک چیز یقیناً اسے عطا فرما دیتا ہے یا تو فوراً قبول کر لی جائے گی یا آخرت کا ذخیرہ بنا دی جائے گی یا پھر اس سے کوئی بُرائی دُور کر دی جائے گی۔ (مشکوٰۃ)

وصلی اللہ تعالیٰ علیٰ حبیبہ محمد وعلیٰ آلہ وصحبہ وسلم

آدابِ دُعا

○ صرف اپنے لئے ہی دعا نہ کی جائے بلکہ عزیزوں دوستوں ملتِ اسلامیہ کے افراد کو شامل کر لیا جائے۔ صلحاء، اہل اللہ، مساکین، غرباء، کو اپنی دعا میں شامل کرنے سے دُعا قبولیت کے زیادہ قریب ہو جائے گی حضور سیّدِ عالم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا غائب کی دُعا غائب کے لئے قبول ہوتی ہے۔ اِھْدِنَا الصِّرَاطَ الْمُسْتَقِیْمَ کے ارشاد فرمانے میں بھی یہ سبق ملتا ہے۔ تنہا نماز پڑھ رہا ہو پھر دعا میں صیغہ جمع کا ہی استعمال ہو گا۔ دوسرے

Marfat.com

کے لئے دعا کرنا اس کی مدد بھی ہے۔ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جب تک بندہ کسی کی مدد میں رہتا ہے اللہ تعالیٰ اس کی مدد فرماتا ہے۔

وصلی اللہ تعالیٰ علیٰ حبیبہ محمد وعلیٰ آلہ وصحبہ وسلم

دُعا میں میانہ روی اختیار کی جائے

نتیجہ نظر نہ آنے پر دعا چھوڑ نہ دی جائے۔ قبول کرنا نہ کرنا میرے رب کا کام ہے۔ میرے ذمہ ہے میں دعا مانگتا چلا جاؤں کہ دعا بجائے خود ایک عبادت ہے۔ دعا اونچی آواز سے ہو یا آہستہ سے دونوں طرح جائز ہے مگر قرآنِ مقدس کے ارشاد سے درمیانی راہ کا درس ملتا ہے ارشاد ہوتا ہے۔

وَلَا تَجْهَرْ بِصَلَاتِكَ وَلَا تُخَافِتْ بِهَا وَابْتَغِ بَيْنَ ذَالِكَ سَبِيلًا۔

اپنی دعا کے لئے اونچائی اور نیچائی کا درمیانی راہ اختیار کرو۔

وصلی اللہ تعالیٰ علیٰ حبیبہ محمد وعلیٰ آلہ وصحبہ وسلم

دُعا جس زبان میں بھی کر لی جائے

قرآن وحدیث میں وارد شدہ دعاؤں کو انہیں عربی کلمات میں ادا کر سکے تو اجر ہوگا کہ یہ دعائیں انبیاء علیہم السلام اور سید الانبیاء صلی اللہ علیہ وسلم کی زبانوں پر جاری ہوئیں قبولیت ہوگی۔ تاہم دعائیں

Marfat.com

رقتِ قلبی، عجز و انکساری اور آہ و زاری کو بڑی اہمیت حاصل ہے۔ یہ صورتِ حال جس زبان سے، جس طرح، جس حال میں نصیب ہو حاصل کرنی چاہیئے۔ بندے کی یہ حالت دعا کو قبولیت کے قریب کر دیتی ہے۔ ذوق میں اضافہ کرتی ہے۔ اگر دعا مانگتے وقت یہ رقت پیدا ہو گئی تو کسی کے آجانے پر یا سُن لینے پر خاموش نہ ہو شرم نہ کرے کہ یہ کیا کہے گا۔ اس حالت سے باہر آنا اس کی محرومی ہو گی۔ خدا سے تکبر و غرور ہو گا۔ اللہ تعالیٰ پناہ دے۔

وصلی اللہ تعالیٰ علیٰ حبیبہ محمد وعلیٰ آلہ وصحبہ وسلم

○

دُعا سے پہلے طہارت ضروری ہے

○ دعا سے پہلے جسم، لباس، جگہ، دل کی طہارت، خیالاتِ فاسدہ کو دل سے نکالنا، حقہ سگریٹ، پیاز لہسن کی بدبُو کو مسواک سے دُور کرنا دعا کو قبولیت کے قریب کر دیتا ہے۔ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا مسواک رب کو راضی کرنے والی ہے۔ وصلی اللہ تعالیٰ علیٰ حبیبہ محمد وعلیٰ آلہ وصحبہ وسلم

○

عافیت میں بھی دُعا کی جائے

○ حضور سید عالم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا۔

Marfat.com

مَنْ سَرَّهُ اَنْ یَّسْتَجِیْبَ اللّٰہُ لَہُ الدُّعَا عِنْدَ الشَّدَائِدِ وَالْکُرَبِ فَلْیُکْثِرِ الدُّعَا فِی الرَّخَا

فرمایا جو چاہتا ہے مشکلات و مصائب میں اس کی دعا قبول ہو تو اسے چاہیئے صحت و عافیت کے دوران زیادہ دعا مانگا کرے۔

وصلی اللہ تعالیٰ علیٰ حبیبہ محمد و علیٰ آلہ وصحبہ وسلم

دُعا میں مایوسی نہ ہو

○ اپنے آپ کو شدید مجرم و گنہگار سمجھ کر مایوسی کا شکار ہو کر دعا نہ چھوڑی جائے۔ دعا تو شیطان کی بھی قبول ہو گئی تھی اور اسے قیامت تک مہلت مل گئی۔ ارشادِ خداوندی ہے۔ "اِنَّکَ مِنَ الْمُنْتَظِرِیْنَ" اس پر گواہ ہے یہ ٹھیک ہے بندہ مجرم ہے گنہگار ہے مگر اس کی شانِ رحیمی بھی تو پیشِ نظر رہنی چاہیئے وہ ارحم الراحمین ہے۔

اے کریمے کہ از خزانۂ غیب\
گبر و ترسا وظیفہ خور داری

اے کریم جو تُو اپنے غیب کے خزانے سے ہر منکر متکبّر کو رزق دے رہا ہے

دوستاں را کجا کنی محروم\
تو کہ با دشمناں نظر داری

تُو اپنے دوستوں کو کیوں محروم فرمائے گا تُو تو اپنے دشمنوں کی بھی نگہبانی فرماتا ہے

وصلی اللہ تعالیٰ علیٰ حبیبہ محمد و آلہ وصحبہ وسلم

○

Marfat.com

دُعا قبول ہونے میں جلدی نہ کرے

دعا قبول ہونے میں جلدی سے کام نہ لے اور اپنے عقیدے کو مضبوط کر کے اپنے ربِ قدوس کے دروازے پر جم کر بیٹھا رہے۔ اگر کام میں تاخیر دنیا میں برداشت کر لی جاتی ہے تو ربِ قدوس سے جلدی کیوں؟ زمین کی فرد حاصل کرنے کے لئے پٹواری صاحب کے دفتر اور گھر کے سینکڑوں چکر گوارہ ہو سکتے ہیں تو اپنے ربِ قدوس کے دروازہ پر چند دن بیٹھنا کیوں پسند نہیں؟ دنیا دار لوگ اپنے سائل کو غصہ کریں جھڑکیاں دیں پھر بھی وہ ڈٹا ہوا ہے تیرا رب تجھے پیار سے بلائے، عطا فرمائے پھر بھی تیز اور جلد باز ہے۔

وصلی اللہ تعالیٰ علیٰ حبیبہ محمد وآلہ وصحبہ وسلم

دُعا یقین کیساتھ مانگی جائے

دعا مانگتے وقت ربِ قدوس جل مجدہ کی ذاتِ والاصفات پر مکمل یقین ہو کہ وہ میری دعا کو سن رہا ہے اور قبول فرما رہا ہے۔ کمزور ارادہ اور گومگو کی حالت میں نہیں بلکہ ٹھوس ارادہ اور کامل یقین کے ساتھ دعا کی جائے۔ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا۔

اُدْعُوا اللہَ تَعَالیٰ وَاَنْتُمْ مُوْقِنِیْنَ بِہٖ

اللہ تعالیٰ سے اس حال میں دعا مانگو کہ تمہیں قبولیت کا یقین ہو۔

Marfat.com

قبولیت کا محکم یقین، مانگتے رہنے کا مسلسل عمل دعا کو قبولیت تک پہنچا دیتا ہے۔

مجمع الزوائد صد ۱۴۸

وصلی اللہ تعالیٰ علیٰ حبیبہ محمد وآلہ وصحبہ وسلم

دُعا میں والدین شامل کیے جائیں

اپنی دعا میں والدین، مشائخ، اساتذہ کو شامل کر لیا جائے کہ ان کا بھی ہم پر حق ہے کہ دعا کریں۔ والدین کے لئے دعا کرنا سنتِ قدیمہ ہے۔ سیدنا نوح علیہ السلام نے بارگاہِ قدس میں عرض کی۔

رَبِّ اغْفِرْلِیْ وَلِوَالِدَیَّ

اے اللہ مجھے اور میرے والدین کو بخش دے۔

سیدنا ابراہیم علیہ السلام نے عرض کی۔

رَبَّنَا اغْفِرْلِیْ وَلِوَالِدَیَّ وَلِلْمُؤْمِنِیْنَ یَوْمَ یَقُوْمُ الْحِسَابِ

والدین کے لئے دعا کرنے کا حکم بھی دیا گیا ہے۔

وَقُلْ رَّبِّ ارْحَمْهُمَا كَمَا رَبَّيٰنِیْ صَغِیْرًا

اے اللہ میرے والدین پر رحم فرما جیسے انہوں نے مجھے بچپن میں پالا۔

وصلی اللہ تعالیٰ علیٰ حبیبہ محمد وآلہ وصحبہ وسلم

دُعا میں حاضرین آمین کہیں

Marfat.com

○ اجتماعی صورت میں دعا کی جائے تو حاضرین وسامعین آمین آمین کئے جائیں۔ عام طور پر ہر شخص اپنے اپنے الفاظ میں کہتا رہتا ہے جو خلافِ ادب ہے۔ جماعت کی شکل میں درخواست ایک پیش کرتا ہے آداب سبھی ملحوظ رکھتے ہیں۔ سیّدنا موسیٰ علیہ السّلام دعا فرماتے تھے اور جناب ہارون علیہ السّلام آمین کہتے تھے۔ الفاظ یہ ہیں۔

اِستنا بِسُنّۃِ ھٰرُونَ فَاِنَّ مُوسٰی کَانَ یَدْعُوْ وَھَارُوْنَ یُؤَمِّنُ

وصلی اللہ تعالیٰ علیٰ حبیبہ محمّد و آلہ وصحبہ وسلم

○

دُعا میں توجہ نہ بٹے

○ دعا مانگتے ہوئے اِدھر اُدھر جھانکنے سے بچا جائے کہ ایسا کرنا حضورِ قلب اور رقّت کو دُور کر دے گا۔ دعا میں ترنم، تکلف، راگ سے کنارہ کیا جائے کہ امورِ محرومی کا باعث بن جاتے ہیں۔

وصلی اللہ تعالیٰ علیٰ حبیبہ محمّد وعلیٰ آلہ وصحبہ وسلم

○

دُعا میں آہ وزاری کی جائے

○ دعا میں عاجزی اور گریہ زاری کو لازم بنایا جائے۔

مَنْ کَانَ اَضْعَفَ کَانَ الرَّبُّ بِہٖ اَلْطَفُ

جو زیادہ کمزور، عاجز ہوگا اللہ تعالیٰ اس پر زیادہ مہربان ہوگا۔

Marfat.com

حدیث شریف میں ہے اللہ تعالیٰ فرماتا ہے "میں دعا میں عاجزی کرنے والے کو دوست رکھتا ہوں"۔ طبرانی نے الدعا میں۔ ابن عدی نے الکامل میں۔ امام ترمذی نے النوادر میں۔ بیہقی نے شعب ایمان میں اسے درج کیا ہے۔

زور را بگزار زاری را بگیر
رحم سوئے زار آید اے فقیر

طاقت چھوڑ دے عجز اختیار کر لے رحم عجز و انکسار پر ہی آتا ہے۔

تا نہ گرید ابر کے خندد چمن
تا نہ گرید طفل کے جوشد لبن

جب تک بادل نہ برسے سبزہ کیسے ہوگا جب تک بچہ نہ روئے ماں کی چھاتیوں میں دودھ کیسے جوش مارے گا۔

وصلی اللہ تعالیٰ علیٰ حبیبہ محمد وعلیٰ آلہ وصحبہ وسلم

دعا میں سوال بار بار کیا جائے

ایک دعا کو بار بار دہرائے۔ بار بار سوال کرے وہ ناراض نہیں ہوتا بلکہ خوش ہوتا ہے کہ وہ خود مانگنے کا حکم دیتا ہے اور نہ مانگنے پر غضب فرماتا ہے

مَنْ لَمْ يَسْأَلِ اللّٰهَ يَغْضِبْ عَلَيْهِ

جو سوال نہیں کرتا اللہ اس پر ناراض ہوتا ہے۔

اللہ یغضب ان ترکت سوالہ ، وبنی آدم حین یسأل یغضب

اولادِ آدم سے مانگا جائے تو وہ ناراض ہوتی ہے اور خدا سے نہ مانگا

Marfat.com

جائے تو وہ ناراض ہوتا ہے۔

وصلی اللہ تعالیٰ علیٰ حبیبہ محمد وعلیٰ آلہ وصحبہ وسلّم

دُعا کھلے ہاتھوں سے مانگی جائے

کھلے ہاتھوں سے دعا مانگی جائے۔ کپڑے میں چھپے ہوئے نہ ہوں جیسے سردی کے دنوں میں عام نمازی دیکھے جاتے ہیں۔ ہاتھ پھیلانا عاجزی ہے اور چھپانا اس عاجزی میں مخل ہے۔ اعلیٰحضرت مولانا احمد رضا خاں علیہ الرحمۃ نے اس پر اس طرح تبصرہ فرمایا" جیسے عمامے کے پیچ پر سجدہ مکروہ ہوا کہ سجدہ سے اصل مقصد عاجزی ہے اور دستار اس عاجزی میں مخل ہو رہی ہے۔

وصلی اللہ تعالیٰ علیٰ حبیبہ محمد وعلیٰ آلہ وصحبہ وسلم

دین و دُنیا دونوں کیلئے دُعا کیجائے

دعا مانگنے میں دین و دنیا سبھی کے لئے التجا کی جائے۔ صرف حصولِ جنت یا آخرت کی بہتری ہی نہ مانگے۔ دنیا میں عزت کی زندگی، دین کی پابندی، خدمتِ خلق کا جذبہ لوگوں سے حُسنِ سلوک کا انداز سبھی کچھ مانگا جا سکتا ہے۔ قرآنِ مقدس نے اس سلسلہ میں ہدایت دے دی ہے

Marfat.com

دعا سکھا دی ہے۔

رَبَّنَا اٰتِنَا فِی الدُّنْیَا حَسَنَۃً وَّ فِی الْاٰخِرَۃِ حَسَنَۃً"

یہ اشکال پیدا نہیں ہونا چاہیئے کہ آیت میں دنیا کو اوّلیت دی گئی ہے اور آخرت کو دوسرے درجہ پر رکھا گیا ہے۔ دنیا کی اچھائی سے مراد بھی وہ نیکیاں ہیں جو آخرت میں کام آئیں لہذا اشکال نہیں۔

وصلی اللہ تعالیٰ علیٰ حبیبہ محمد وعلیٰ آلہ وصحبہ وسلم

دُعا عملِ صالحہ کے وسیلہ سے کی جائے

○ اپنی نیکیوں میں جو عمل خالصتاً اللہ تعالیٰ کی رضا کے لئے کیا گیا نظر آئے اس کے توسل سے دعا مانگے قبولیت کے قریب ہوگی۔ جیسے بخاری شریف کی وہ مشہور حدیث اس کی دلیل ہے "تین آدمی ایک پہاڑ کے غار میں سے پھنس گئے۔ نکلنے کی صورت نظر نہ آئی تو ہر ایک نے اپنا اپنا عملِ صالح اللہ کے حضور پیش کر کے نجات چاہی۔ غار کے منہ سے پتھر ہٹ گیا۔ ایک نے عرض کی یا اللہ تُو جانتا ہے مجھے اپنی ماں سے بے حد پیار تیری رضا کے لئے ہے۔ اگر وہ قبول ہے تو نجات دے دے۔ پتھر ایک حصّہ ہٹ گیا۔ دوسرے نے کہا یا اللہ تُو جانتا ہے میں فلاں وقت گناہ پر قادر تھا۔ کوئی رکاوٹ نہ تھی مگر تجھ سے ڈر کر توبہ کر لی۔ میرا وہ عمل منظور ہے تو نجات دے دے۔ پتھر سرک گیا۔ تیسرے نے کہا یا اللہ میرے ہاں ایک مزدور آیا تھا۔ وہ اپنی مزدوری چھوڑ کر چلا گیا۔ میں نے اس کے پیسوں کو کاروبار کے ذریعے بڑھایا۔ اس کی بکریاں خریدیں۔ عرصہ کے بعد وہ آیا اور اس

Marfat.com

نے مزدوری چاہی تو میں نے بکریاں اس کے سپرد کر دیں۔ وہ حیران ہو گیا۔ وہ سب تیری رضا کے لئے تھا۔ منظور ہے تو بچا لے۔ پتھر سارا ہٹ گیا"۔ آیتہ کریمہ رَبَّنَا اِنَّنَا اٰمَنَّا فَاغْفِرْ لَنَا ذُنُوْبَنَا میں بھی یہ اشارہ واضح ہے۔ عمل کا وسیلہ پیش کیا جا سکتا ہے۔ اے اللہ ہم ایمان لائے ہیں ہمارے گناہ معاف کر دے۔ ایمان لانا عملِ صالح ہے جس کے ذکر سے گناہوں کی معافی چاہی جا رہی ہے۔

وصلی اللہ تعالیٰ علیٰ حبیبہ محمد وعلیٰ آلہ وصحبہ وسلم

دُعا انبیاء و اولیاء کے وسیلہ سے کی جائے

دعا کے آداب میں سے ایک ادب یہ بھی ہے کہ اس کی بارگاہ میں کسی عملِ صالح یا کسی مردِ صالح کے وسیلہ سے دعا کی جائے۔ یہ طریقہ دعا کو قبولیت کے قریب کر دیتا ہے۔ قرآن مقدس کا ارشاد وَابْتَغُوْا اِلَیْهِ الْوَسِیْلَةَ اس پر شاہد ہے۔ دوسری جگہ پہ یہ عنوان اس طرح ملتا ہے۔ یَبْتَغُوْنَ اِلٰی رَبِّهِمُ الْوَسِیْلَةَ۔ وہ اپنے رب کے حضور وسیلہ تلاش کرتے ہیں۔

صحیح حدیث شریف میں اس طرح سکھایا گیا ہے۔

اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُكَ وَ اَتَوَجَّهُ اِلَیْكَ بِجَاهِ نَبِیِّكَ مُحَمَّدٍ

اے اللہ تجھ سے مانگتا ہوں اور تیری طرف توجہ کرتا ہوں تیرے نبی محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے وسیلے سے۔

Marfat.com

صحیح بخاری شریف میں امیرالمؤمنین سیدنا عمر بن الخطاب رضی اللہ عنہ کی دعا کا ذکر اس طرح ملتا ہے۔

اِنَّا نَتَوَسَّلُ اِلَیْکَ بِعَمِّ نَبِیِّنَا صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ فَاسْقِنَا

اے اللہم تیری طرف توسل کرتے ہیں اپنے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے چچا عباس رضی اللہ عنہ سے بارش عطا فرما۔

سیدنا غوثِ اعظم جیلانی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں۔

مَنِ اسْتَغَاثَ بِیْ فِیْ کُرْبَۃٍ کُشِفَتْ عَنْہُ وَمَنْ

جو کسی تکلیف میں مجھ سے مدد مانگے اس کی تکلیف دُور اور جو کسی

تَوَسَّلَ بِیْ فِیْ حَاجَۃٍ قُضِیَتْ لَہٗ۔

حاجت میں مجھے وسیلہ بنائے وہ حاجت پوری ہو۔

اس مسئلہ کو مفتی محمد شفیع صاحب آف کراچی نے اپنی کتاب احکامِ دعا ص ۵۸ پر بھی نقل کیا ہے۔

وَصلی اللہ تعالیٰ علیٰ حبیبہ محمد وعلیٰ آلہ وصحبہ وسلم

دُعا شکستہ دِلی سے کی جائے

دعا مانگتے وقت شکستہ دلی اور شرمندگی کا پایا جانا بھی دعا کو قبولیت کے قریب کر دیتا ہے حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اللہ تعالیٰ فرماتا ہے۔

اِنَا عِنْدَ الْمُنْکَسِرَۃِ قُلُوْبُھُمْ لِاَجْلِیْ

میں ان دلوں کے پاس ہوں جو میری وجہ سے ٹوٹ گئے ہیں۔

تمام اشیاء ٹوٹ جانے سے بے کار ہو جاتی ہیں مگر دل ایسا آئینہ ہے جو

Marfat.com

ٹوٹنے سے زیادہ حسین، کارآمد اور بنانے والے کی نگاہ میں محبوب ہوجاتا ہے۔

تو بچا بچا کے نہ رکھ اسے تیرا آئینہ ہے وہ آئینہ
کہ شکستہ ہو تو عزیز تر ہے نگاہِ آئینہ ساز میں

وصلی اللہ تعالیٰ علیٰ حبیبہ محمد و آلہ وصحبہ وسلم

ارحم الراحمین کے نام سے دُعا کی جائے

دعا مانگتے وقت اللہ تعالیٰ جل مجدہٗ کو اس کے محبوب ناموں سے پکارا جائے۔ حضور صلی اللہ علیہ وسلم فرماتے ہیں اللہ تعالیٰ جل مجدہٗ نے اپنے پاک نام اَرْحَمُ الرَّاحِمِیْن پر ایک فرشتہ مقرر فرمایا ہے۔ جو شخص اسے تین بار کہتا ہے فرشتہ ندا کرتا ہے مانگ ارحم الراحمین نے تیری طرف متوجہ ہوا۔

دعا کی قبولیت کے لئے یَا رَبَّنَا کا پانچ بار کہنا بھی مؤثر ثابت ہوا ہے امام جعفر صادق رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں جو شخص عجز کے ساتھ پانچ بار یَا رَبَّنَا کہے اللہ تعالیٰ اسے عطا کرتا ہے جو چاہتا ہے اور جس سے خوف رکھتا ہے اس سے امن رہتا ہے۔

وصلی اللہ تعالیٰ علیٰ حبیبہ محمد وعلیٰ
آلہ وصحبہ وبارک وسلم

Marfat.com

دُعا کے اوّل و آخر درُود شریف پڑھا جائے

○ دعا کو قبولیت کے قریب پہنچانے کے لئے ضروری ہے کہ اوّل و آخر درود شریف پڑھا جائے۔ درود شریف کا پڑھنا اللہ تعالیٰ کے حضور مقبول ہے۔ اللہ تعالیٰ اس سے بلند و بالا ہے کہ اوّل و آخر کو قبول فرمائے اور درمیانہ حصّہ دعا کا مسترد کردے۔

امیر المؤمنین سیدنا عمر فاروق رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ دُعا زمین و آسمان کے درمیان روک لی جاتی ہے (بلند نہیں ہو پاتی) جب تک حضور صلی اللہ علیہ وسلم پہ درود شریف نہ پڑھا جائے۔

امام بیہقی نے سیدنا علی المرتضیٰ رضی اللہ عنہ سے روایت کی ہے۔ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا۔

اَلدُّعَاءُ مَحْجُوْبٌ عَنِ اللّٰہِ حَتّٰی یُصَلِّیَ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّ اَھْلِ بَیْتِہٖ

دعا بارگاہِ قدس تک جانے سے روک لی جاتی ہے جب تک حضور صلی اللہ علیہ وسلم اور آپ کے اہلِ بیت پر درود شریف نہ پڑھا جائے۔

امام احمد رضا علیہ الرحمۃ نے اس پر یوں تبصرہ فرمایا ہے۔

"دعا طائر ہے۔ درود شریف پَر ہے۔ بغیر پَر کے پرندہ پرواز کیا کر سکے گا۔"

وصلی اللہ تعالیٰ علیٰ حبیبہ محمد وعلیٰ آلہ وصحبہ وسلم

○

Marfat.com

دُعا سے پہلے صدقہ دیا جائے

دعا سے پہلے کوئی عمل صالح کر لیا جائے یا حسبِ توفیق کسی مستحق کو کچھ صدقہ دے دیا جائے تو اس سے بھی دعا قبولیت کے قریب ہو جاتی ہے۔ قرآن مقدس کے اس ارشاد میں دعا سے پہلے صدقہ کا ذکر موجود ہے۔

قَدِّمُوا بَیْنَ یَدَیْ نَجْوٰکُمْ صَدَقَۃً

درخواستِ دعا سے پہلے صدقہ کا یہ حکم ایک وقت واجب تھا۔ اب اگرچہ وجوب تو ختم ہے مگر درجہ استحباب ہے۔

وصلی اللہ تعالیٰ علیٰ حبیبہ محمد وعلیٰ آلہ وصحبہ وسلم

دُعا سوچ سمجھ کر کی جائے

○ بعض اوقات دعا کرنے میں جلدی ہو جاتی ہے۔ دعا غور و فکر کے بعد کی جائے۔ (مسلم شریف صہ ۳۴۳ / ج ۲) سیدنا انس رضی اللہ عنہ سے ہے حضور سیدِ عالم صلی اللہ علیہ وسلم ایک شخص کی بیمار پرسی کے لئے تشریف لے گئے۔ وہ شدید کمزور ولاچار ہو چکا تھا۔ حضور نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے اس سے فرمایا تو کسی چیز کی دعا بھی کرتا ہے۔ اس نے عرض کی جی ہاں میں یہ دعا کرتا رہا ہوں اے اللہ مجھے میرے گناہوں کی

Marfat.com

سزا آخرت میں نہ دینا دنیا ہی میں دے دے۔ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا تمہیں اس کے عذاب برداشت کرنے کی طاقت کہاں۔ تم نے یہ دعا کیوں نہ کی۔

رَبَّنَا اٰتِنَا فِی الدُّنْیَا حَسَنَۃً وَّ فِی الْاٰخِرَۃِ حَسَنَۃً

وَصلی اللہ تعالیٰ علیٰ حبیبہ محمد وعلیٰ آلہ وصحبہ وسلم

دُعا غفلت سے کرنا بے ادبی ہے

زبان پر دعا کے کلمات جاری ہوں اور دل کہیں اور پھر رہا ہو یہ بارگاہ قدس میں بے ادبی ہے۔ دنیا کے کسی افسر یا عدالت میں حاضری کے وقت تو بندہ ہمہ تن متوجہ ہو مگر ربّ قدوس کے حضور یہ عالم ہو ایسی صورتِ حال سے بچا جائے۔ زبان پر دعا ہو، دل میں خوف ہو، قبولیت کی امید ہو، جسم پر ہیبت سے لرزہ طاری ہو۔ غرضیکہ دعا کے وقت دل۔ دماغ۔ روح جسم سبھی کچھ متوجہ ہو۔ اگر کوئی بے توجہی اور غفلت سے دعا مانگتا ہے تو ہے تو وہ قابلِ سزا مگر بارگاہِ غفور و رحیم کی ہے وہ معاف فرما دیتا ہے بس اس کی سزا یہی ہے کہ دعا مقبول نہیں ہوگی۔

وصلی اللہ تعالیٰ علیٰ حبیبہ محمد وعلیٰ آلہ وصحبہ وبارك وسلم

Marfat.com

دُعا ٹھوس ارادہ سے کی جائے

سیدنا ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جب کوئی دعا مانگے تو یوں نہ کہے۔

اَللّٰھُمَّ اغْفِرْلِیْ اِنْ شِئْتَ

اے اللہ اگر تُو چاہتا ہے تو مجھے معاف کر دے۔ بلکہ مضبوطی اور پختگی کے ساتھ سوال کیا جائے۔ جو کچھ مانگ رہا ہے پوری رغبت سے مانگے کہ اللہ تعالیٰ جل مجدہٗ کو کسی شئی کا بھی عطا کرنا مشکل نہیں۔

(مشکوٰۃ شریف صہ ۱۹۴)

وصلی اللہ تعالیٰ علیٰ حبیبہ محمد وعلیٰ آلہ وصحبہ وسلم

دُعا کے بغیر رُوحانی دولت کا فُقدان

انسان دو طرح کی ضروریات وحاجات سے وابستہ ہے۔ ضروریات دنیا کے سلسلہ میں مومن وکافر کا امتیاز نظر نہیں آتا بلکہ ہر انسان کی مادی ضروریات کا ذمہ بھی خود اللہ تعالیٰ ہی نے لے لیا ہے۔ فرمایا

وَمَا مِنْ دَآبَّةٍ فِی الْاَرْضِ اِلَّا عَلَی اللّٰهِ رِزْقُهَا

روئے زمین پر ہر ذی حیات کا رزق اللہ کے ذمہ ہے یہ دئیے جا رہا ہے کوئی مانگے یا نہ مانگے۔ اس کے برعکس انسان کو کچھ روحانی ضروریات بھی

Marfat.com

لاحق ہیں۔ مثلاً راہِ ہدایت، دل و دماغ کا مانوس ہونا، ایمان کا دل میں اتر جانا، اللہ تعالیٰ کے محبوب بندوں کی محبت کا دل میں بیٹھ جانا، نیکی کی توفیق اور بُرائی سے نفرت پیدا ہونا، اپنے تمام کاموں میں اللہ تعالیٰ کی رضا اور اس کے قرب کو مقدم رکھنا۔ یہ ساری باتیں بہت بڑی اور قیمتی اثاثہ ہیں جو بہر حال دنیا کی نعمتوں پر فوقیت رکھتی ہیں۔ اللہ تعالیٰ نے اپنی یہ دولت متاعِ گراں مایہ انبیاء علیہم السلام کے ذریعہ سے تقسیم فرمائی اور انہیں کو دی جو اس کے قدردان بھی تھے۔ وہی نوازے گئے جن کے ہاتھ طلب کے لئے اٹھے۔ اگر انہیں اللہ تعالیٰ کے قرب و وصال کی ضرورت نہیں تو وہ بھی اندھوں کو یہ دولت نہیں دے گا۔ اس حقیقت کی طرف قرآنِ مقدس نے واضح ارشاد فرمایا ہے۔

اَنُلْزِمُكُمُوْهَا وَاَنْتُمْ لَهَا كٰرِهُوْنَ

کیا ہم ہدایت کو تمہارے سر تھوپ دیں گے خواہ تم حاصل کرنا نہ بھی چاہو۔ گویا ہمیں اپنی حاجات کی تکمیل کے لئے مانگنے، مطالبہ کرنے، ہاتھ پھیلانے کا حکم دیا جا رہا ہے اور وہ دُعا ہے۔ خُدا کی طرف توجہ دعا ہے۔

اَلدُّعَاءُ هُوَ الرَّغْبَةُ اِلَى اللّٰهِ

رغبت الی اللہ کا نام دُعا ہے۔

وصلی اللہ تعالیٰ علیٰ حبیبہ محمد وآلہ وصحبہ وسلم

خُدا کا ساتھ

حضور سیدِ عالم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ربِ قدوس فرماتا ہے

Marfat.com

اَنَا مَعَہٗ اِذَا دَعَانِیْ

میں اپنے (بندے) کے ساتھ ہوتا ہوں جب بھی وہ مجھے بلاتا ہے۔

اس حدیث قدسی کو بخاری و مسلم۔ نسائی۔ ابن ماجہ نے ابوہریرہ سے روایت کیا ہے۔ یہ معیت کرم کی ہے۔ فضل کی ہے۔ رحم کی ہے جو صرف دُعا والے ہی کو ملتی ہے۔

وصلی اللہ تعالیٰ علیٰ حبیبہٖ محمّد وعلیٰ آلہٖ وصحبہٖ وسلم

دُعا نہ مانگنے پر ناراضگی

○ حضور سیدِ عالم صلی اللہ علیہ وسلم فرماتے ہیں اللہ تعالیٰ فرماتا ہے۔

مَنْ لَّا یَدْعُوْنِیْ اَغْضِبُ عَلَیْہِ

جو مجھ سے دُعا نہ مانگے گا میں اس پر ناراض ہوں گا۔ کہ خدا سے نہ مانگنا تکبر و غرور کی علامت ہے۔ تکبر پر تبصرہ گذشتہ صفحات میں گزر گیا ہے۔ اس حدیث شریف کو امام ترمذی نے سیدنا ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے نقل کیا ہے۔

وصلی اللہ تعالیٰ علیٰ حبیبہ محمّد وعلیٰ آلہ وصحبہ وسلّم

دُعا سے رزق میں فراخی

○ حضرت ابویعلیٰ نے جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہ سے روایت کی ہے

Marfat.com

حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا۔

اَلَا اَدُلُّکُمْ عَلٰی مَا یُنْجِیْکُمْ مِنْ عَدُوِّکُمْ۔ الخ

میں تمہیں وہ چیز بتاتا ہوں جو تمہیں دشمن سے بچائے اور تمہارا رزق بڑھائے۔ وہ یہ ہے کہ تم دن رات جب موقعہ ملے دعا مانگا کرو کیونکہ اَلدُّعَاءُ سِلَاحُ الْمُؤْمِنِ دعا مومن کا ہتھیار ہے۔

وصلی اللہ تعالیٰ علیٰ حبیبہ محمد وعلیٰ آلہ وصحبہ وسلم

دُعَا و بلا کا مقابلہ

بزاز طبرانی اور حاکم نے ام المؤمنین سیدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا سے روایت کی ہے حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا بلا اترتی ہے پھر دُعا اس سے جا ٹکراتی ہے دونوں لڑتی رہتی ہیں یعنی دعا اس بلا کو اترنے نہیں دیتی۔

حاکم نے ابن عمر رضی اللہ عنہ سے روایت کی حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جو بلا اُتر چکی ہے دعا اس کے لئے بھی مفید ہے کہ بلا ختم ہو جائے گی جو بلا نہیں اتری اس کے لئے بھی دعا مفید ہے کہ دعا اسے اترنے ہی نہیں دے گی۔ اے خدا کے بندو دعا اختیار کرو۔

وصلی اللہ تعالیٰ علیٰ حبیبہ محمد وعلیٰ آلہ وصحبہ وسلم

اللہ کے حضور دُعَا کا مقام

Marfat.com

○ حضور سیدِ عالم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا۔

لَیْسَ شَیْءٌ اَکْرَمَ عَلَی اللّٰہِ مِنَ الدُّعَا (ترمذی شریف)

اللہ تعالیٰ جل مجدہٗ کے حضور دعا سے بڑھ کر کوئی اور چیز قابلِ قدر و وقعت نہیں۔ ہمارے دین میں جس سے کام لینا ہوتا ہے اس کے کسی معزز و قابلِ قدر کے ذریعہ سے لیا جاتا ہے۔ اپنی درخواست اسی کے ذریعہ سے پیش کی جاتی ہے۔ اللہ تعالیٰ کے حضور بڑا مقام دعا کا ہے اسی کے ذریعے خدا کی رحمت کو حاصل کیا جائے۔

مصائب و مشکلات سے نجات پانے میں دعا کو اس قدر دخل ہے کہ حضور سیدِ عالم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا۔

لَا یَرُدُّ الْقَضَا اِلَّا الدُّعَا

○ تقدیر کو دعا ہی بدل سکتی ہے۔

بعض ناپختہ ذہن لوگ یہ کہہ دیتے ہیں کہ دعا تو ایک طفل تسلی ہے اس سے کیا ہوتا ہے۔ انہیں معلوم ہونا چاہیئے جب تقدیر ساز نے ہمیں دعا کرنے کا حکم دیا ہے اور دعا کرنے کا مکلف ٹھہرایا ہے تو اب تردد و شبہ کی گنجائش ہی نہیں۔

وصلی اللہ تعالیٰ علیٰ حبیبہ محمد وعلیٰ آلہ وصحبہ وسلم

○

دُعا نور ہے

○ حضرت حاکم نے حضرت ابوہریرہ، حضرت ابویعلیٰ نے حضرت علی المرتضٰی رضی اللہ عنہ سے روایت کی ہے حضور سیدِ عالم صلی اللہ علیہ وسلم

Marfat.com

نے فرمایا۔

اَلدُّعَاءُ سِلَاحُ الْمُؤمِنِ

دعا ایمانداروں کا ہتھیار ہے۔

دین کا ستون ہے اور زمین و آسمان کا نور ہے۔

- ابن حبان اور حاکم نے روایت کی ہے حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا دعا سے عاجز نہ ہو (جس قدر ہوسکے جتنا ہوسکے دعا مانگتا رہ)
- ترمذی نے سیدنا انس سے روایت کی ہے ربّ قدوس فرماتا ہے اے فرزندِ آدم تُو جب تک مجھ سے دُعا کرتا رہے گا اور میرا امیدوار رہے گا میں تیرے گناہ معاف کرتا رہوں گا اور مجھے کچھ پرواہ نہیں۔

وصلی اللہ تعالیٰ علیٰ حبیبہ محمّد وعلیٰ آلہ وصحبہ وسلّم

Marfat.com

جن اوقات میں دُعا قبول ہوتی ہے

ختمِ قرآن شریف کے وقت دُعا

○ قرآن مقدس کے ختم کرنے پر بھی جو دُعا مانگی جائے گی اللہ تعالیٰ کے فضل وکرم سے امیدِ قبولیت سے نوازی جائے گی۔ حضرت عرباض بن ساریہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا۔

وَمَنْ خَتَمَ الْقُرْآنَ فَلَهٗ دَعْوَةٌ مُّسْتَجَابَةٌ۔ (رواہ الطبرانی)

جس نے قرآنِ پاک ختم کیا اس کی دعا قبول ہے۔

وصلی اللہ تعالیٰ علیٰ حبیبہ محمد وعلیٰ آلہ وصحبہ وسلم

○

شبِ قدر میں دُعا

○ شبِ قدر میں مانگی گئی دُعا بھی قبول ہوتی ہے۔ ام المؤمنین سیّدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں میں نے حضور سیّدِ عالم صلی اللہ علیہ وسلم سے درخواست کی۔

ارئیتَ اِن علمتَ ایّ لیلۃ لیلۃ القدر ما اقولُ فیھا

قولی اَللّٰھُمَّ اِنَّکَ عَفُوٌّ تُحِبُّ الْعَفْوَ فَاعْفُ عَنِّیْ

حضور اگر مجھے لیلۃ القدر مل جائے تو کیا پڑھوں تو آپ نے یہ دعا فرمائی

اَللّٰھُمَّ اِنَّکَ عَفُوٌّ۔ الخ (رواہ احمد ابن ماجہ۔ ترمذی)

Marfat.com

وصلی اللہ تعالیٰ علیٰ حبیبہ محمد و آلہ وصحبہ وسلم

ماہ رمضان المبارک میں دُعا

ماہ رمضان المبارک میں مانگی گئی دعائیں بھی اللہ کے فضل سے مقبول ہوں گی۔ حضرت عبادہ بن صامت رضی اللہ عنہ سے ایک دن حضور اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا۔

اَتَاکُمْ شَھْرُ رَمَضَانَ شَھْرُ بَرَکَۃٍ یُغْنِیْکُمُ اللّٰہُ فِیْہِ۔ الخ

ماہِ رمضان المبارک آگیا ہے۔ یہ مہینہ برکت کا ہے۔ اللہ تعالیٰ تمہیں اس میں غنی کر دے گا۔ تمہارے گناہ مٹا دے گا۔ تمہاری دعائیں قبول فرمائے گا۔ اللہ تعالیٰ تمہارے عمدہ اعمال کو دیکھتا ہے۔ فرشتوں کے سامنے فخر فرماتا ہے۔ تم اللہ کے حضور اپنے اعمالِ صالحہ پیش کرو۔ وہ بدنصیب ہے جو اس ماہ محروم رہا۔ (مجمع الزوائد صد ۱۴۲/ج ۲)

وصلی اللہ تعالیٰ علیٰ حبیبہ محمد وعلیٰ آلہ وصحبہ وسلم۔

مُرغ کی اذان کے وقت دُعا

مرغ کی اذان کے وقت مانگی گئی دُعا بھی اللہ کے فضل سے قبول ہو گی۔ امام بخاری و مسلم نے سیدنا ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت کی ہے۔ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا۔

اِذَا سَمِعْتُمْ صِیَاحَ الدِّیْکَۃِ فَسْئَلُوْا اللّٰہَ مِنْ فَضْلِہٖ۔ الخ

جب تم مرغ کی اذان سنو تو اللہ تعالیٰ سے فضل مانگو کہ وہ فرشتے دیکھ کر بولتا ہے، اور جب گدھے کی آواز سنو تو خدا سے پناہ مانگو وہ شیطان کو دیکھتا ہے۔

(مشکوٰۃ شریف صـ۲۱۳)

امامِ اہلسنّت مولانا احمد رضا خاں علیہ الرحمہ فرماتے ہیں مرغ کی اذان کے وقت میں یہ دُعا پڑھا کرتا ہوں۔

یَا ذَا الْفَضْلِ الْعَظِیْمِ صَلِّ عَلٰی فَضْلِکَ الْعَظِیْمِ اَسْئَلُکَ مِنْ فَضْلِ الْعَظِیْمِ

وصلی اللہ تعالیٰ علیٰ حبیبہ محمد و آلہ وصحبہ وسلم

اذان اور جنگ کے وقت دُعا

یوں تو ربِ قدوس جل مجدہٗ سے جب چاہو مانگو تاہم مختلف احادیثِ مبارکہ سے مختلف اوقات کا بھی ذکر ملتا ہے کہ ان اوقات میں دعا کی جائے تو قبول ہوتی ہے۔ حضرت سہیل رضی اللہ عنہ سے ہے حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا۔

ثِنْتَانِ لَا تُرَدَّانِ اَلدُّعَاءُ عِنْدَ النِّدَاءِ وَعِنْدَ الْبَأْسِ

دو دُعائیں مسترد نہیں ہوتیں۔ اذان کے وقت کی دُعا اور دشمن سے جنگ کے وقت کی دُعا۔

(مشکواۃ شریف صـ۶۶)

وصلی اللہ تعالیٰ علیٰ حبیبہ محمد و آلہ وصحبہ وسلم

Marfat.com

جمعہ کے دِن دُعَا

ان مبارک اوقات میں جمعہ کا دن بھی ہے جس میں دُعا قبول ہوتی ہے۔

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے ہے حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا۔

اِنَّ فِی الْجُمُعَةِ لَسَاعَةً لَا يُوَافِقُهَا عَبْدٌ مُسْلِمٌ يَسْأَلُ اللّٰهَ فِيهَا خَيْرًا اِلَّا اَعْطَاهُ اِيَّاهُ

(مشکوٰۃ شریف صہ ۱۱۹)

بیشک جمعہ کے دن ایک ایسی گھڑی ہے جس میں کوئی مسلمان اللہ تعالیٰ سے سوال کرے گا اللہ تعالیٰ اسے ضرور عطا فرمائے گا۔

یہ کون سا لمحہ ہے۔ اس میں کئی روایات ہیں۔

— ایک یہ ہے عصر کے بعد سے غروب آفتاب تک کے درمیان یہ لمحہ ہے۔

— بعض کے نزدیک امام کے منبر پر بیٹھنے سے نماز کھڑی ہونے تک کے وقت میں یہ لمحہ ہے۔

— خطیب کے دونوں خطبوں کے درمیان بیٹھنے کے وقت یہ لمحہ ہے۔

وصلی اللہ تعالیٰ علیٰ حبیبہ محمد وعلیٰ آلہ وصحبہ وسلم

رات کے لمحہ میں دُعَا

ان مبارک ساعات میں ایک لمحہ ہر رات میں آتا ہے۔ حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے ہے حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا۔

سَمِعْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُوْلُ اِنَّ فِي اللَّيْلِ سَاعَةً

Marfat.com

لَا يُوَافِقُهَا رَجُلٌ مُسْلِمٌ يَسْأَلُ اللّٰهَ فِيْهَا۔۔۔۔۔۔ الخ

حضرت جابر فرماتے ہیں حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا رات میں ایک ایسی گھڑی ہے جس میں کوئی بھی مسلمان اللہ تعالیٰ سے دنیا یا آخرت کا کوئی بھی سوال کرے وہ اسے ضرور عطا کرتا ہے اور یہ گھڑی ہر رات میں ہوتی ہے۔ (مشکوٰۃ شریف صہ ۱۰۹)

وصلی اللہ تعالیٰ علیٰ حبیبہٖ محمّد و آلہٖ و صحبہٖ وسلّم

رات کے آخری حصّہ اور فرضوں کے بعد دُعا

حضرت ابو امامہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے حضور صلی اللہ علیہ وسلم سے عرض کی گئی یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم

اَيُّ الدُّعَاءِ اَسْمَعُ قَالَ جَوْفُ اللَّيْلِ الْاٰخِرِ وَ دُبُرِ الصَّلٰوتِ الْمَكْتُوْبَاتِ۔ (مشکوٰۃ شریف صہ ۸۹)

حضور کون سی دعا زیادہ سنی جاتی ہے۔ فرمایا رات کے آخری حصہ کی دعا اور فرضوں کی نماز کے بعد کی دعا۔

وصلی اللہ تعالیٰ علیٰ حبیبہٖ محمّد و آلہٖ و صحبہٖ وسلّم

سجدہ میں کی جانے والی دُعا

سیدنا ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا۔

اَقْرَبُ مَا يَكُوْنُ الْعَبْدُ مِنْ رَّبِّهٖ وَهُوَ سَاجِدٌ فَاَكْثِرُوا الدُّعَاءَ

Marfat.com

بندہ اپنے رب کے قریب زیادہ اس وقت ہوتا ہے جب سجدہ میں ہو۔ لہذا (سجدہ میں) دعا کی کثرت کرو۔ (مشکوٰۃ شریف صہ ۸۴)

وصلی اللہ تعالیٰ علیٰ حبیبہٖ محمد و آلہٖ وصحبہٖ وسلم

زمزم پینے کے بعد کی دُعا

- حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا روئے زمین کے پانیوں سے بہتر پانی زمزم ہے۔ زمزم کا پینا سکونِ روح کا باعث بنتا ہے۔
- حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا۔

مَاءُ زَمْزَمَ لِمَا شُرِبَ بِہٖ

زمزم کا پانی جس کام کی نیت سے پیا جائے پورا ہوتا ہے یہ نیکوں کی شراب ہے۔

- حضور صلی اللہ علیہ وسلم اس پانی کو لے کر مریضوں پر انڈیلتے تھے یہ پانی نظر کو تیز کرتا ہے۔ گناہوں کو دُور کرتا ہے۔ حضرت عکرمہ نے یہاں سفید پوش لوگ دیکھے پوچھنا چاہا یہ کون ہیں تو وہ غائب ہو گئے۔ اس پانی میں مکمل غذائیت ہے۔
- خطیب بغدادی نے یہ پانی پی کر تین دعائیں کیں تینوں قبول ہوئیں دعائیں یہ تھیں۔

— تاریخ بغداد پر عبور ہو۔ — جامعہ منصورہ میں حدیث پڑھاؤں۔

— بشر حافی کے پہلو میں دفن ہوں۔ تینوں پوری ہوئیں۔

- امام شافعی فرماتے ہیں میں نے زمزم تین مقاصد کے لئے پیا۔ علم کیلئے، تیر اندازی کے لئے، جنت کے لئے۔ پہلے دونوں مقصد پورے ہو گئے ہیں۔

Marfat.com

جنت مل جائے گی۔

- ابو عبد اللہ الہروی فرماتے ہیں میں سحری کے وقت حرم شریف میں تھا۔ ایک بزرگ آئے انہوں نے زمزم پیا۔ میں نے ان کا بچا ہوا پیا تو مجھے مزیدار ستو محسوس ہوئے۔ دوسرے دن پھر وہی آئے انہوں نے پھر ڈول سے پانی پیا۔ میں نے بچا ہوا پیا تو مجھے شہد محسوس ہوا۔ تیسری رات پھر وہ آئے پانی پیا۔ میں نے پھر ان کا بچا ہوا پیا مجھے دودھ محسوس ہوا۔ میں نے ان سے پوچھا آپ کون ہیں۔ فرمایا میری زندگی کا راز نہ بتاؤں تو بتاتا ہوں۔ میں نے یہ شرط مان لی۔ فرمایا میں سفیان ثوری ہوں۔
- صاحب جامع اللطیف نے اس پانی کے ۳۵ نام گنوائے ہیں۔

وصلی اللہ تعالیٰ علیٰ حبیبہ محمد و آلہ وصحبہ وسلم

- شب قدر میں کی گئی دعا
- یوم عرفہ میں کی گئی دعا
- پورے ماہ رمضان المبارک میں کی گئی دعا
- جمعرات جمعہ کو کی گئی دعا
- رات کے پچھلے پہر میں کی گئی دعا
- عید الفطر کی رات میں کی گئی دعا
- عید الاضحیٰ میں کی گئی دعا
- تحیۃ الوضو کے دو نفلوں کے بعد کی دعا
- صبح جاگتے ہی لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِيْكَ لَهٗ لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ وَهُوَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ پڑھ کر کی گئی دعا

Marfat.com

- شب برات میں کی گئی دعا
- رقتِ قلب کے وقت کی گئی دعا
- مومن کی میت کے پاس کی گئی دعا
- بارش میں کی گئی دعا
- روزہ افطار کے وقت کی گئی دعا
- تلاوت قرآن حکیم کے بعد کی گئی دعا
- آب زم زم پینے کے وقت کی گئی دعا
- مسلمانوں کے اجتماع میں کی گئی دعا
- مجالسِ ذکر میں کی گئی دعا
- اقامتِ نماز کے وقت کی گئی دعا
- بیت اللہ شریف پر نگاہ پڑتے کی گئی دعا

Marfat.com

جن مقامات پر دُعا قبول ہوتی ہے

المسجد الحرام

○ اس مقدس مقام پر کی گئی دعا بھی شرفِ قبولیت سے نوازی جاتی ہے۔ اس مقدس مقام کا ذکر قرآن مقدس میں متعدد مقام پر آیا ہے

سُبْحَانَ الَّذِیْ اَسْرٰی بِعَبْدِہٖ لَیْلًا مِّنَ الْمَسْجِدِ الْحَرَامِ اِلَی الْمَسْجِدِ الْاَقْصٰی

پاک ہے وہ ذات جس نے سیر کرائی اپنے بندۂ خاص کو مسجدِ حرام سے مسجدِ اقصیٰ تک

دوسری جگہ اس طرح ذکر ہے۔

فَوَلِّ وَجْھَكَ شَطْرَ الْمَسْجِدِ الْحَرَامِ

اپنا چہرہ مسجد حرام کی طرف پھیر لیں

تیسری جگہ پر اس طرح ذکر ہے۔

لَتَدْخُلُنَّ الْمَسْجِدَ الْحَرَامَ

حضور صلی اللہ علیہ وسلم سے حکم ہے آپ سرزمینِ مکہ میں ضرور داخل ہونگے

چوتھی جگہ پر اس طرح ارشاد ہے

اِلَّا الَّذِیْنَ عَاھَدْتُّمْ مِّنَ الْمُشْرِکِیْنَ عِنْدَ الْمَسْجِدِ الْحَرَامِ

قرآنِ مقدس میں اس مسجد شریف کا ذکر بہت بڑی اہمیت کا حامل ہے۔

Marfat.com

نوٹ :۔ یہ مطاف کی دعا ہے جو مسجد حرام شریف میں ہی ایک گول قطعہ ہے ۔ بریں بناء میں نے ذرا تصرف کے ساتھ المسجد الحرام سے تعبیر کر لیا ۔
وصلی اللہ تعالیٰ علیٰ حبیبہٖ محمد وعلیٰ آلہٖ وصحبہٖ وسلّم

ملتزم شریف

حجرِ اسود اور دروازہ کعبہ شریف کی درمیانی جگہ کا نام ملتزم ہے ۔ یہاں بھی دعا قبول ہوتی ہے ۔ یہ حصہ قریباً چھ فٹ ہے ۔

حضرت عبد اللہ ابن عباس فرماتے ہیں حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کوئی ایسی دعا نہیں جو ملتزم پر کی جائے اور قبول نہ ہو ۔

(جامع اللطیف ص ۴۴)

عمر بن دینار فرماتے ہیں ملتزم کے پاس میں نے جو بھی دعا کی قبول ہوئی ۔ حمیدی ابو الحسن محمد بن حسن ، حسن بن رشیق ، ابو اسامہ ابو علی ، جار اللہ سبھی نے اپنا تجربہ بتایا ہے کہ یہاں پر کی گئی دُعا قبول ہوتی ہے ۔

سیدنا آدم علیہ السلام نے طواف سے فارغ ہو کر یہاں پر کھڑے ہو کر دعا مانگی ۔

سیدنا عبد اللہ ابن عباس نے اپنا سینہ دیوار سے لگایا اور ہاتھ پھیلائے پھر فرمایا میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو ایسے ہی دیکھا ہے ۔ (بلد الامین ص ۱۰۳)

حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا میں جب چاہوں جبریل کو دیکھ لوں

Marfat.com

کہ ملتزم سے لپٹے ہوئے کہہ رہا ہے۔

يَا وَاجِدُ يَا مَاجِدُ لَا تُزِلْ عَنِّي نِعْمَةً

وصلی اللہ تعالیٰ علیٰ حبیبہ محمد و آلہ وصحبہ وسلم

حجرِ اسود

یہ مقام بھی قبولیتِ دعا کا ہے۔ سیدنا ابنِ عباس فرماتے ہیں حجرِ اسود اللہ تعالیٰ کا دستِ قدرت ہے جس کے ساتھ اپنی مخلوق سے مصافحہ فرماتا ہے۔ مسلمان جونہی اس کے پاس سوال کرتا ہے اللہ تعالیٰ نواز دیتا ہے۔ (شفاء صد ۱۹۳)

کعبہ شریف کے ایک کونہ میں نصب ہے۔ یہیں سے طواف شروع ہوتا ہے۔ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے اسے چوما ہے۔ فاروقِ اعظم نے فرمایا میں جانتا ہوں تو پتھر ہے نفع و نقصان کا مالک نہیں۔ اگر میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو تجھے چومتے نہ دیکھا ہوتا تو کبھی نہ چومتا۔ یہ آدم علیہ السلام کے ساتھ جنت سے اتارا گیا۔ آدم علیہ السلام اس سے مانوس تھے۔ (شفاء صد ۱۹۱ جلد ۱۔ العقد الثمین صد ۶۷)

دارمی نے سیدنا ابنِ عباس سے نقل کیا ہے حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا قیامت کے دن اللہ تعالیٰ حجرِ اسود کو اٹھالے گا۔ اس کی دو آنکھیں ہوں گی جس سے دیکھے گا، زبان ہوگی جس سے بولے گا اور اپنے چومنے والوں کے حق میں گواہی دے گا۔ (شفاء صد ۱۰۷)

وصلی اللہ تعالیٰ علیٰ حبیبہ محمد و آلہ وصحبہ وسلم

Marfat.com

میزابِ رحمت

بیت اللہ شریف کی چھت کے پرنالے کو میزابِ رحمت کے نام سے تعبیر کیا جاتا ہے۔ یہاں بھی کی گئی دعا قبول ہوتی ہے۔ اس پرنالے کو متعدد بار تبدیل کیا گیا۔ ولید بن عبد الملک نے اولاً لکڑی پر چاندی چڑھائی ابو القاسم نے اسے نصب کیا۔ ۵۴۱ھ میں خلیفہ المکتفی باللہ نے خدمات انجام دیں۔ ۹۸۱ھ میں سلطان احمد خاں نے چاندی کا میزاب بھیجا۔ پھر سلطان عبد المجید نے قسطنطنیہ سے سونے کا میزاب بنوایا اور رضا پاشا کے ذریعے نصب کرایا۔ یہی آج تک موجود ہے۔

(تاریخ مکہ صہ ۲۳۸ / جلد ۲)

وصلی اللہ تعالیٰ علیٰ حبیبہٖ محمدٍ وعلیٰ آلہٖ وصحبہٖ وسلم

حطیمِ کعبہ

علامہ ازرقی فرماتے ہیں سیدنا ابراہیم علیہ السلام نے حضرت ہاجرہ کو کعبہ کے قریب چھوڑتے وقت اسی جگہ پر بٹھایا تھا۔

حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا نے حضور صلی اللہ علیہ وسلم سے عرض کی حضور یہ حصہ بیت اللہ شریف میں شامل ہے۔ فرمایا ہاں شامل ہے۔ عرض کی حضور اسے داخلِ کعبہ کیوں نہ کیا گیا۔ فرمایا تعمیرِ کعبہ کے لئے حلال رقم ناکافی تھی اسی باعث چھوڑ دیا گیا۔

Marfat.com

ایک موقعہ پر حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا نے عرض کی حضور میں کعبہ کے اندر نماز پڑھنا چاہتی ہوں تو آپ نے حطیم کے اندر لا کھڑا کیا۔ فرمایا جب چاہو یہاں نماز پڑھ لیا کرو یہ کعبہ کا حصہ ہے۔

(بلد الامین صہ ۱۰۳)

وصلی اللہ تعالیٰ علیٰ حبیبہ محمد وعلیٰ آلہ وصحبہ وسلم

مقامِ ابراہیم

اس جگہ پر بھی کی گئی دُعا قبول ہوتی ہے۔ اس مقدس جگہ کا ذکر قرآن مقدس نے یوں فرمایا۔

وَاتَّخِذُوا مِنْ مَّقَامِ اِبْرٰهِيْمَ مُصَلًّى

طواف کے بعد حاجی کو حکم ہے کہ اس جگہ پر دو نفل ادا کرے۔ یہ پتھر بھی حجرِ اسود کی طرح جنت سے اتارا گیا۔ اس پتھر پر کھڑے ہو کر ابراہیم علیہ السلام نے کعبہ کی تعمیر فرمائی تھی۔ اس پتھر پر آپ نے گھوڑے سے اتر کر قدم رکھا اور آپ کی بہو حضرت اسمٰعیل علیہ السلام کی اہلیہ نے آپ کا سر دھویا۔ حضور علیہ السلام نے حضرت عمر فاروق کا ہاتھ پکڑ کر یہ پتھر انہیں دکھایا۔ فاروقِ اعظم نے عرض کی حضور اتنا مقدس پتھر ہے تو اسے مصلیٰ کیوں نہ بنا لیا جائے تب یہ آیت نازل ہوئی۔

اس پتھر پر کھڑے ہو کر ابراہیم علیہ السلام نے لوگوں کو حج کے لئے بلایا تھا۔ اس پتھر پر خلیل علیہ السلام کے مبارک قدموں کے نشان دکھائی

Marfat.com

دے رہے ہیں۔ جب ابراہیم علیہ السلام نے اس پر کھڑے ہوکر اعلانِ حج فرمایا تو یہ جبلِ ابو قبیس بھی اونچا ہوگیا اور ہر جگہ آواز پہنچی۔ کچھ عرصہ یہ پتھر کعبہ کے اندر رہا پھر باہر لایا گیا۔ پہلے یہ لکڑی کے صندوق میں تھا۔ لوگ زیارت کرتے۔ خلیل علیہ السلام کے قدموں کے نشانات پر پانی ڈال کر تبرک کے طور پر پیتے تھے۔

(اعلام الاعلام صہ ۴۳۰)

خلیفہ مہدی نے ۲۹۶۱ تولے سونے کا طوق چڑھایا۔ خلیفہ متوکل نے تین ہزار تولے سونے کا طوق چڑھایا۔

وصلی اللہ تعالیٰ علیٰ حبیبہٖ محمد وآلہٖ وصحبہٖ وسلم

چشمۂ زم زم

یہ جگہ بھی قبولیتِ دعا کا مقام ہے۔ چشمۂ زم زم کو بند پڑے عرصہ گزر گیا تھا۔ جنابِ عبدالمطلب کا دَور آیا تو آپ کو بذریعہ خواب زمزم کھودنے کا حکم دیا گیا۔ نشانات بتا دیئے گئے۔ خواب میں کسی نے کہا احفر برّہ برّہ کھودو۔ آپ نے پوچھا وہ برّہ کیا ہے تو خواب میں بتانے والا غائب ہوگیا۔ دوسری رات پھر وہی خواب میں آیا اور کہا احفر مضنونہ مضنونہ کھودو۔ آپ نے پھر پوچھا مضنونہ کیا شئی ہے جناب عبدالمطلب نے پوچھا وہ کیا ہوتا ہے۔ تیسرے دن پھر وہی شخص خواب میں ملا پھر کہا احفر طیبہ آپ نے پھر پوچھا طیبہ کیا ہوتا ہے وہ پھر غائب ہوگیا۔ اگلی رات پھر وہی آیا اور کہا احفر

Marfat.com

زمزم۔ آپ نے پوچھا زمزم کیا ہے۔ پھر اس نے جواب دیا ہے وہ کنواں جس کا پانی ختم نہیں ہوگا۔ آپ نے قریش کی مخالفت کے باوجود کھودنا شروع کر دیا۔ تین دن کی محنت کے بعد کنوئیں کا کنارہ مل گیا۔ جناب عبدالمطلب نے اپنا مقصود پا لیا۔ صاحب جامع اللطیف نے اس پانی کے ۳۵ نام گنوائے ہیں۔

وصلی اللہ تعالیٰ علیٰ حبیبہ محمد وآلہ وصحبہ وسلم

رُکنِ یمانی

○ حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے حجرِ اسود اور رُکنِ یمانی کا استلام کبھی ترک نہ کیا۔

(بخاری شریف صـ ۲۱۶)

امام کیتھلی فرماتے ہیں یہ کونہ تعمیر کرنے والا ابی بن سالم یمانی تھا اس لئے یمانی مشہور ہوا۔

حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا رُکنِ یمانی پر ستر فرشتے مقرر ہیں جو یہاں آنے والے کی دُعا پر آمین کہتے ہیں فرمایا جو یہاں پہنچے یہ دعا پڑھے۔

اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُکَ الْعَفْوَ وَالْعَافِیَۃَ فِی الدُّنْیَا وَالْاٰخِرَۃِ رَبَّنَا اٰتِنَا فِی الدُّنْیَا حَسَنَۃً وَّفِی الْاٰخِرَۃِ حَسَنَۃً وَّقِنَا عَذَابَ النَّارِ

وصلی اللہ تعالیٰ علیٰ حبیبہ محمد والہ وصحبہ وسلم

Marfat.com

صفا و مروہ

○ یہ دونوں پہاڑیاں بھی ان مقامات میں سے ہیں جن پر دُعا قبول ہوتی ہے۔ ان دونوں مقامات کا ذکر قرآن مقدس میں موجود ہے۔

اِنَّ الصَّفَا وَ الْمَرْوَةَ مِنْ شَعَآئِرِ اللّٰہِ

بیشک صفا و مروہ نشاناتِ قدرت میں سے ہیں۔

دونوں کے درمیان حاجی کے لئے دوڑنا واجب ہے اسے سعی کہتے ہیں اس چلنے کی جگہ کو مَسْعٰی کہتے ہیں یہ بھی قبولیتِ دعا کی جگہ ہے۔ آدم علیہ السلام کا نزول صفا پر ہوا اور حضرت حوّا مروہ پر اتاری گئیں۔

وصلی اللہ تعالیٰ علیٰ حبیبہٖ محمد و آلہٖ وصحبہٖ وسلّم

○

عرفات

○ سارے میدانِ عرفات میں جہاں حاضری ہو جائے دعا قبول ہوتی ہے۔ حج میں یہاں وقوف فرض ہے۔ یہاں پر حاجیوں کے عجز و انکساری کا عجیب منظر ہوتا ہے۔ ہر سال کم و بیش ۲۵ لاکھ افراد حاضری دیتے ہیں۔ اللہ تعالیٰ ہر مومن کو حاضری نصیب فرمائے۔ بندے کو اس جگہ پر معرفتِ الٰہی ملتی ہے اسی لئے اس کا نام عرفہ ہے یا اس لئے کہ آدم و حوا علیہم السلام نے ایک دوسرے کو پہچان لیا تھا۔

وصلی اللہ تعالیٰ علیٰ حبیبہٖ محمد و آلہٖ وصحبہٖ وسلّم

○

Marfat.com

مزدلفہ

○ عرفات سے واپسی پر یہاں رات گزاری جاتی ہے۔ واجباتِ حج میں سے ہے۔ حاجی ایک دوسرے کے قریب اکٹھے ہو جاتے ہیں اس لئے اسے مزدلفہ کہا جاتا ہے یا آدم وحوا علیہم السلام اکٹھے ہوئے تھے اس لئے مزدلفہ کہا جاتا ہے یا مغرب وعشاء کی دو نمازیں اکٹھی پڑھی جاتی ہیں اس لئے مزدلفہ کہا جاتا ہے۔ یہاں پر بھی دعا قبول ہوتی ہے۔

وصلی اللہ تعالیٰ علیٰ حبیبہٖ محمد وآلہٖ وصحبہٖ وسلم

○

مشعرحرام

○ مشعرحرام مزدلفہ میں ایک پہاڑ کا نام ہے اسے قزع اور میقدہ بھی کہتے ہیں۔ قرآنِ مقدس نے اس کا ذکر فرمایا ہے۔

فَاذْكُرُوا اللّٰهَ عِنْدَ الْمَشْعَرِ الْحَرَامِ

مشعرِحرام کے نزدیک خُدا کی یاد کرو۔

صحفی کہتے ہیں میدانِ عرفات یعنی معرفتِ الٰہی کے میدان سے واپسی پر ایک مقام سترا رحی آتا ہے جسے مشعرحرام کہا جاتا ہے۔ یہاں بھی دُعا قبول ہوتی ہے۔

وصلی اللہ تعالیٰ علی حبیبہٖ محمد وآلہٖ وصحبہٖ وسلم

○

Marfat.com

منیٰ شریف

○ دُعا قبول ہونے کا میدان ہے۔ اسے مناسکِ حج سے گہرا تعلق ہے سال بھر غیر آباد رہنے والا یہ میدان ۸ر ذی الحجہ کو دنیا کا عظیم شہر دکھائی دیتا ہے۔ ۱۲ر ذی الحجہ شام تک حجاج یہاں پڑے رہتے ہیں۔ اگر کوئی ۱۲ر ذی الحجہ کی شام تک نہ جا سکے تو اُسے ۱۳ر ذی الحجہ کو بھی ٹھہرنا پڑتا ہے۔ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے اس میدان کو وادیٔ سرر بھی فرمایا۔ سیدنا ابن عباس فرماتے ہیں یہ میدان حجاج کو یوں سما لیتا ہے جیسے بچے کو ماں کا رحم۔ اللہ تعالیٰ نے اس میدان کیلئے فرشتے مقرر کر رکھے ہیں جو اس کی حفاظت کرتے ہیں۔ (بلد الامین)

وصلی اللہ تعالیٰ علیٰ حبیبہ محمد وآلہ وصحبہ وسلم

○

ولادت گاہِ مصطفےٰ صلی اللہ علیہ وسلم

○ علامہ قطب الدین اپنی کتاب الاعلام میں فرماتے ہیں۔

يُسْتَجَابُ الدُّعَاءُ فِيْ مَوْلِدِ النَّبِيِّ صلى الله عليه وسلم

ولادت گاہِ نبی صلی اللہ علیہ وسلم پر مانگی گئی دُعا قبول ہوتی ہے۔ کبھی ہر پیر کی رات کو وہاں محفلِ ذکرِ الٰہی ہوا کرتی تھی۔ (الاعلام ص ۳۵۵) یہی مقدس جگہ ہے جس پر سب سے پہلے آفتابِ نبوت کی شعاعیں پڑیں اسی جگہ نے ہی سب سے پہلے چہرۂ مصطفےٰ صلی اللہ علیہ وسلم کے دیکھنے کا شرف حاصل کیا۔ یہ جگہ آپ کی آبائی جگہ تھی۔ ہجرت کے بعد یہ مکان

Marfat.com

اپنے چچا زاد عقیل بن ابی طالب کو دے دیا تھا۔ ان سے محمد بن یوسف ثقفی نے خرید لیا تھا۔ ہارون الرشید نے اپنے دور میں یہاں مسجد بنوا دی تھی۔ (اخبار مکہ۔ ازرقی بہ شفاء ص ۲۶۹/ جلد ۱)

یہ مقدس جگہ سوق اللیل میں واقع ہے۔ حرم شریف کی سمت صفا کی طرف سے غزہ بازار کو جائیں تو دائیں ہاتھ آتی ہے۔ اہلِ مکہ اس جگہ کو روح نبی بھی کہتے ہیں۔ (شفاء ص ۳۶۹)

حرمِ مکہ میں مقدس مقامات جہاں دعا قبول ہوتی ہے صاحب شفاء الغرام نے ص ۱۸۰/ جلد ۱ میں تفصیل دی ہے۔ کعبہ کے اندر۔ منیٰ شریف۔ مزدلفہ عرفات۔ باب شیبہ۔ رکنِ شامی۔ حطیم۔ رکن عراقی۔

وصلی اللہ تعالیٰ علیٰ حبیبہ محمد و آلہ وصحبہ وسلم

○

مواجہہ شریف

○ حضور سید عالم صلی اللہ علیہ وسلم کے دربار گوہر بار کے سامنے جسے مواجہہ شریف کہا جاتا ہے وہاں پر کی گئی دعا بھی قبول ہوتی ہے۔ امام ابن جزری فرماتے ہیں دعا یہاں قبول نہیں ہوگی تو کہاں ہوگی۔ قرآن مقدس کا یہ ارشاد اس پر کھلی دلیل ہے۔

وَلَوْ اَنَّهُمْ اِذْ ظَّلَمُوْٓا اَنْفُسَهُمْ جَآءُوْكَ فَاسْتَغْفَرُوا اللّٰهَ وَاسْتَغْفَرَ لَهُمُ الرَّسُوْلُ لَوَجَدُوا اللّٰهَ تَوَّابًا رَّحِيْمًا۔

Marfat.com

جو تیرے حضور آکر معافی مانگیں اور تُو اُن کی سفارش کر دے تو اللہ تعالیٰ کو توّاب و رحیم پائیں گے۔

اللہ کرے موت سے پہلے یہ مقدس حاضری، مبارک گداگری اور لاجواب بھیک ہم سب کو نصیب ہو۔

لب وا ہیں، آنکھیں بند ہیں پھیلی ہیں جھولیاں
کتنے مزے کی بھیک تیرے پاک در کی ہے
منگتے کا ہاتھ اٹھتے ہی داتا کی دین تھی
دوری قبول و عرض میں بس ہاتھ بھر کی ہے

وصلی اللہ تعالیٰ علیٰ حبیبہٖ محمد وعلیٰ آلہٖ وصحبہٖ وسلم

منبر شریف

یہاں پر کی گئی دعا بھی مستجاب ہے۔ حضرت عبداللہ بن زید فرماتے ہیں حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا میرے گھر اور میرے منبر کی درمیانی جگہ جنت کا ٹکڑا ہے۔

ایک اور حدیث میں ہے میرا منبر جنت کے باغ میں ہے۔

ایک اور حدیث پاک میں ہے میرا منبر قیامت کے دن حوض کوثر پر ہوگا۔

یہ منبر شریف جھاڑ کی لکڑی سے بنایا گیا۔ منبر شریف بنانے کا مشورہ صحابہ نے دیا تھا۔ اس کی تین سیڑھیاں تھیں لوگ تبرک کے طور پر مس بھی کرتے تھے۔

(وفاء الوفاء۔ مدینۃ الرسول)

Marfat.com

وصلی اللہ تعالیٰ علیٰ حبیبہٖ محمد و آلہٖ وصحبہٖ وسلّم

مسجد نبوی کے مقدّس ستون

ان مقدس ستونوں کے پاس بھی مانگی گئی دعا قبول ہوتی ہے۔ ان مقدس ستونوں کی تفصیل یہ ہے۔

ستون حنانہ

جو فراقِ نبوی میں رویا تھا کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے اسے چھوڑ کر منبر کو نوازا تھا۔ حضرت جابر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں۔

سمعنا للجذع صوتًا: ہم نے ستون کو روتے سُنا۔

حضرت عبد اللہ بن عباس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں۔

صاحت النخلة صیاح الصبی: ستون بچوں کی طرح رویا۔

سیدنا ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں۔

اضطربت الساریة: ستون پریشان ہوا۔

سیدنا انس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں۔

فحنت الخشبة: ستون رویا۔

ستون کی حالت دیکھ کر حضور صلی اللہ علیہ وسلم اس کے پاس تشریف لائے اور دستِ شفقت پھیرا، پھر فرمایا تجھے درخت کی شکل دے دی جائے یا جنت میں لگا دیا جائے۔ (مدینة الرسول صہ ۲۲۸)

Marfat.com

وفاء الوفاء میں ہے اگر حضور صلی اللہ علیہ وسلم چپ نہ کراتے تو قیامت تک روتا رہتا۔

مولانا رومی نے ستون کے رونے کی وجہ اس طرح بیان کی۔ حضور علیہ السلام نے اس سے رونے کا سبب پوچھا تو اس نے کہا۔ ؎

مسندت من بودم از من تاختی
بر سر منبر تو مسند ساختی

آقا اب تک آپ کی مسند میں تھا اب آپ نے منبر کو زینت بخشی ہے۔

سیدنا حسن بصری علیہ الرحمہ اس حدیثِ حنانہ کو سنا کرتے تو بے ساختہ روتے تھے اور فرمایا کرتے تھے اے بندگانِ خدا جب لکڑی فراقِ محبوب میں روتی ہے تو تم تو زیادہ حقدار ہو کہ آنسو بہاؤ اور شوقِ ملاقات رکھو۔

وصلی اللہ تعالیٰ علیٰ حبیبہٖ محمد و آلہٖ وصحبہٖ وسلم

ستونِ عائشہ رضی اللہ عنہا

یہاں پر بھی کی گئی دُعا قبولیت سے نوازی جاتی ہے۔ اسے ستونِ قرعہ کے نام سے بھی یاد کیا جاتا ہے۔ ام المؤمنین عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا سے ہے حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا میری مسجد کے ستونوں میں سے ایک ستون کے آگے ایک ٹکڑا ہے اگر لوگ اس کی فضیلت سے واقفیت حاصل کرلیں تو یہ مقام قرعہ اندازی سے حاصل کریں۔ لوگوں نے اُم المؤمنین سے جگہ کا تعین چاہا تو آپ نے خاموشی اختیار فرمائی۔ لوگ

Marfat.com

واپس ہو گئے۔ کچھ دیر بعد حضرت عبد اللہ ام المؤمنین کے ہاں سے اٹھ کر باہر آئے اور وہاں نماز شروع کر دی۔ لوگوں نے محسوس کر لیا یہی جگہ ہے۔

(وفاء الوفاء صہ ۴۴۰ / جلد ۲)

زید بن اسلم نے حضور صلی اللہ علیہ وسلم کو اسی جگہ سجدہ کرتے دیکھا۔

(مدینۃ الرسول صہ ۲۳۲)

وصلی اللہ تعالیٰ علیٰ حبیبہ محمد و آلہ وصحبہ وسلم

ستون ابی لبابہ رضی اللہ عنہ

یہ بھی دعا کے قبول ہونے کی جگہ ہے۔ اس کا دوسرا نام ستونِ توبہ بھی ہے۔ سیدنا ابو لبابہ جلیل القدر صحابہ سے ہیں۔ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے انہیں بنو قریظہ کی طرف بھیجا تاکہ جائزہ لے کر بتائیں۔ بنو قریظہ نے کہا ہماری یہ بات حضور تک پہنچائیں۔ آپ نے جواب دیا بات تو پہنچا دوں گا مگر نتیجہ یہ ہوگا۔ اپنے گلے کی طرف اشارہ کیا کہ قتل ہوگا۔ پھر غلطی سرزد ہونے پر ندامت ہوئی۔ آپ نے واپس آکر اپنے کو ستون سے باندھ لیا۔ دس دن سے زیادہ اسی حالت میں رہے۔ گریہ کی کثرت کے سبب بینائی کمزور ہو گئی اور قسم اٹھائی جب تک حضور صلی اللہ علیہ وسلم نہیں کھولیں گے نہ اپنے کو کھولوں گا نہ کھاؤں گا یہاں تک کہ مر جاؤں۔ حضور صلی اللہ علیہ وسلم سے یہ سارا ماجرا سنایا گیا۔ آپ نے فرمایا اگر وہ میرے پاس آجاتے تو میں استغفار کرتا۔ اب حکم نازل ہونے تک ایسے ہی رہیں۔ حضرت ام سلمہ رضی اللہ عنہا کے گھر یہ حکمِ معافی نازل ہوا۔ لوگ کھولنے

Marfat.com

کے لئے دوڑے تو فرمایا جن کا مجرم ہوں وہی کھولیں گے۔ حضور علیہ السلام خود تشریف لائے اور کھول دیا۔ حضور صلی اللہ علیہ وسلم اپنی نفلی نماز اسی ستون کے پاس پڑھتے۔ نمازِ صبح کے بعد فقراء و مساکین بھی یہاں بیٹھ جاتے۔ جب آپ اعتکاف بیٹھتے تو آپ کا بستر یہیں پر ہوتا۔

(وفاء الوفاء۔ راحت القلوب۔ مدینۃ الرسول)

وصلی اللہ تعالیٰ علیٰ حبیبہ محمد و آلہ وصحبہ وسلم

ستونِ سریر

یہاں پر بھی دعا قبول ہوتی ہے۔ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ سے ہے۔ اعتکاف کے موقعہ پر حضور صلی اللہ علیہ وسلم کا اس کے پاس تکیہ لگا دیا جاتا تھا۔ اعتکاف کے دوران ام المؤمنین سیدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے سر مبارک میں کنگھی کیا کرتی تھیں آپ کے پاس کھجور کی چھال کی ایک چارپائی تھی جس کو آپ کبھی اعتکاف کی جگہ رکھ لیتے اور رات کو چٹائی اس میں بچھا لیتے۔

وصلی اللہ تعالیٰ علیٰ حبیبہ محمد و آلہ وصحبہ وسلم

ستونِ حرس

یہاں بھی دعا قبول ہوتی ہے۔ سیدنا علی المرتضیٰ رضی اللہ عنہ اس ستون کے پاس بیٹھ کر پہرہ دیا کرتے تھے اسی وجہ سے اس کا نام ستونِ حرس

Marfat.com

ہوا۔ جب حضور صلی اللہ علیہ وسلم حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کے حجرہ میں تشریف لے جاتے تو اسی جگہ سے گزرتے تھے۔ اس کا نام ستونِ عمل بھی ہے۔ روضۂ انور کی جالیاں جو ریاض الجنۃ کی طرف ہیں یہ ستون ان میں ہے۔

وصلی اللہ تعالیٰ علیٰ حبیبہٖ محمّد و آلہٖ وصحبہٖ وسلّم

ستونِ وفد

یہاں بھی دعا قبول ہوتی ہے۔ اسے ستونِ وفد اس لئے کہا جاتا ہے کہ باہر سے دین سیکھنے اور معاملات میں راہنمائی کے لئے جو لوگ حضور سیّدِ عالم صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس آتے ان سے اسی جگہ پر بیٹھ کر آپ گفتگو فرماتے۔

یَجْلِسُ اِلَیْھَا وُفُوْدُ الْعَرَبِ اِذَا جَاءَتْہُ

(وفاء الوفاء۔ راحت القلوب۔ مدینۃ الرسول)

وصلی اللہ تعالیٰ علیٰ حبیبہٖ محمّد و آلہٖ وصحبہٖ وسلّم

ستونِ تہجد

اس جگہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم تہجد ادا فرمایا کرتے تھے۔ یہ جگہ صُفّہ کے بالکل سامنے قبلہ کی سمت میں ہے۔ جب لوگوں نے حضور علیہ السّلام کو دیکھا تو وہ بھی اکٹھے ہو کر نمازِ تہجد ادا کرنے لگے۔ جب حضور علیہ السلام نے صحابہ کا یہ معاملہ دیکھا تو اندر تشریف لے گئے، عرض کی گئی حضور آپ

Marfat.com

کے ساتھ ہم بھی پڑھ لیتے تھے آپ اندر کیوں چلے گئے۔ فرمایا اس ڈر سے کہ کہیں تم پر نماز تہجد فرض نہ ہو جائے اور پھر تم اسے ادا نہ کر سکو۔ یہ بھی قبولیتِ دعا کا مقام ہے۔

ستونِ جبریل

یہ ستون مبارک بھی انہیں مقامات سے ہے جن کے قریب دُعا قبول ہوتی ہے۔ یہ جالی کے اندر آگیا ہے زیارت مشکل ہے۔ یہ ستون سیّدہ فاطمۃ الزہراء رضی اللہ عنہا کے حجرہ سے بالکل متصل ہے۔ اسی جگہ کھڑے ہو کر حضور صلی اللہ علیہ وسلم حضرت فاطمۃ الزہراء سے باتیں کر لیا کرتے تھے۔ جبریل علیہ السلام بھی یہیں آیا کرتے تھے اسی وجہ سے ستونِ جبریل مشہور ہوا۔

یہ سبھی ستون مقدس ہیں۔ ریاض الجنۃ کے اندر جا کر انہیں پایا جا سکتا ہے۔ اگرچہ ان ستونوں کے متعلق روایات آگئیں ان کی تقدیس ظاہر ہو گئی مگر عزت و عظمت کے لحاظ سے مسجدِ نبوی کے سارے ستون ہی باعثِ کرم ہیں اور ذریعۂ بخشش ہیں۔

وصلّی اللہ تعالیٰ علیٰ حبیبہٖ محمّد وآلہٖ وصحبہٖ وسلّم

مسجد اجابہ شریف

مدینہ منورہ کی مساجد میں سے ایک ہے یہ بھی قبولیتِ دُعا کے

مقامات میں سے ایک ہے۔ حضور صلی اللہ علیہ وسلم ایک دن عالیہ کی طرف سے تشریف لائے۔ جب مسجد بنی معاویہ سے گزرے تو آپ نے وہاں دو رکعت نماز ادا فرمائی۔ ہم نے بھی اقتداء کی۔ پھر آپ نے وہاں طویل دعا فرمائی پھر ہمیں فرمایا میں نے اپنے رب سے تین دعائیں مانگیں دو قبول فرمالیں اور ایک سے روک دیا گیا ہے۔ پہلی دعا یہ تھی یا اللہ میری امت قحط سالی کے سبب ہلاک نہ ہو۔ دوسری دعا یہ تھی میری امت غرق ہونے سے ہلاک نہ ہو۔ تیسری دعا جس سے روک دیا گیا یہ تھی میری امت لڑے نہ۔ چونکہ اس مسجد میں دعاؤں کی قبولیت ہوتی ہے اس لئے اسے مسجد اجابہ کہا جاتا ہے۔

وصلّی اللہ تعالیٰ علیٰ حبیبہ محمد وآلہ وصحبہ وسلّم

مسجد الفتح شریف

○ یہ بھی مدینہ منورہ میں ہے۔ اسے مسجد احزاب اور مسجد اعلیٰ بھی کہتے ہیں۔ جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہ سے ہے حضور صلی اللہ علیہ وسلم مسجد فتح میں پیر، منگل، بدھ تین دن تک دعا فرماتے رہے۔ بدھ کے دن ظہر و عصر کے درمیان حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے چہرہ مبارک پر خوشی کے آثار نمودار ہوئے۔ سیدنا جابر فرماتے ہیں میں جب کبھی کسی پریشانی میں مبتلا ہوتا ہوں تو مسجد فتح میں جا کر دعا کرتا ہوں اللہ تعالیٰ میری مدد فرماتا ہے اور مشکل حل ہو جاتی ہے۔

حضرت جعفر بن محمد فرماتے ہیں حضور صلی اللہ علیہ وسلم مسجد الفتح

Marfat.com

میں گئے اور رِلا تھا اونچے کر کے رقّت سے دعا فرمائی اتنی لمبی دعا تھی کہ کندھے مبارک سے چادر سرک گئی۔

یحییٰ ہارون بن بحر کہتے ہیں میں نے وہ جگہ دیکھی ہے جہاں حضور صلی اللہ علیہ وسلم دعا فرمایا کرتے تھے۔

وصلی اللہ تعالیٰ علیٰ حبیبہٖ محمد وعلیٰ آلہ وصحبہ وبارک وسلّم

مسجد قبا شریف

یہ مسجد شریف بھی انہیں مقاماتِ مقدسہ میں سے ایک ہے جہاں کی گئی دعا قبول ہوتی ہے۔ اسے مسجد تقویٰ بھی فرمایا گیا ہے۔ قرآن مقدس فرماتا ہے۔ "لَمَسْجِدٌ اُسِّسَ عَلَى التَّقْوٰى" یہ مسجد شریف وادی قبا میں ہے اسی باعث نام مسجد قبا ہے۔ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنے مبارک ہاتھوں سے اس کا سنگِ بنیاد رکھا اور تعمیر مسجد میں عملی طور پر حصہ لیا۔ کلثوم بن ہدم سے یہ جگہ لی گئی تھی۔

اسی مسجد شریف کے متعلق ارشادِ نبوی ہے جس نے وضو کیا اور مسجد قبا آیا، دو رکعت نفل ادا کئے اسے عمرہ کا ثواب ہوگا۔ وفاء الوفاء خلاصۃ الوفاء نے یہ روایات نقل کی ہیں حضور صلی اللہ علیہ وسلم اس مسجد میں پیدل چل کر بھی آئے اور سواری پر بھی۔ عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں حضور صلی اللہ علیہ وسلم ہر ہفتہ کو قبا تشریف لاتے۔

وصلی اللہ تعالیٰ علیٰ حبیبہٖ محمد وعلیٰ آلہ وصحبہ وسلّم

Marfat.com

مساجد و مقاماتِ متبرکہ

○ وہ مساجد و مقامات جو حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی ذات والاصفات سے منسوب ہوئے ان میں بھی دعا قبول ہوتی ہے یا وہ کنویں جو حضور صلی اللہ علیہ وسلم سے منسوب ہوئے ان پر حاضری کے وقت کی گئی دُعا بھی قبول ہوتی ہے

مزاراتِ بقیع ، مزار ابو حنیفہ رضی اللہ عنہ :

امام شافعی علیہ الرحمہ فرماتے ہیں مجھے جب کوئی ضرورت لاحق ہوتی ہے دو رکعت نفل پڑھ کر قبر ابو حنیفہ پر حاضر ہو کر دعا مانگتا ہوں اللہ تعالیٰ حل کر دیتا ہے۔ یہ مضمون امام ابن حجر مکی شافعی نے خیرات الحسان میں بھی نقل کیا۔

مزار امام موسیٰ کاظم علیہ الرحمہ :

امام شافعی علیہ الرحمہ فرماتے ہیں وہاں دعا کا قبول ہونا تریاق مجرب ہے۔

سیدنا معروف کرخی علیہ الرحمہ کا مزار بھی انہی مقامات میں سے ایک ہے جہاں دُعا قبول ہوتی ہے۔ علامہ زرقانی شرح مواہب میں فرماتے ہیں وہاں پر دعا کا قبول ہونا تجربے میں آچکا ہے۔ فرماتے ہیں سو مرتبہ قُل شریف پڑھ کر دعا کی جائے تو مقبول ہوگی۔

سلطان الاولیاء خواجہ غریب نواز معین الدین اجمیری علیہ الرحمہ کا مزار پُر انوار بھی انہی مقاماتِ مقدسہ سے ہے۔

ابو بکر مسعود کاشانی علیہ الرحمہ کا مزار اور ان کی زوجہ محترمہ

Marfat.com

فقیہہ حضرت **فاطمہ** کا مزار بھی انہی مقامات سے ہے۔

ابو عبداللہ **محمد بن احمد**، **سید ابن ارسلان**، قراؤ میں

امام اشہب اور **ابن القاسم**، **امام ابن لال ہمدانی**

کے مزارات پر بھی دعا قبول ہوتی ہے۔

ان مقامات کا ذکر علامہ شامی نے دُرِّ المختار میں ۔ قاضی ابن شیبہ نے کشف الظنون میں اور زرقانی نے شرح مواہب میں بالفاظ متقاربہ کیا ہے۔

اسی طرح تمام اولیاء و صلحاء و محبوبین خدائے قدوس جل مجدہٗ کی بارگاہیں بھی قبولیتِ دعا کے مراکز ہیں۔ (احسن الدعاء)

وصلی اللہ تعالیٰ علیٰ حبیبہٖ محمد و آلہٖ وصحبہٖ وسلم

Marfat.com

کلماتِ قبولیّت

جیسے اوقات و مقاماتِ قبولیت ہیں ایسے ہی متعدد احادیث و روایات سے کلماتِ طیّبات بھی ملتے ہیں جن کے پڑھنے سے دعا قبول ہوتی ہے اور بندہ نواز لیا جاتا ہے۔

- حضور سیّدِ عالم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جو ان پانچ کلمات سے ندا کرے اللہ تعالیٰ سے جو کچھ مانگے عطا ہو۔

لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَ اللّٰهُ اَكْبَرُ - لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِيْكَ لَهٗ لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ وَهُوَ عَلٰى كُلِّ شَیْءٍ قَدِيْر - لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ

وصلی اللہ تعالیٰ علیٰ حبیبہ محمّد وعلیٰ آلہ وصحبہ وسلّم

- حضور سیّدِ عالم صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک شخص کو پڑھتے ہوئے سُنا

يَا ذَا الْجَلَالِ وَالْاِكْرَامِ

تو آپ نے فرمایا مانگ جو چاہتا ہے تیری دُعا قبول ہو گئی۔

وصلی اللہ تعالیٰ علیٰ حبیبہ محمّد و آلہ وصحبہ وسلم

- حضور سیّدِ عالم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جو شخص تین مرتبہ کہے

يَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ

تو فرشتہ کہتا ہے مانگ کہ ارحم الراحمین نے تیری طرف توجہ فرمائی ہے۔

Marfat.com

وصلی اللہ تعالیٰ علیٰ حبیبہٖ محمّد و آلہٖ وصحبہٖ وبارک وسلم

عبداللہ ابن عباس فرماتے ہیں حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جبریل علیہ السلام میرے پاس چند کلمات لائے اور عرض کی جب کوئی حاجت پیش آئے انہیں پڑھ کر دعا کیجئے۔

یَا بَدِیْعَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ۔ یَا ذَا الْجَلَالِ وَالْاِکْرَامِ ۔
یَا صَرِیْخَ الْمُسْتَصْرِخِیْنَ ۔ یَا غِیَاثَ الْمُسْتَغِیْثِیْنَ ۔
یَا کَاشِفَ السُّوْٓءِ ۔ یَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِیْنَ ۔
یَا مُجِیْبَ دَعْوَۃِ الْمُضْطَرِّیْنَ ۔ یَا اِلٰہَ الْعَالَمِیْنَ
بِکَ اُنْزِلُ حَاجَتِیْ وَاَنْتَ اَعْلَمُ بِہَا فَاقْضِہَا ۔

وصلی اللہ تعالیٰ علیٰ حبیبہٖ محمّد و آلہٖ وصحبہٖ وسلم

سعد ابن وقاص رضی اللہ عنہ سے روایت ہے حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا میں تمہیں اللہ تعالیٰ کا وہ اسمِ اعظم نہ بتاؤں جب اس سے پکارا جائے تو جواب دے، جب سوال کیا جائے تو عطا فرمائے۔ وہ دعا ہے جو یونس علیہ السلام نے تین تاریکیوں میں کی تھی (رات کی تاریکی، سمندر کی گہرائی کی تاریکی، مچھلی کے پیٹ کی تاریکی)

لَآ اِلٰہَ اِلَّآ اَنْتَ سُبْحٰنَکَ اِنِّیْ کُنْتُ مِنَ الظّٰلِمِیْنَ ۔

عرض کی گئی یا رسول اللہ یہ دعا صرف یونس علیہ السلام کے لئے تھی۔ فرمایا تو نے خدائے قدوس جلّ مجدہٗ کا حکم نہیں پڑھا۔

فَاسْتَجَبْنَا لَہٗ وَنَجَّیْنٰہُ مِنَ الْغَمِّ وَکَذٰلِکَ نُنْجِی الْمُؤْمِنِیْنَ ۔

Marfat.com

ہم نے یونس کی دعا قبول کی اسے غم سے نجات دی یوں ہی ایمان والوں کو نجات دیں گے۔ (ترمذی۔ نسائی بحوالہ احسن الدعا)

○ حضور سید عالم صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک شخص کو یہ پڑھتے ہوئے سنا۔

اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُکَ بِاَنِّیْ اَشْھَدُ اَنَّکَ اَنْتَ اللّٰہُ لَا اِلٰہَ اِلَّا اَنْتَ الْاَحَدُ الصَّمَدُ الَّذِیْ لَمْ یَلِدْ وَلَمْ یُوْلَدْ وَلَمْ یَکُنْ لَّہٗ کُفُوًا اَحَدٌ۔

فرمایا تو نے اللہ تعالیٰ سے وہ اسم لے کر سوال کیا ہے کہ جب اس سے سوال کیا جائے عطا فرماتا ہے۔ دعا کی جائے قبول فرماتا ہے۔

امام اہلسنّت اعلحضرت بریلوی فرماتے ہیں اس حدیث کے اسناد میں کوئی طعن نہیں اور اسم اعظم کے بارے میں تمام احادیث سے جیّد اور صحیح تر ہے۔

وصلّی اللہ تعالیٰ علیٰ حبیبہٖ محمّد وآلہٖ وصحبہٖ وسلّم

○ بعض علماء یَا بَدِیْعُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ یَا ذَا الْجَلَالِ وَالْاِکْرَامِ کو اسم اعظم قرار دیتے ہیں۔

سَری بن یحییٰ فرماتے ہیں میں دعا کرتا تھا الٰہی مجھے اسم اعظم بتا دے تو مجھے آسمان پر ایک ستارہ نظر آیا جس پر یہی کلمات لکھے تھے۔

یَا بَدِیْعَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ یَا ذَا الْجَلَالِ وَالْاِکْرَامِ۔

وصلی اللہ تعالیٰ علیٰ حبیبہٖ محمّد وآلہٖ وصحبہٖ وسلم

○ حضور سید عالم صلی اللہ علیہ وسلم نے حضرت زید بن ثابت رضی اللہ عنہ کو یہ دعا کرتے سنا۔

اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُکَ بِاَنَّ لَکَ الْحَمْدُ لَا اِلٰہَ اِلَّا اَنْتَ وَحْدَکَ لَا شَرِیْکَ لَکَ یَا حَنَّانُ یَا مَنَّانُ یَا بَدِیْعَ السَّمٰوٰتِ

Marfat.com

وَالْاَرْضِ یَا ذَا الْجَلَالِ وَالْاِکْرَامِ یَا حَیُّ یَا قَیُّوْمُ۔

حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا یہ وہ اسمِ اعظم ہے جب پکارا جائے اجابت کرے جب مانگا جائے عطا فرمائے۔

(احمد بن شیبہ۔ ابن حبان)

سیّدنا امام زین العابدین رضی اللہ عنہ نے خواب میں اسمِ اعظم دیکھا۔

اَللّٰہ اَللّٰہ اَلَّذِیْ لَا اِلٰہَ اِلَّا ھُوَ رَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِیْمِ

ابو امامہ باھلی فرماتے ہیں اسمِ اعظم اَلْحَیُّ الْقَیُّوْمُ ہے۔

امام فخر الدین رازی اور بعض جلیل القدر صوفیاء نے کہا کہ اسمِ اعظم کلمہ "ھُوْ" ہے۔

جمہور علماء کا یہ نظریہ ہے اسمِ اعظم "اَللّٰہ" ہے۔

بعض علماء کا نظریہ ہے اسمِ اعظم "بِسْمِ اللّٰہ" ہے۔

فقیر راقم الحروف ابو النصر منظور احمد پر کی گئی عنایاتِ الٰہیہ اور نگاہِ مصطفویہ کی روشنی میں اسمِ اعظم "اَللّٰہُ الصَّمَدُ" ہے۔

وصلی اللہ تعالیٰ علیٰ حبیبہٖ محمد وآلہ وصحبہٖ وسلم

○ ابن ابی الدنیا نے ام المؤمنین سیّدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا سے روایت کی ہے حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا بندہ جب یَا رَبِّ یَا رَبِّ کہتا ہے تو ربِ قدوس جلّ مجدہٗ فرماتا ہے لَبَّیْکَ (حاضر) اے میرے بندے مانگ تجھے دیا جائے۔

وصلی اللہ تعالیٰ علیٰ حبیبہٖ وآلہٖ وصحبہٖ وسلم

○

Marfat.com

رزقِ حرام قبولِ دُعا میں رکاوٹ ہے

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک شخص کا ذکر فرمایا۔

يُطِيْلُ السَّفَرَ اَشْعَثَ اَغْبَرَ يَمُدُّ يَدَيْهِ اِلَى السَّمَاءِ يَارَبِّ يَارَبِّ وَ مَطْعَمُهٗ حَرَامٌ وَ مَشْرَبُهٗ حَرَامٌ وَ مَلْبَسُهٗ حَرَامٌ وَغُذِيَ بِالْحَرَامِ وَ يَرْفَعُ يَدَيْهِ وَيَقُوْلُ يَارَبِّ يَارَبِّ فَاَنّٰى يُسْتَجَابُ لِذٰلِكَ۔ (مشکوٰۃ صہ ۲۴۱)

جو شخص لمبا سفر کر رہا ہو، بال اس کے بکھرے ہوں، جسم گرد وغبار سے اٹا ہوا ہو اور یارب یارب پکار رہا ہو، حال یہ ہے کہ کھانا حرام، پینا حرام، پہننا حرام، دی گئی غذا حرام، ایسی صورتِ حال میں اس کی دُعا کیسے قبول ہوگی۔

اس حدیث شریف پر ذرا غور کرنے سے یہ بات بھی واضح ہو جاتی ہے کہ جن لوگوں نے کہا ہے حرام کھانے سے بچا جائے کہ قرآن مقدس حرام کھانے سے روکتا ہے یہاں فرما دیا گیا حرام رزق سے پہننا، پینا وغیرہ ضروریات کا گناہ بھی ویسا ہی ہے جیسا حرام کھانے کا ہے۔

اس حدیث شریف میں مسافر کی مثال فرمانے میں یہ حکمت معلوم ہوتی ہے کہ مسافر کی دعا قبول ہونے کے بارے میں بہت سی روایات ملتی ہیں۔ فرمایا یہ جارہا ہے حرام خور مسافر بھی ہو تو دُعا مسترد ہے۔

اس حدیث شریف میں پریشان حال اور بکھرے بالوں کا ذکر فرمانے

Marfat.com

میں یہی حکمت معلوم ہوتی ہے کہ پریشان حال اور بکھرے بالوں والے پر رحم ہوتا ہے۔ اس کی دعا قبول ہوتی ہے مگر حرام خور پریشان حال کی دعا مسترد ہے۔ یہ بھی یاد رہے کہ صرف کھانا پینا اور پہننا ہی نہیں یہ لطور مثال فرمایا ورنہ اوڑھنا بچھونا، رہائش کا مکان، آسائش کا سامان سبھی اس حکم میں ہیں۔

○ حضور سیدِ عالم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا۔

لَا یَدْخُلُ الْجَنَّةَ لَحْمٌ نَبَتَ مِنَ السُّحْتِ وَكُلُّ لَحْمٍ نَبَتَ مِنَ السُّحْتِ كَانَتِ النَّارُ أَوْلٰى بِهٖ۔ (رواہ احمد)

حرام سے پلا ہوا گوشت جنت میں داخل نہ ہوگا اور حرام سے بڑھے ہوئے گوشت کے لئے جہنم ہی حق دار ہے۔

○ حضور سیدِ عالم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا۔

اِنَّ اللّٰهَ طَيِّبٌ لَا يَقْبَلُ اِلَّا طَيِّبًا۔

اللہ تعالیٰ پاک ہے جب وہ حرام مال سے صدقہ بھی قبول نہیں کرتا تو حرام خور کی دعا قبول کیسے ہوگی۔ اس سے صدقہ دینا بھی وبالِ جان ہوگا۔

○ سیدنا صدیق اکبر رضی اللہ عنہ نے ایک مرتبہ اپنے غلام کی کمائی کا دودھ پی لیا اور پھر پوچھا یہ کہاں سے لایا ہے۔ اس نے عرض کی ایک قوم میں کاہن (نجومی) بن کر کہانت کا معاوضہ لیا۔ سیدنا صدیق اکبر رضی اللہ عنہ نے اپنے منہ میں انگلی ڈال کر قے کرنا شروع کر دی۔ پھر اللہ تعالیٰ کے حضور معذرت کی۔ آپ نے کہانت کے رزق سے شدید نفرت کر کے حرام سے بچنے کا درس دیا ہے۔

○ ایسے ہی ایک موقعہ پر سیدنا عمر فاروق رضی اللہ عنہ نے زکوٰۃ کے

Marfat.com

اونٹنی کا دودھ پی لیا اور معلوم ہونے پر حلق میں انگلی ڈال کر قے کر دی۔

- ام المؤمنین عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں لوگو تم افضل عبادت سے غافل ہو وہ حرام سے بچنا ہے۔
- سیدنا عمر فاروق رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں اگر تم نماز پڑھتے پڑھتے کمان کی طرح جھک جاؤ اور روزہ رکھتے رکھتے دُبلے ہو جاؤ تو اللہ تعالیٰ تمہاری دعا کو قبول نہیں فرمائے گا جب تک حرام سے نہ بچو گے۔
- حضرت ابراہیم ادھم علیہ الرحمہ فرماتے ہیں جس شخص کو جس قدر روحانیت نصیب ہوئی صرف اس بنا پر ہوئی کہ اس نے لقمہ پیٹ میں ڈالتے ہوئے اچھی طرح سوچا کہ یہ حلال ہے یا حرام ہے۔
- حضرت فضیل علیہ الرحمہ فرماتے ہیں جو شخص اپنے کھانے کی چیز کو سمجھ جاتا ہے اس کا نام صدیقوں کی فہرست میں لکھ دیا جاتا ہے۔ اے دوست جب تُو روزہ افطار کرے تو سوچ کس کے پاس سے افطار کر رہا ہے۔ حضرت ابراہیم ادھم سے کسی نے پوچھا آپ زم زم کا پانی کیوں نہیں پیتے۔ فرمایا پانی نکالنے والا ڈول جب میرا اپنا ہوگا تو پانی بھی پیوں گا۔
- حضرت سفیان ثوری علیہ الرحمہ فرماتے ہیں حرام مال سے صدقہ وخیرات کرنا ایسے ہی ہے جیسے نجس کپڑے پیشاب سے دھو کر پاک کرنے کی کوشش کی جائے۔
- حضرت یحییٰ بن معاذ علیہ الرحمہ فرماتے ہیں طاعت اللہ تعالیٰ کا خزانہ ہے اور خزانہ کی کنجی دعا ہے اور اس کنجی کے دندانے سوائے حلال مال کے کوئی شئے نہیں۔
- حضرت عبداللہ ابن عباس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں اللہ تعالیٰ اس

Marfat.com

شخص کی نماز قبول نہیں کرتا جس کے پیٹ میں رزقِ حرام ہو۔

- حضرت سہل تستری فرماتے ہیں کوئی آدمی ایمان کی تہہ کو نہیں پہنچ سکتا جب تک اس کے اندر یہ چار باتیں نہ ہوں۔

۱۔ فرائض کا ادا کرنا سنتوں کے ساتھ

۲۔ حرام سے بچنا اور حلال کھانا

۳۔ ظاہر و باطن کا یکساں رکھنا

۴۔ موت تک ان باتوں پر ثابت قدم رہنا

اور فرمایا جو بندہ چالیس دن تک مشتبہ کھانا کھاتا ہے اس کا دل سیاہ ہو جاتا ہے۔

- حضرت عبداللہ ابن مبارک فرماتے ہیں حرام یا شبہ کا ایک روپیہ مسترد کر دینا چھ لاکھ روپیہ کی خیرات سے بہتر ہے۔

- حضرت سہل تستری فرماتے ہیں حرام مال کھانے والے کے اعضاء نافرمان اور گستاخ ہو جاتے ہیں اسے پتہ چلے یا نہ چلے۔

- قرآنِ مقدس نے حرام کھانے کا ایک مقام پر اس طرح ذکر فرمایا۔

لَا تَأْكُلُوْا أَمْوَالَكُمْ بَيْنَكُمْ بِالْبَاطِلِ

اپنے مالوں کو اپنے درمیان بُرے طریقہ سے مت کھاؤ۔

دوسری جگہ پر اس طرح ارشاد ہوتا ہے۔

اَلَّذِيْنَ يَأْكُلُوْنَ أَمْوَالَ الْيَتٰمٰى ظُلْمًا إِنَّمَا يَأْكُلُوْنَ فِىْ بُطُوْنِهِمْ نَارًا

جو لوگ یتیموں کے مال کو ظلم سے کھاتے ہیں وہ اپنے پیٹوں میں آگ بھر رہے ہیں۔

Marfat.com

○ مالک بن دینار رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں ایک دفعہ بنی اسرائیل پر بارش رک گئی۔ شدید قحط میں مبتلا ہو گئے۔ دعا مانگنے میں کثرت کی مگر دعا قبول نہ ہوئی۔ وقت کے نبی پر وحی آئی انہیں کہہ دو میں ان کی دُعا قبول نہیں کروں گا کہ ان کے پیٹ حرام مال سے بھرے ہوئے ہیں۔ ان پر میرا غضب سخت ہو گیا انہیں دعا مانگنے کا کوئی فائدہ نہیں ہوگا

(کیمیائے سعادت ص ۱۱۷)

ظاہر ہے جو مجرم بادشاہ کی نافرمانی پر کمربستہ ہو جب تک وہ اپنا طرزِ عمل تبدیل نہ کرے اس وقت تک انعام لینے کی غرض سے بادشاہ کے دربار میں حاضر ہونے کا حق نہیں رکھتا جو ظالم ایسا کرے گا بادشاہ کو اس کی جرأت پر غصہ ہو گا بجائے انعام حاصل کرنے کے وہ بادشاہ کے غصہ کا شکار ہو گا۔ (کیمیائے سعادت ص ۱۱۷)

وصلی اللہ تعالیٰ علیٰ حبیبہٖ محمد و آلہٖ وصحبہٖ وسلم

○

حق تلفی قبولِ دُعا میں رکاوٹ ہے

○ جب تک لوگوں کے حقوق واپس نہ کئے جائیں تب تک یہ عمل دعا کے قبول ہونے میں آڑے رہتا ہے۔ حضرت سفیان ثوری علیہ الرحمہ فرماتے ہیں بنی اسرائیل پر سات سال تک بارش نہ ہوئی۔ شدید قحط میں پھنس گئے کہ مُردوں اور بچوں کو کھانا شروع کر دیا۔ پہاڑوں میں نکل جاتے، عاجزی کرتے، دعائیں مانگتے مگر بارش سے محروم رہے۔ وقت کے نبی پر وحی نازل ہوئی حکم ہوا انہیں جا کر بتا دو کہ اگر تم میری طرف اس قدر چلو

Marfat.com

کہ تمہارے گھٹنے گھس جائیں۔ تمہارے ہاتھ آسمان کو لگ جائیں۔ دعا کرتے کرتے تمہاری زبانیں گونگی ہو جائیں میں پھر بھی دعا قبول نہیں کروں گا اور رونے والے پر رحم نہیں فرماؤں گا جب تک مظلوموں کو ان کے حقوق واپس نہ کر دیں۔ چنانچہ بنی اسرائیل نے جب لوگوں کو ان کے حقوق دیئے تو بارش سے نوازے گئے۔

وصلی اللہ تعالیٰ علیٰ حبیبہ محمد و آلہ وصحبہ وسلم

بے نیازی کا مظاہرہ

کبھی دعا قبول نہ ہونے میں قدرت کی بے نیازی کا بھی دخل ہو جاتا ہے وہ مالک ہے حاکم ہے غالب ہے خالق ہے جو چاہے جسے چاہے دے یا نہ دے، مانے نہ مانے اس پر کوئی اعتراض نہیں۔ بندے کو حق نہیں کہ اس کا شکوہ کرے۔

وَاللّٰهُ غَالِبٌ عَلٰۤى اَمْرِهٖ وَلٰكِنَّ اَكْثَرَ النَّاسِ لَا يَعْلَمُوْنَ

اعلحضرت فرماتے ہیں اس کا استغنا حق ہے، اس کا وعدہ حق ہے، اس کی بات تمام ہے۔ اس کی رحمت عام ہے۔ میری التجا کو مان لینا اس پر واجب و لازم نہیں بلکہ یہ معاملہ صرف اور صرف اس کے کرم سے ہی تعلق رکھتا ہے۔ یَفْعَلُ اللّٰهُ مَا یَشَآءُ جو چاہتا ہے کرتا ہے۔ اِنَّ اللّٰهَ یَحْكُمُ مَا یُرِیْدُ جو ارادہ کرتا ہے فیصلہ دیتا ہے۔ وہ غنیٔ مطلق ہے۔ اسے کسی کی پرواہ نہیں۔ سارے اسی کے محتاج ہیں۔ جب بے نیازی کا مظاہرہ ہوتا ہے تو سیدنا یعقوب علیہ السلام فراقِ یوسف

Marfat.com

علیہ السلام میں عرصہ گزار دیتے ہیں مگر ملاقات وقت پر ہی ہوتی ہے۔

وصلی اللہ تعالیٰ علیٰ حبیبہٖ محمد وعلیٰ آلہٖ وصحبہٖ وسلم

○

غیبت قبولِ دُعا میں رکاوٹ ہے

○ غیبت کی مذمت قرآنِ مقدس نے اس انداز میں فرمائی۔

لَا یَغْتَبْ بَعْضُکُمْ بَعْضًا

ایک دوسرے کی غیبت نہ کرو۔

دوسری جگہ پر اس طرح ارشاد فرمایا۔

اَیُحِبُّ اَحَدُکُمْ اَنْ یَّاکُلَ لَحْمَ اَخِیْہِ مَیْتًا۔

کیا تم میں سے کوئی اس بات کو پسند کرتا ہے کہ اپنے مردہ بھائی کا گوشت کھائے غیبت کرنے کو مردہ بھائی کا گوشت کھانا فرمایا ہے۔

○ حضرت جابر اور ابو سعید خدری سے روایت ہے حضور علیہ السلام نے فرمایا

اِیَّاکُمْ الْغِیْبَۃَ فَاِنَّ الْغِیْبَۃَ اَشَدُّ مِنَ الزِّنَا

غیبت سے بچو بے شک غیبت زنا سے بھی بدتر ہے۔ جس کی وجہ یہ معلوم ہوتی ہے کہ زنا کے جرم کے بعد اگر اس نے خلوصِ نیت سے توبہ کرلی تو امید ہے یہ گناہ معاف ہو جائے گا مگر غیبت کا گناہ اس وقت تک معاف نہیں ہوگا جب تک اس سے معافی نہ لی جائے جس کی غیبت کی ہے۔

وصلی اللہ تعالیٰ علیٰ حبیبہٖ محمد وعلیٰ آلہٖ وصحبہٖ وسلم

Marfat.com

○ سیدنا انس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا۔ معراج کی رات میں ایک ایسی قوم سے گزرا جو اپنے چہروں کو ناخنوں سے نوچ رہے تھے۔ میں نے جبریل علیہ السلام سے پوچھا یہ کون ہیں عرض کی یا رسول اللہ یہ وہ لوگ ہیں جو دوسروں کی غیبت کیا کرتے تھے۔

وصلی اللہ تعالیٰ علیٰ حبیبہٖ محمد وعلیٰ آلہٖ وصحبہٖ وسلم

○ حضرت سلیمان بن جابر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں میں نے حضور سید عالم صلی اللہ علیہ وسلم سے عرض کی یا رسول اللہ مجھے کوئی عمدہ بات فرمائیں جس سے مجھے فائدہ ہو۔ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کسی بات کو حقیر نہ سمجھنا اگرچہ وہ کتنی ہی چھوٹی کیوں نہ ہو۔ اپنے مسلمان بھائی سے کھلی پیشانی سے ملنا چاہیئے اس کے پیچھے اس کی غیبت نہ کرنی چاہیئے۔

وصلی اللہ تعالیٰ علیٰ حبیبہٖ محمد وآلہٖ وصحبہٖ وسلم

○ امام محمد غزالی علیہ الرحمہ نے احیاء العلوم میں یہ روایت نقل کی ہے موسیٰ علیہ السلام پر وحی نازل ہوئی۔ حکم ہوا اے موسیٰ جو شخص غیبت سے توبہ کر کے مرے گا وہ سب سے آخر میں جنت میں جائے گا اور جو شخص غیبت کرتا رہا اور بغیر توبہ کے مر گیا سب سے پہلے دوزخ میں داخل کیا جائے گا۔

(والعیاذ باللہ)

وصلی اللہ تعالیٰ علیٰ حبیبہٖ محمد وعلیٰ آلہٖ وصحبہٖ وسلم

○ کعب احبار سے روایت ہے سیدنا موسیٰ علیہ السلام کے زمانے میں بنی اسرائیل شدید قحط میں مبتلا ہو گئے۔ جناب کلیم علیہ السلام نے بنی اسرائیل کو ساتھ لے کر تین مرتبہ دعا فرمائی کہ قحط ختم ہو مگر ایسا نہیں ہوا۔ وحی نازل ہوئی موسیٰ میں دعا قبول نہیں کروں گا کہ تم میں ایک چغل خور ہے

Marfat.com

عرض کی یا اللہ وہ کون ہے فرما دے اسے باہر نکال دیتے ہیں پھر دُعا قبول فرما لے۔ حکم ملا کلیم جس چغل خوری سے تمہیں روک رہا ہوں وہی کام خود کرنے لگ جاؤں (چغل خور کا بتانا بھی تو چغل خوری ہے) موسیٰ علیہ السلام نے سب کو توبہ کا حکم دیا۔ پھر دعا مانگی تو دعا قبول ہو گئی۔

وصلی اللہ تعالیٰ علیٰ حبیبہ محمد وعلیٰ آلہ وصحبہ وسلم

غیبت سے عذابِ قبر ہوتا ہے

سیدنا جابر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں ہم ایک موقعہ پر حضور سید عالم صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ سفر میں تھے۔ آپ دو قبروں سے گزرے اور رک گئے۔ ایک تازہ شاخ منگائی اسے آدھا آدھا کر کے دونوں قبروں پر گاڑ دیا۔ عرض کی گئی یا رسول اللہ کیا معاملہ ہے۔ فرمایا۔

كَانَ يُعَذِّبَانِ فِي قُبُوْرِهِمَا

دونوں قبر والوں کو عذاب دیا جا رہا تھا۔

میں نے تازہ شاخ منگا کر ان کی قبروں پر رکھ دی ہے۔ جب تک ہری ہے تسبیح جاری ہے عذاب کی تخفیف ہو گی۔ عرض کی گئی یا رسول اللہ کس جرم میں انہیں عذاب دیا جا رہا تھا۔ فرمایا

كَانَ اَحَدُهُمَا لَا يَسْتَنْزِهُ عَنِ الْبَوْلِ

ایک پیشاب سے نہیں بچتا تھا وَكَانَ اٰخَرُهُمَا يَمْشِيْ بِالنَّمِيْمَةِ۔ اور دوسرا چغل خور تھا۔ (اس حدیث کو صحیحین نے روایت کیا ہے)

Marfat.com

معلوم ہوا غیبت اتنا بڑا جرم ہے جس کی سزا عذابِ قبر ہے۔ صحابہ کرام رضوان اللہ علیہم اجمعین آپس میں کھُلی پیشانی سے ملتے۔ کسی کی غیبت نہ کرتے اور غیبت نہ کرنے کو اعمال میں بہترین عمل قرار دیتے اور اس کے خلاف عمل کو منافقین کی عادت تصور کرتے تھے۔

وصلی اللہ تعالیٰ علیٰ حبیبہٖ محمد وعلیٰ آلہٖ وصحبہٖ وسلم

قے میں جما ہوا خون نکلا

ایک موقعہ پر حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے روزہ رکھنے کا حکم فرمایا اور ساتھ ہی فرمایا افطاری کے وقت مجھ سے اجازت حاصل کی جائے۔ چنانچہ ہر شخص اجازت لے کر افطار کرتا رہا۔ ایک شخص نے عرض کی یا رسول اللہ دو عورتیں بھی روزہ دار ہیں انہیں بھی افطاری کی اجازت فرمائیں۔ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے توجہ نہ فرمائی۔ پھر عرض کی گئی۔ پھر یہی عمل دہرایا گیا۔ وجہ پوچھی گئی فرمایا جو آدمی دن بھر لوگوں کا گوشت کھائے اس کا کیا روزہ ہے۔ فرمایا انہیں جا کر کہہ دو اگر تمہارا روزہ تھا تو قے کرو۔ چنانچہ یہ حکم انہیں پہنچا دیا گیا۔ انہوں نے قے کی تو ہر ایک کے منہ سے خون کے لوتھڑے خارج ہوئے۔ آپ کی بارگاہ میں یہ سارا ماجرا عرض کیا گیا تو آپ نے فرمایا قسم ہے اس ذات کی جس کے قبضہ میں میری جان ہے اگر یہ خون کے لوتھڑے ان کے پیٹ میں رہ جاتے تو انہیں دوزخ کھا جاتی۔ اس روایت کو امام غزالی نے احیاء العلوم میں نقل کیا ہے۔

(یہ عورتیں روزہ رکھ کر بھی غیبت میں مبتلا رہی تھیں حضور صلی اللہ علیہ وسلم

Marfat.com

نے مشاہدہ کرواکر نفرت دلائی)

○ حضرت حسن رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں غیبت دین کو اس طرح کھا جاتی ہے جیسے آکلہ بیماری جسم کو کھا جاتی ہے۔ (آکلہ ایک بیماری کا نام ہے جس سے جسم گل سڑ جاتا ہے)

○ سیدنا ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں جو آدمی دنیا میں اپنے بھائی کا گوشت کھاتا ہے آخرت میں بھی اس کے سامنے وہی گوشت رکھا جائے گا اور اسے حکم ہوگا کہ اسے کھا۔ دنیا میں تو تُو اسے پسند کرتا تھا۔ اب وہ پریشان ہوگا مگر چار و ناچار اسے کھانا پڑے گا۔

وصلی اللہ تعالیٰ علیٰ حبیبہ محمد وآلہ وصحبہ وسلم

غیبت ہے کیا؟

○ کسی دوسرے کا ذکر اس انداز میں کیا جائے کہ اگر وہ سُنے تو اسے بُرا محسوس کرے۔ یہ ذکر کسی کے جسم سے متعلق ہو جیسے چندھا، بھینگا، گنجا، لونا وغیرہ۔ ظاہر ہے ایسے الفاظ کو وہ برداشت نہیں کرے گا۔ یا یہ ذکر اس کے کسی وصف کا ہو جیسے فلاں شخص بدمزاج ہے۔ اکڑباز ہے۔ اکھڑ ہے متکبر ہے۔ بدتمیز ہے وغیرہ وغیرہ۔ یا یہ ذکر اس کے دینی معاملہ سے وابستہ ہو جیسے کہا جائے فلاں چور ہے۔ جھوٹا ہے۔ خائن ہے۔ ظالم ہے۔ بدکردار ہے۔ نماز روزہ کا پابند نہیں وغیرہ۔ یا یہ ذکر کسی کے حقوق العباد کے سلسلہ میں ہو۔ فلاں والدین کا گستاخ ہے۔ رشتہ داروں پر ظلم کرتا ہے۔ اولاد سے ناانصافی کرتا ہے وغیرہ

وصلی اللہ تعالیٰ علیٰ حبیبہ محمد وآلہ وصحبہ وسلم

Marfat.com

حکمتِ الٰہی بھی رکاوٹ بن جاتی ہے

○ کبھی کبھی دعا کی قبولیت میں رکاوٹ کسی حکمتِ الٰہیہ کے پیشِ نظر بھی ہوتی ہے۔ بندہ اپنے ربِ قدوس سے ایسی چیز کا مطالبہ کرتا ہے جو اللہ تعالیٰ جل مجدہٗ کے علم میں اس کے لئے بہتر نہیں۔ بندہ اپنی کم علمی کی بنا پر سمجھتا ہے میری دعا قبول نہیں ہو رہی اور میرا نقصان ہو رہا ہے حالانکہ اس دعا کا قبول نہ ہونا ہی اس کے فائدہ میں ہے۔ ایک بندہ مال و دولت کا طالب ہوتا ہے۔ اللہ تعالیٰ کے علم میں ہے کہ مال ملتے ہی اس سے ضبط نہیں ہو سکے گا اور ایمان سے ہاتھ دھو بیٹھے گا صحت مانگتا ہے مگر اللہ تعالیٰ کے علم میں ہے کہ اسے صحت دے دی گئی تو یہ اس سے ناجائز فائدہ اٹھا کر قتل و غارت گری میں پھنس جائے گا۔ قدرت اسے بچا لیتی ہے۔ بچہ ضد کرتا ہے کہ ترش چیز کھائے لیکن ماں نہیں دیتی کہ بیمار ہونے کا اندیشہ ہے۔ فیصلہ ماں کا ہی بہتر ہے بچہ اپنی جہالت و لاعلمی کے پیشِ نظر ضد کر رہا ہے۔ قرآن مقدس نے فرمایا

عَسٰٓی اَنْ تُحِبُّوْا شَیْئًا وَّھُوَ شَرٌّ لَّکُمْ

ہو سکتا ہے تم کسی چیز کو پیارا سمجھو اور وہ تمہارے لئے بہتر نہ ہو۔

وصلی اللہ تعالیٰ علیٰ حبیبہ محمد وآلہ وصحبہ وسلم

پیار بھی رکاوٹ بن جاتا ہے

○ بعض اوقات دعا کی قبولیت میں سائل کی محبت بھی آڑے آ جاتی

Marfat.com

ہے اور یہ ایک بہت بڑی بات ہے۔ مثلاً ایک فقیر آپ کے دروازہ پہ آیا۔ اس کا اندازِ سوال آپ کو پسند نہیں۔ اس کی آواز بھدی ہے آپ کو نفرت ہے۔ اس کے سوال پر آپ جھٹ اسے ایک روپیہ دے دیتے ہیں کہ جلد چلا جائے آپ اس کا ٹھہرنا پسند ہی نہیں کرتے۔ تھوڑی دیر بعد دوسرا فقیر آجاتا ہے جس کے چہرے سے شرافت ٹپکتی ہے عجز و انکساری کا پیکر ہے۔ سوال میں پیار، انداز میں جاذبیت ہے۔ وہ آپ کو اپنی رسیلی آواز میں نعت سنا کر اپنی طرف متوجہ کرتا ہے۔ وہ نعت ختم کر کے کہتا ہے فی سبیل اللہ دو۔ آپ کہتے ہیں ایک دفعہ نعت اور سناؤ۔ وہ بیچارہ پھر سنا دیتا ہے۔ پہلے فقیر کو آپ نے جھٹ دے دیا اور دروازے سے روانہ کر دیا۔ دوسرے کو دے بھی نہیں رہے اور دروازے سے جانے بھی نہیں دیتے۔ آپ کا پیار ہی عجیب ہے۔ پہلے فقیر کو فوراً دیا حالانکہ آپ کو اس سے نفرت تھی دوسرے سے پیار ہے محبت ہے مگر دے نہیں رہے۔ یہی صورتِ حال کبھی کبھی بندے اور اس کے خدائے قدوس کے درمیان پیدا ہو جاتی ہے۔ برسوں رو کر گزارتا ہے۔ مدینہ مانگتا ہے بیت اللہ شریف کی زیارت چاہتا ہے فرشتے عرض کرتے ہیں یا الٰہ اسے روتے عرصہ ہو گیا اسے عطا فرمائیے جواب ملتا ہے اُس کا رونا التجا کرنا مجھے پیارا لگ رہا ہے۔

وصلی اللہ تعالیٰ علیٰ حبیبہٖ محمد و آلہٖ وصحبہٖ وسلم

کچھ مزید رکاوٹیں

حضور سیدِ عالم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا تین آدمیوں کی دُعا قبول

Marfat.com

نہیں ہوتی ۔

پہلا وہ شخص جس نے اپنا گھر جنگل میں بنا لیا جب کہ وہ جانتا ہے وہاں چوری ہو سکتی ہے، لوٹا جا سکتا ہے، جنوں سے ستایا جا سکتا ہے اب ان باتوں میں سے کوئی ہوگئی تو اب اس کی دعا قبول کیوں ہو۔ یہ سب کچھ اس نے خود کیا ہے۔

دوسرا وہ شخص جس نے عام گزرگاہ پر قیام کیا جبکہ وہ جانتا ہے ہر طرح کا آدمی یہاں سے گزرے گا۔ جانور گزریں گے۔ ٹریفک کی گزرگاہ ہے۔ اب وہ کسی حادثہ کا شکار ہو جاتا ہے تو یہ مصیبت اس نے خود مول لی ہے دعا کیوں قبول ہو۔

تیسرا وہ شخص جس نے لین دین کرتے وقت تحریر نہ کی۔ اب اگر اس کا نقصان ہوتا ہے تو دعا قبول کیوں ہو۔ یہ مصیبت اس نے خود خرید کی ہے۔ خدائے قدوس کے حکم کی نافرمانی کی ہے۔

فَلْيَكْتُبْ بَيْنَكُمْ كَاتِبٌ بِالْعَدْلِ

تمہارے درمیان تحریر ہونی چاہیئے۔

چوتھا وہ شخص جو اپنا مال کسی بیوقوف کے سپرد کر کے نقصان کر بیٹھتا ہے پھر دعا کرتا ہے۔ قرآن حکیم کے اس اصول کو اس نے نظر انداز کیا ہے" اپنا مال بیوقوفوں کے سپرد نہ کرو۔

پانچواں وہ شخص ہے جس کے نکاح میں بد خلق عورت تھی اور اس نے طلاق نہ دی۔ اس ارشاد کی تفصیل یہ ہے کہ حضور سیّدِ عالم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا عورت ٹیڑھی پسلی سے پیدا کی گئی ہے اس کا ٹیڑھا پن ختم نہ ہوگا سیدھا کرنا چاہو تو ٹوٹ جائے گی اور

Marfat.com

اس کا ٹوٹنا یہ ہے کہ طلاق دے دی جائے۔ اب یا تو آدمی اس کی تلخ مزاجی، بدکلامی اور سختی پر صبر کرے یا پھر طلاق دے دے۔ اب یہ شخص نہ تو صبر کرتا ہے اور نہ طلاق دیتا ہے۔ اب جو مصیبت میں پھنسا ہوا ہے یہ اس کی اپنی لی ہوئی مصیبت ہے۔ اسے چاہیئے کہ یہ دونوں میں سے ایک پر عمل کرے صبر کرے یا پھر طلاق دے کر جان بچائے بہتر ہے صبر کرے۔

وصلی اللہ تعالیٰ علی حبیبہ محمد و آلہ وصحبہ وسلم

- چھٹا وہ شخص جو بے کار گھر میں بیٹھا رہے اور دعا کرے یا اللہ مجھے روزی عطا فرما۔ ربِ قدوس فرماتا ہے کیا میں نے تجھے روزی تلاش کرنے کا حکم نہیں دیا۔

فَانْتَشِرُوْا فِی الْاَرْضِ وَابْتَغُوْا مِنْ فَضْلِ اللّٰہِ

زمین میں پھیل جاؤ اور روزی تلاش کرو۔

- ساتواں وہ شخص جس نے خدا کا دیا ہوا سارا رزق فضول خرچی اور لہو ولعب میں ضائع کر دیا اور اب کہتا ہے یا اللہ مجھے اور دے میں پریشان ہوں۔ اللہ تعالیٰ فرماتا ہے کیا میں نے تجھے کفایت شعاری اور میانہ روی کا حکم نہیں دیا تھا کیا تُو نے میرا یہ ارشاد نہ سُنا۔

وَالَّذِیْنَ اِذَآ اَنْفَقُوْا لَمْ یُسْرِفُوْا وَلَمْ یَقْتُرُوْا وَکَانَ بَیْنَ ذٰلِکَ قَوَامًا۔

وہ لوگ خرچ کرتے وقت فضول خرچی سے بچتے ہیں اور درمیانی راہ اختیار کرتے ہیں۔

- آٹھواں شخص وہ ہے جو اپنے مزاج کے خلاف اور دین کے مخالف

Marfat.com

لوگوں میں رہائش پذیر ہے اور ان کی سازشوں سے پریشان رہتا ہے اور دعا مانگتا ہے یا اللہ مجھے ان کے شر سے بچالے۔ اللہ تعالیٰ فرماتا ہے کیا میں نے تجھے ہجرت کرنے کا حکم نہ دیا۔

اَلَمْ تَکُنْ اَرْضُ اللّٰہِ وَاسِعَۃً فَتُھَاجِرُوْا فِیْھَا

کیا اللہ تعالیٰ کی زمین وسیع نہیں کہ وہاں ہجرت کر جاؤ۔

(نوٹ) اس ارشاد کا بھی یہی معنی ہے یا تو ان کی ایذا رسانی پر صبر کرو نہیں تو چلے جاؤ۔

امام اہلسنت اعلحضرت مولانا احمد رضا خان علیہ الرحمہ نے اس پر تشریح کر کے مزید بیس اشخاص کا ذکر کیا ہے۔

ان تمام ارشادات کا خلاصہ یہ ہے کہ یہ امور دعا میں حجابات بن جاتے ہیں انہیں دُور کیا جائے۔ اگر ایسے افراد کی دعا قبول ہو جاتی ہے تو اللہ تعالیٰ کا فضل وکرم اور احسان ہے کہ اس نے ازراہ کرم خود حجابات دور کر دیئے۔ اب بندے کو اس کے شکر میں ایسے حجابات سے بچتے رہنا چاہیئے۔

وصلی اللہ تعالیٰ علیٰ حبیبہ محمد وآلہ وصحبہ وسلم

Marfat.com

گناہ کی دُعا نہ کی جائے

○ گناہ کی دعا نہ کی جائے کہ یا اللہ مجھے فلاں کا مال مل جائے۔ چوری ڈکیتی، قتل و غارت، زنا، بدمعاشی میں کامیابی حاصل ہو (معاذ اللہ) گناہ کی دعا بھی گناہ ہے۔

○ قطع رحمی کی دعا بھی اسی قسم میں جاتی ہے کہ یہ بھی گناہ ہے۔ مگر اس کی اہمیت کے سبب حدیث شریف میں الگ ذکر کر دیا گیا ہے۔ قطع رحمی یہ ہے یا اللہ فلاں فلاں رشتہ داروں میں لڑائی ہو جائے وغیرہ۔

وصلی اللہ تعالیٰ علیٰ حبیبہٖ محمد و آلہٖ وصحبہٖ وسلم

○

لغو اور بے فائدہ دُعا نہ کی جائے

○ ابن عباس رضی اللہ عنہما سے ہے بنی اسرائیل کے ایک شخص کو حکم ہوا تیری تین دعائیں قبول ہوں گی جو چاہے مانگ لے۔ اس نے پہلی دعا کی یا اللہ میری بیوی تمام بنی اسرائیل کی عورتوں سے خوبصورت ہو جائے وہ خوبصورت ہو گئی۔ اب اس عورت نے تکبر و غرور شروع کیا حُسن نے سرکش کر دیا شوہر کو ستانے لگی۔ شوہر نے غصہ میں آکر بد دعا کر دی یا اللہ اس کی شکل بگاڑ دے۔ اس کی شکل بگڑ گئی۔ اب اولاد نے لوگوں نے منت سماجت کی کہ دعا کرو اس کی حالت ٹھیک ہو جائے۔ پھر دعا کی شکل درست ہو گئی۔ تینوں دعائیں یکے بعد دیگرے

Marfat.com

قبول ہوئیں مگر بے فائدہ ۔ قبولِ دعا کے بہت بڑے اعزاز کو ضائع کر دیا۔ وصلی اللہ تعالیٰ علیٰ حبیبہ محمد و آلہ وصحبہ وسلم

موت کی دُعا نہ کی جائے

○ کہ مومن کی زندگی اس کے لئے غنیمت ہے ۔ کیا بعید کہ زندگی کے کسی لمحہ میں کیا گیا اس کا عمل صالح اس کی نجات کا ضامن ہو ۔ کیا بعید کسی لمحہ عنایاتِ الٰہیہ سے نوازا جائے اور پھر اس زندگی میں اُسے آخرت کے لئے کاشت کرنے کا موقعہ ملنا بہت بڑا فضل ہے ۔ ظاہر ہے جو دیر تک زندہ رہے گا اس کے اعمالِ صالحہ بڑھیں گے ۔

○ سیدنا ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے ہے ایک شخص شہید ہو گیا ۔ اس کے ایک سال بعد اس کا دوسرا بھائی بھی فوت ہو گیا ۔ حضرت طلحہ رضی اللہ عنہ نے خواب میں دیکھا دوسرا بھائی پہلے شہید بھائی سے جنت میں آگے ہے ۔ صبح کو یہ خواب بارگاہِ رسالت میں پیش کی گئی تو حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اس پر تعجب کیوں ہے کہ پچھلا بھائی شہید سے آگے ہے ۔ کیا پچھلے بھائی نے سال بھر تک نمازوں کا اہتمام نہیں کیا ۔ کیا اس نے رمضان کے روزے نہ رکھے ۔ وہ اسی لئے سبقت لے گیا اس کی عبادت اس سے زیادہ تھی ۔ اس سلسلہ میں یہ بھی سوچنا چاہیئے کہ وہاں کے لئے بھیجا کیا گیا ہے ۔ یہ دعا وہی کرتا ہے جو موت کی شدت سے واقف نہیں ۔

Marfat.com

○ حضور سیدِ عالم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا رنج وغم کے باعث موت کی آرزو نہ کرو۔ اگر کسی باعث مجبور ہو ہی گئے ہو تو یہ دُعا مانگ لیا کرو" اے اللہ مجھے زندہ رکھ جب تک زندگی میرے حق میں بہتر ہے اور مجھے موت دے جب موت میرے حق میں بہتر ہو"۔

○ زندگی ہوگی تو نیکی کر کے اپنے گزشتہ گناہوں کو ختم کر سکے گا۔ قرآن مقدس نے فرمایا۔

فَاِنَّ الْحَسَنٰتِ یُذْهِبْنَ السَّیِّاٰتِ

نیکیاں گناہوں کو لے جاتی ہیں۔ اگر موت کی دعا وصلِ الٰہی کے شوق سے ہے تو مضائقہ نہیں کہ سیدنا یوسف علیہ السلام نے دعا کی ہے

تَوَفَّنِیْ مُسْلِمًا وَّ اَلْحِقْنِیْ بِالصّٰلِحِیْنَ

اے اللہ مجھے مسلمان کی حیثیت سے فوت کرنا اور صالحین کے ساتھ اٹھانا

○ ایک اور صورت میں بھی موت کی دعا جائز ہے۔ جب دین میں فتنہ دیکھے تو اس فتنہ سے بچنے کے لئے موت کی دعا کرے۔ حضور سیدِ عالم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا۔

اِذَا اَرَادْتَ بِقَوْمٍ فِتْنَۃً فَاقْبِضْنِیْ اِلَیْکَ غَیْرَ مَفْتُوْنٍ

اے اللہ اگر تو کسی قوم کو فتنے میں مبتلا کرنے کا ارادہ فرمائے تو مجھے فتنہ میں مبتلا کئے بغیر اپنی طرف بلا لے۔

دنیوی مصائب سے بچنے کے لئے موت کی دعا نہ کی جائے اور دین کی مضرتوں کے ڈر سے موت کی دعا جائز ہوگی۔

وصلی اللہ تعالیٰ علیٰ حبیبہ محمد وعلیٰ آلہ وصحبہ وسلم

○

Marfat.com

بد دُعا نہ کی جائے

○ حضور سیدِ عالم صلی اللہ علیہ وسلم کا اسوۂ حسنہ بتاتا ہے کہ کسی کو اپنے ذاتی مسئلہ کی بنا پر بد دعا نہ دی جائے۔ طفیل بن عمر دوسی نے اپنی قوم کی شکایت کی اور عرض کی ان کے لئے بد دعا فرمائیں تو جواباً فرمایا "اَللّٰھُمَّ اَھْدِ دَوْسًا" اے اللہ دوس کو ہدایت فرما۔ ایسے ہی جب ثقیف نے مسلمانوں پر بے پناہ مظالم ڈھائے تو صحابہ کرام نے بد دعا کی درخواست کی۔ ان کے جواب میں بھی یہی فرمایا اَللّٰھُمَّ اَھْدِ ثَقِیْفًا۔

○ جنگِ احد کے موقعہ پر کون سا ظلم تھا جو کفار کی طرف سے نہ کیا گیا مگر ان کی تباہی و بربادی کے لئے بھی بد دعا نہیں۔ وادیٔ طائف کے مظالم کا کسے علم نہیں۔ وہاں بھی یہی جواب ہے۔

اَللّٰھُمَّ اھْدِ قَوْمِیْ فَاِنَّھُمْ لَا یَعْلَمُوْنَ

اے پروردگار میری قوم کو ہدائت دے دے (وہ مجھے جانتے ہی نہیں کہ میں رسول ہوں)

○ ہاں اگر کسی کافر کے ایمان نہ لانے کا یقین ہو جائے اور اس کی زندگی سے اسلام کو نقصان پہنچنے کا اندیشہ ہو تو اس کی تباہی کی بد دعا جائز ہے۔ نوح علیہ السلام نے عرض کی ہے۔

رَبِّ لَا تَذَرْ عَلَی الْاَرْضِ مِنَ الْکٰفِرِیْنَ دَیَّارًا۔

اے پروردگار روئے زمین پر کفار کو نہ چھوڑ۔

Marfat.com

ایسے ہی حضور سیدنا موسیٰ علیہ السلام نے قبطیوں کیلئے بددعا فرمائی ہے۔

رَبَّنَا اطْمِسْ عَلٰى اَمْوَالِهِمْ وَاشْدُدْ عَلٰى قُلُوْبِهِمْ

اے اللہ ان کے مال مٹا دے اور ان کے دلوں پر سختی فرما۔

ایسے ہی بعض اوقات حضور سید عالم صلی اللہ علیہ وسلم سے بھی کافروں کے لئے بددعا کے کلمات صادر ہوئے ہیں۔

مَلَأَ اللّٰهُ بُيُوْتَهُمْ بِالنَّارِ مَنَعُوْنَا عَنِ الصَّلٰوةِ الْوُسْطٰى

اللہ تعالیٰ کفار کے گھروں کو آگ سے بھر دے انہوں نے ہمیں عصر کی نماز سے روکا۔ (یہ غزوہ خندق کے موقعہ پر فرمایا)

وصلی اللہ تعالیٰ علیٰ حبیبہ محمد وآلہ وصحبہ وسلم

کسی مسلمان پر لعنت نہ کی جائے

کسی مسلمان پر لعنت نہ کی جائے اسے مردود وملعون نہ کیا جائے جس کا کفر پر مرنا یقینی نہ ہو اسے بھی لعنت نہ بھیجے۔ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا

لَا يَكُوْنُ الْمُؤْمِنُ لَعَّانًا

مسلمان لعنت کرنے والا نہیں ہوتا۔

ایک روایت میں اس طرح ہے۔

لَا يَنْبَغِيْ لِلْمُؤْمِنِ اَنْ يَكُوْنَ لَعَّانًا

کسی مومن کو یہ بات زیب نہیں دیتی کہ وہ لعنت کرے۔

Marfat.com

○ ایک اور حدیث شریف میں ہے مسلمان کی لعنت اس کے قتل کے برابر ہے ــــ ایک اور حدیث میں ہے لعنت کرنے والے قیامت کے دن گواہ اور شفیع نہیں ہوں گے ــــ ایک اور حدیث میں یہ عنوان اس طرح ملتا ہے جب بندہ لعنت بھیجتا ہے تو وہ لعنت آسمان کی طرف چڑھتی ہے اس کے دروازے بند ہو جاتے ہیں کہ یہاں تیری جگہ نہیں پھر دائیں بائیں پھرتی ہے۔ جب کہیں ٹھکانا نہیں پاتی تو اگر وہ شخص لعنت کا مستحق ہے تو اس پر جائے گی ورنہ لعنت بھیجنے والے پر جائے گی ایسے نہ ہی کسی مسلمان کے لئے بد دعا کی جائے کہ بعض علماء کے نزدیک یہ طریقہ کفر ہے اور یہ واضح امر ہے کہ اگر کفر کو اچھا یا اسلام کو بُرا جان کر کہتا ہے تو یقینی کفر ہے ورنہ گناہِ کبیرہ ہے کہ کسی مسلمان کی بدخواہی حرام ہے۔

○ ایک موقعہ پر حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے عورتوں سے فرمایا صدقہ دو میں نے تمہیں دوزخ میں بکثرت دیکھا ہے۔ عرض کی یا رسول اللہ دوزخ میں ہم کیوں زیادہ ہوں گی۔ فرمایا تم لعنت بہت کرتی ہو۔ معلوم ہوا کسی پر لعنت بھیجنا دوزخی کی علامت ہے۔

○ امام محمد غزالی علیہ الرحمہ نے کیمیائے سعادت میں نقل کیا ہے حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے زمانہ پاک میں ایک شخص نے سو مرتبہ شراب پی۔ ایک صحابی نے اسے کہا خیال کر اس گناہ سے بچ تیرا یہ فساد کب تک جاری رہے گا اور ساتھ ہی اس پر لعنت بھی کی۔ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اس کا دشمن شیطان موجود ہے وہ اسے کافی ہے تُو لعنت کر کے شیطان کا ساتھی نہ بن ــــ ایک شخص نے شراب پی۔ لوگ اُسے

Marfat.com

مارنے لگے اور لعنت کی فرمایا لعنت نہ کرو یہ خدا اور رسول کو دوست رکھتا ہے۔

وصلی اللہ تعالیٰ علیٰ حبیبہ محمد وآلہ وصحبہ وسلم

کافر کیلئے مغفرت کی دُعا نہ کی جائے

○ جس کی موت کفر پر ہوئی اس کے لئے دعائے مغفرت سے روک دیا گیا ہے۔ قرآن مقدس فرماتا ہے۔

مَا كَانَ لِلنَّبِيِّ وَالَّذِيْنَ اٰمَنُوْٓا اَنْ يَّسْتَغْفِرُوْا لِلْمُشْرِكِيْنَ وَلَوْ كَانُوْٓا اُولِيْ قُرْبٰى.

نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم اور ایمانداروں کو اجازت نہیں کہ وہ مشرکین کے لئے دعائے مغفرت کریں اگرچہ وہ قریبی ہی کیوں نہ ہوں۔

○ علامہ شہاب الدین مالکی رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں کفار کے لئے دعائے مغفرت کفر ہے کہ قرآن مقدس تو فرماتا ہے۔

اِنَّ اللّٰهَ لَا يَغْفِرُ اَنْ يُّشْرَكَ بِهٖ

اللہ تعالیٰ مشرک کی مغفرت نہیں فرمائے گا۔

اور یہ دعائے مغفرت ارشادِ خداوندی کے خلاف ہے۔

○ امام اہلسنت اعلیٰحضرت مولانا احمد رضا خاں علیہ الرحمہ فرماتے ہیں مشرک کے لئے دعائے مغفرت نصِ قطعی کا انکار ہے۔ جو چیز شرعاً محال ہے اس کا مطالبہ دو حال سے خالی نہیں۔ اگر وہ واقعی چاہتا ہے

Marfat.com

تو یہ شریعت سے استہزا سے کم نہیں۔ اگر محض لفاظی تھی تو لغو و بیہودہ بات بہر حال لغو ہے بیہودہ ہے۔

وصلی اللہ تعالیٰ علیٰ حبیبہ محمد و آلہ وصحبہ وسلم

اولاد پہ بد دُعا نہ کی جائے

علامہ شمس الدین سخاوی علیہ الرحمہ فرماتے ہیں صحیح حدیثوں سے ثابت ہے اولاد پر ماں باپ کی دعا رد نہیں کی جاتی۔ بریں بنا والدین کو چاہیئے بد دعا سے محتاط رہیں۔ بد دعا قبول ہو گئی اور اولاد کسی مصیبت میں پھنس گئی تو پھر بھی دُکھ انہیں ہی پہنچے گا۔

اس عنوان پر اعلحضرت علیہ الرحمہ نے اس طرح تبصرہ فرمایا ہے اگر والدین محض غصہ جھاڑنے اور تنبیہ کے لئے ہی ایسا کر رہے ہیں تو امید ہے کہ اولاد کے حق میں یہ بد دعا نقصان دہ ثابت نہیں ہو گی۔

دیلمی کی حدیث میں ہے حضور سید عالم صلی اللہ علیہ وسلم نے ایسی صورت میں دعا کا مقبول نہ ہونا مانگا ہے۔ اگر والدین کی بد دعا اولاد کے حق میں دل کی گہرائیوں سے ہی ہے اور اولاد واقعی گستاخ ہو چکی ہے والدین نے عاق کر دیا ہے اس صورت حال میں بد دعا ہوتی ہے تو یہ بد دعا قبول ہو گی۔

علامہ شمس الدین سخاوی علیہ الرحمہ کے بیان کردہ مضمون کا یہی مفہوم ہے۔

وصلی اللہ تعالیٰ علیٰ حبیبہ محمد و آلہ وصحبہ وسلم

Marfat.com

دُعا کو محدود نہ کیا جائے

○ دعا میں اس قسم کے الفاظ نہ لائے جائیں یا اللہ اپنی رحمت مجھ پر ہی فرما اور دوں کو محروم کردے۔ حدیث شریف میں ہے ایک اعرابی نے اس طرح دعا مانگی۔

اَللّٰھُمَّ ارْحَمْنِیْ وَارْحَمْ مُحَمَّدًا وَّلَا تَرْحَمْ مَعَنَا اَحَدًا

اے اللہ مجھ پہ رحم فرما اور حضور صلی اللہ علیہ وسلم پر رحم فرما اور ہمارے ساتھ کسی اور پر رحمت نہ فرمانا۔

حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا۔

لَقَدْ حَجَّرْتَ وَاسِعًا

تُو نے بڑی وسعت والی چیز کو محدود کر دیا۔

دعا کے اندر دوسروں کو شامل کرنے میں ایک بڑا فائدہ یہ ہے کہ کیا بعید ان کے شامل کرنے سے میری دعا قبول ہو جائے۔ پھر خدائے قدوس کی رحمت تو وسیع ہے ہی۔ ارشاد ہوتا ہے۔

رَحْمَتِیْ وَسِعَتْ کُلَّ شَیْءٍ

خدائے قدوس کے کسی انعام کو صرف اپنے لئے ہی مانگنا عام مسلمانوں سے بدخواہی کے مترادف ہوگا۔

○ اس عنوان کو اجاگر کرنے کے لئے حضور سید عالم صلی اللہ علیہ وسلم کا ایک اور ارشادِ گرامی موجود ہے۔

لَا یُؤْمِنُ اَحَدُکُمْ حَتّٰی یُحِبَّ لِاَخِیْہِ مَا یُحِبُّ لِنَفْسِہٖ

Marfat.com

کوئی شخص کامل ایماندار ہو ہی نہیں سکتا جب تک اپنے بھائی کے لئے وہی شے پسند نہ کرے جو اپنے لئے کرتا ہے۔

○ ایک اور ارشادِ گرامی میں یہی عنوان اس طرح بھی نمایاں دکھائی دیتا ہے۔

اَلدِّیْنُ النُّصْحُ لِکُلِّ مُسْلِمٍ

دین ہر مسلمان کی خیر خواہی کا نام ہے۔

اور رحمتِ خداوندی کے متعلق میرا یہ کہنا کہ یہ صرف مجھے ہی ملے کسی دوسرے کو نہ ملے خیر خواہی نہیں۔

وصلی اللہ تعالیٰ علیٰ حبیبہ محمد وآلہ وصحبہ وسلم

Marfat.com

مستجاب الدعوات لوگ

جن لوگوں کی دعا قبول ہوتی ہے قرآن مقدس اور احادیث طیبہ کی روشنی میں درج ذیل افراد شامل ہیں۔

○ روزہ دار ○ مظلوم ○ مسافر۔

ان تینوں کے بارے میں حضور سید عالم صلی اللہ علیہ وسلم کی زبان فیض ترجمان سے یہ بات نکلی ہے جسے ابوہریرہ رضی اللہ عنہ نے روایت کیا ہے۔ تین اشخاص ہیں کہ اللہ تعالیٰ پر حق ہے ان کی دعا رد نہ کرے روزہ دار، مظلوم، مسافر

وصلی اللہ تعالیٰ علیٰ حبیبہٖ محمد وآلہٖ وصحبہٖ وسلم

○ بادشاہ عادل ○ ماں باپ کا فرمانبردار ○ مرد صالح

اعلیٰحضرت علیہ الرحمہ فرماتے ہیں ان کی دعا مقبول ہونے کی روائت کو ابن ماجہ نے، عقیلی نے، بیہقی نے ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے نقل کیا ہے۔

وصلی اللہ تعالیٰ علیٰ حبیبہٖ محمد وآلہٖ وصحبہٖ وسلم

○ غائب کی دعا غائب کے لئے

حضور سید عالم صلی اللہ علیہ وسلم فرماتے ہیں جب کوئی شخص کسی غائب شخص کے لئے دعا کرتا ہے تو فرشتے کہتے ہیں۔ آمِیْنَ وَلَكَ بِمِثْلِ ذَالِكَ اس کے حق میں تیری دعا قبول ہو اور تجھے بھی اس طرح کی نعمت نصیب ہو ایک اور حدیث شریف میں ہے یہ دعا حاجی۔ غازی ۔ مریض۔ مظلوم

Marfat.com

کی دعا سے بھی زیادہ جلد قبول ہوتی ہے۔

امام بیہقی نے شعب میں ابن عباس کی روائت سے نقل کیا ہے حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا" پانچ اشخاص کی دعا قبول ہوتی ہے۔ ان میں سب سے زیادہ جلد قبول ہونے والی دعا یہ ہے کہ کوئی شخص غائب کے لئے دعا کرے۔ حدیث شریف کے کلمات طیبات یہ ہیں۔

دَعْوَةُ الْاَخِ لِاَخِیْهِ بِظَهْرِ الْغَیْبِ

امام ترمذی نے عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہ سے یہ ہی روایت کی ہے حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا" اس سے زیادہ جلد قبول ہونے والی کوئی دعا نہیں"۔

البزار نے عمران بن حصین سے اس طرح روائت کی ہے" یہ دعا رد نہیں ہوتی"۔

وصلی اللہ تعالیٰ علیٰ حبیبہ محمد و آلہ وصحبہ وسلم

- والدین کی دعا اولاد کے حق میں قبول ہوتی ہے۔

اس ضمن میں دیلمی نے حضرت انس رضی اللہ عنہ سے اس طرح روائت کی ہے والدین کی دعا اولاد کے لئے ایسے ہوتی ہے جیسے نبی کی دعا امت کے لئے۔

اس ضمن میں حضرت ابونعیم نے واثلہ بن اسقع سے اس طرح کی روائت کی ہے۔ چار آدمیوں کی دعا مسترد نہیں ہوتی ان میں ایک شخص وہ ہے جو اپنے والدین کے لئے دعا کرے۔

وصلی اللہ تعالیٰ علیٰ حبیبہ محمد و آلہ وصحبہ وسلم

- حاجی کی دعا گھر پہنچنے تک۔

امام احمد نے ابن عمر رضی اللہ عنہما سے روائت کی ہے۔ حضور سید عالم

Marfat.com

صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جب تو حاجی سے ملے تو سلام کہہ، مصافحہ کر اور درخواست کر کہ وہ تیرے لئے دعا کرے کہ وہ مغفور ہے۔

دوسری حدیث شریف میں اس طرح ہے کہ حاجی کی دعا رد نہیں ہوتی۔

وصلی اللہ تعالیٰ علیٰ حبیبہٖ محمد وآلہٖ وصحبہٖ وسلم

○ عمرہ کرنے والے کی دعا قبول ہوتی ہے

حضور سیّد عالم صلی اللہ علیہ وسلم فرماتے ہیں عمرہ کرنے والے خدا کے مہمان ہوتے ہیں۔ وہ جو کچھ خدا سے مانگیں دیتا ہے اور جو دُعا کریں قبول فرماتا ہے۔

وصلی اللہ تعالیٰ علیٰ حبیبہٖ محمد وآلہٖ وصحبہٖ وسلم

○ مریض کی دُعا قبول ہوتی ہے۔

ابن ماجہ نے ابن عمر رضی اللہ عنہ سے روایت کی ہے حضور سیّد عالم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جب مریض کے پاس جاؤ تو اس سے دعا کرواؤ۔ اس کی دعا فرشتوں کی دعا کی طرح ہوتی ہے۔

ایک اور حدیث شریف میں ہے بیمار کی دعا اس کے تندرست ہونے تک رد نہیں ہوتی۔ اس روایت کو ابن ابی الدنیا، بیہقی اور دیلمی نے ابن عباس سے روایت کیا ہے۔

○ مضطر (پریشان حال) کی دُعا۔

پریشان حال شخص کی دُعا قبول ہونے کے بارے میں ربِّ قدوس جلّ مجدہٗ خود ارشاد فرماتا ہے۔

اَمَّنْ یُّجِیْبُ الْمُضْطَرَّ اِذَا دَعَاهُ وَیَكْشِفُ السُّوْٓءَ

کون ہے جو پریشان حال کی دُعا کو قبول فرماتا ہے اور مصیبت کو

Marfat.com

دُور کرتا ہے۔

وصلی اللہ تعالیٰ علیٰ حبیبہٖ محمّد وآلہٖ وصحبہٖ وسلم

○ اجتماعی دُعا

طبرانی۔ حاکم۔ بیہقی نے حبیب بن سلمۃ الفہری رضی اللہ عنہ سے روایت کی ہے حضور سیّد عالم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا۔

لَا یَجْتَمِعُ مَلَأٌ وَیَدْعُوْا بَعْضُھُمْ وَیُؤَمِّنُ بَعْضُھُمْ اِلَّا اَجَابَھُمُ اللّٰہُ

ایسی اجتماعی تقریب جس میں کوئی دُعا کرے اور کوئی آمین کہے تو وہ دعا قبول ہوتی ہے۔

وصلی اللہ تعالیٰ علیٰ حبیبہٖ محمّد وآلہٖ وصحبہٖ وسلم

○ مُحسن کی دعا محسن کے لئے قبول ہوتی ہے۔

دیلمی نے حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ سے روایت کی ہے۔ حضور سیّد عالم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا۔

دُعَاءُ الْمُحْسَنِ اِلَیْہِ لِلْمُحْسِنِ لَا یُرَدُّ

احسان کرنے والے کے حق میں احسان کئے گئے آدمی کی دعا قبول ہوتی ہے

○ غازی کی دعا قبول ہوتی ہے۔ میدانِ جنگ میں ثابت قدم رہ کر فتح حاصل کرکے آنے والے کی دعا بھی قبول ہوتی ہے۔ اس حدیث شریف کو دیلمی اور بیہقی نے ابن عباس سے نقل کیا ہے۔ حدیث شریف کے الفاظ مبارکہ یہ ہیں۔

لَا تُرَدُّ دَعْوَۃُ الْحَاجِّ حَتّٰی یَرْجِعَ وَدَعْوَۃُ الْغَازِیْ

قال صلی اللہ علیہ وسلم

Marfat.com

○ تنہائی میں نماز پڑھنے والے کی دُعا قبول ہوتی ہے۔

ابن مندہ۔ ابونعیم نے ربیعہ بن وقاص رضی اللہ عنہ سے روایت کی ہے حضور سیّدِ عالم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا۔

ثَلَاثَةُ مَوَاطِنَ لَا تُرَدُّ فِيهَا دَعْوَةُ عَبْدٍ رَجُلٌ يَكُونُ فِي بَرِّيَّةٍ بِحَيْثُ لَا يَرَاهُ أَحَدٌ إِلَّا اللّٰهُ فَيَقُومُ فَيُصَلِّي

اس شخص کی دُعا مسترد نہیں کی جاتی جو جنگل میں اس حیثیت سے ہو کہ اسے خدا کے بغیر کوئی نہ دیکھتا ہو وہاں کھڑا ہو اور نماز پڑھے۔

وصلی اللہ تعالیٰ علیٰ حبیبہٖ محمّد و آلہٖ وصحبہٖ وسلم

○ مبتلائے مصیبت کی دعا قبول ہوتی ہے۔ یہ عام بیمار سے الگ آدمی ہے جو کسی جسمانی دنیوی مصیبت میں مبتلا ہو چکا ہے۔

حضور سیّدِ عالم صلی اللہ علیہ وسلم نے حضرت سلمان رضی اللہ عنہ سے فرمایا اے سلمان مبتلائے مصیبت کی دعا قبول ہوتی ہے۔

ایک دوسری حدیث شریف میں ارشاد ہے مصیبت میں مبتلا مومن کی دعا کو غنیمت جانو۔

وصلی اللہ تعالیٰ علیٰ حبیبہٖ محمّد و آلہٖ وصحبہٖ وسلم

○ کثرت سے یادِ خدا کرنے والے کی دعا قبول ہوتی ہے۔ حدیث شریف میں ہے حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا تین شخصوں کی دعا رد نہیں ہوتی ایک وہ جو خدا کو بکثرت یاد کرتا ہے۔ دوسرا مظلوم اور تیسرا بادشاہ عادل اس حدیث شریف کو امام بیہقی نے سیّدنا ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت کیا ہے۔

وصلی اللہ تعالیٰ علیٰ حبیبہٖ محمّد و آلہٖ وصحبہٖ وسلم

Marfat.com

دُعا کے بغیر عطا

○ بارگاہِ قدوس سے انعامات و نوازشات کی بارش یوں بھی ہو جاتی ہے کہ بغیر دعا کئے ہی دے دیا جاتا ہے۔ بیہقی نے شعب الایمان میں بکیر بن عتیق سے انہوں نے سالم بن عبد اللہ سے، انہوں نے عبد اللہ ابن عمر سے، انہوں نے سیدنا عمر فاروق رضی اللہ عنہ سے اس طرح روایت کی ہے حضور سیدِ عالم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ربِ قدوس فرماتا ہے۔

مَنْ شَغَلَهٗ ذِكْرِيْ عَنْ مَسْئَلَتِيْ اَعْطَيْتُهٗ اَفْضَلُ مَا اُعْطِيَ السَّائِلِيْنَ

جس شخص کو میری یاد نے مانگنے سے روکے رکھا میں اسے مانگنے والوں سے زیادہ بخشوں گا۔

اسی باعث حضرت سالم بن عبد اللہ نے زندگی بھر میدانِ عرفات کی حاضری میں کوئی دعا نہیں کی بس یادِ الٰہی ہی میں مصروف رہے عرفات شریف کے لئے ان کا محبوب وظیفہ یہ تھا۔

لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِيْكَ لَهٗ لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ بِيَدِهِ الْخَيْرُ وَهُوَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ۔

وصلی اللہ تعالیٰ علیٰ حبیبہٖ محمد وآلہٖ وصحبہٖ وسلم

○ ذکرِ الٰہی میں مصروف آدمی دعا نہ کر سکا تو اسے مانگنے والوں سے بہتر کا مل جانا اللہ تعالیٰ کے احسانات میں سے عظیم احسان ہے ایسے قرآنِ مقدس کی تلاوت کرنے والے کا ذکر آتا ہے حضور سیدِ عالم صلی اللہ علیہ وسلم

Marfat.com

اللہ تعالیٰ جل مجدہٗ کا ارشاد نقل فرماتے ہیں۔

مَنْ شَغَلَهُ الْقُرْاٰنُ عَنْ ذِكْرِيْ وَمَسْئَلَتِيْ اَعْطَيْتُهٗ اَفْضَلُ مَا اُعْطِيَ السَّائِلِيْنَ

جس شخص کو قرآنِ مقدس کی تلاوت نے سوال کرنے کا موقعہ نہ دیا میں اسے سوال کرنے والوں سے زیادہ عطا کروں گا۔

اس حدیث کو امام ترمذی نے نقل کیا اور حسن کہا۔

وصلی اللہ تعالیٰ علیٰ حبیبہٖ محمد وآلہٖ وصحبہٖ وسلّم

○

دُعا نہ مانگنا بھی مقام ہے

○ گزشتہ صفحات میں آپ نے دعا مانگنے کی ضرورت، اس کے فوائد، اس کے آداب وغیرہ عنوانات پر مطالعہ کیا ہے۔ اب چند سطور اس پر لکھی جارہی ہیں کہ بعض اوقات دعا کرنے پر نہ کرنے کو ترجیح دی جاتی ہے اور یہ صورتِ حال ہر شخص کی نہیں ہوسکتی۔

سیّدنا ابراہیم علیہ السّلام نے آتشِ نمرود کے موقعہ پر دعا نہیں مانگی جبریل علیہ السلام حاضر ہو کر عرض کرتے ہیں اے خلیل علیہ السلام میں سدرہ پر جارہا ہوں کوئی حاجت ہے تو بتاؤ خدا سے عرض کردوں خلیل علیہ السلام نے جواب دیا ہاں حاجت تو ہے مگر تجھ سے نہیں۔ عرض کی پھر خدا سے ہی عرض کردیجئے فرمایا "حسبی من سوالی علمہ بحالی" وہ مجھ سے بہتر جانتا ہے۔

Marfat.com

امام واسطی علیہ الرحمہ فرماتے ہیں جو خدا تعالیٰ نے تیرے لئے ٹھہرا دیا ہے وہ اس سے بہتر ہے جو تُو مانگتا ہے۔ سیدنا ابراہیم علیہ السّلام نے بارگاہِ قدس سے مغفرت کی درخواست کی۔ سیدنا موسیٰ علیہ السّلام نے ہدایت کی تمنا کی۔ حضور سیدِ عالم صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ نعمتیں بن مانگے بدرجہ اُتم عطا ہوئیں۔

اعلحضرت مولانا احمد رضا خاں علیہ الرحمہ نے ایک روایت اس ضمن میں نقل کی ہے۔ اگر یوسف علیہ السّلام مصر کے بادشاہ سے وزارتِ خزانہ کا مطالبہ نہ کرتے تو یہ کام کہیں پہلے ہو جاتا۔ اب ایک طرف دعا مانگنے کا حکم ہے اور دوسری طرف دعا نہ مانگنے کے شواہد ہیں تو عمل کس پہ کیا جائے۔ مطابقت کے لئے بہتر صورت یہی نظر آتی ہے کہ زبان سے دعا کرے اور دل سے خدا کے فیصلہ پہ راضی رہے۔ ہاں وہ شخص جو مقامِ رضا پر فائز ہو اور دعا نہ کر پایا تو یہ اس کی عظمت کی دلیل ہے نیز دعا مقامِ رضا وتسلیم کے خلاف بھی نہیں۔

وصلی اللہ تعالیٰ علیٰ حبیبہ محمد وآلہ وصحبہ وسلم

○

دُعا تقدیر کو بدل دیتی ہے

○ اس ضمن میں کہا گیا ہے تقدیر دو قسم پر ہے "معلق اور مبرم"۔ دعا سے تقدیر معلق بدل جاتی ہے۔ مثلاً ایک شخص بیمار ہے۔ اس کے متعلق لکھا گیا ہے کہ فلاں شخص اس کے حق میں دعا کرے گا تو شفا یاب

ہو جائے گا۔ اب اگر اس نے دعا کر دی تو شفایاب ہو گا نہ کی تو مر جائے گا۔ یہ معلّق ہے کہ اس کی صحت اس مردِ صالح کی دعا سے وابستہ تھی۔ تقدیر مبرم جو حتمی فیصلہ ہے۔ جن واقعات میں تقدیر بدلنے کا ذکر ہے اس سے مراد تقدیر معلّق ہی ہے مگر اعلیحضرت عظیم المرتبت مولانا شاہ احمد رضا خانصاحب نے اس عنوان پہ ایک روایت نقل کی ہے جس میں واضح ذکر ہے کہ دعا سے تقدیر مبرم بھی بدل جاتی ہے۔

حدیث شریف کے الفاظ یہ ہیں۔

اَکْثِرْ مِنَ الدُّعَاءِ فَاِنَّ الدُّعَاءَ یُرَدُّ الْقَضَاءَ الْمُبْرَمْ

دُعا کثرت سے مانگ کہ دُعا قضائے مبرم کو رد کر دیتی ہے

اس حدیث شریف کو ابی الشیخ نے کتاب الثواب میں حضرت انس رضی اللہ عنہ سے روایت کیا ہے۔

اس عنوان پر دوسری حدیث شریف جسے ابن عساکر نے نمیر ابن اوس اور دیلمی نے ابو موسیٰ سے روایت کیا ہے۔ حضور پر نور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا۔

اَلدُّعَاءُ جُنْدٌ مِنْ اَجْنَادِ اللّٰهِ مُجَنَّدٌ یُرَدُّ الْقَضَاءَ بَعْدَ اَنْ یُبْرَمْ۔

دُعا اللہ تعالیٰ کے لشکروں میں سے لشکر ہے مبرم ہونے کے بعد قضا کو رد کر دیتا ہے۔

اس عنوان پر لکھنے سے پہلے یہ دونوں روایات میرے علم میں قطعی نہ تھیں۔ اللہ تعالیٰ اعلیحضرت کی قبر کو نور سے مزید بھر دے جن کے تبحر علمی سے عالم اسلام نے استفادہ کیا۔

وصلی اللہ تعالیٰ علیٰ حبیبہ محمد وآلہ وصحبہ وسلم

Marfat.com

بندوں سے مانگنا ذلت ہے

○ بندے کو چاہیئے کہ وہ اپنی حاجات وضروریات کو ربِّ قدوس جلّ مجدہٗ سے مانگے اور مانگتا رہے کہ وہی ہے جو مانگنے سے خوش ہوتا ہے اور دیتا تھکتا نہیں۔ وہ چاہتا ہے کہ بندے اس سے مانگیں اور وہ دیتا رہے۔

اسلام نے پیشہ ور گداگروں کو انتہائی نفرت سے دیکھا ہے کہ وہ صبح سے شام تک مانگنے میں مصروف رہتے ہیں۔

حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جس کے پاس گزر اوقات کے لئے سامان ہے اور وہ پھر مانگتا ہے قیامت کے دن اس کے منہ کا گوشت گر پڑے گا اور سوائے ہڈی کے کچھ باقی نہ رہے گا۔

ایک اور حدیث میں ہے کہ گزر اوقات کے ہوتے ہوئے جو لوگوں سے سوال کرتا ہے وہ جو کچھ لیتا ہے وہ دوزخ کی آگ ہے۔ اب چاہے بہت لے یا تھوڑی۔

ایک شخص نے عرض کی یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کس قدر رکھتا ہو تو نہ مانگے فرمایا صبح وشام کا کھانا۔

بندوں سے مانگنے میں کئی خرابیاں ہیں۔

○ پہلی خرابی یہ ہے کہ اپنی محتاجی کو بندے کے سامنے ظاہر کرنا اپنے حقیقی محسن کی شکایت ہے جس سے شدید ضروری ہے کہ بچا جائے۔

○ دوسری خرابی یہ ہے کہ ایسا کرنے والا اپنے آپ کو مخلوق کی نگاہوں میں ذلیل کر لیتا ہے نیز اسے یہ بات بھی زیب نہیں دیتی کہ اپنے ہی جیسے بندوں کے سامنے عجز و انکساری کر کے اپنی خودداری کو داغ

Marfat.com

دار بنائے۔

○ تیسری خرابی یہ ہے کہ کسی بندے سے سوال کرنا اسے دکھ دینا ہے۔ نہ دے تو مانگنے والا شرمسار، ریاکاری کے لئے دے دے تو خیرات بے کار، لوگوں سے شرمندگی کی وجہ سے دے تو دل پر بوجھ جو نقصان دہ ہوگا۔

○

سُوال کرنے کی اجازت

بندوں سے مانگنا ایک قبیح فعل ہے جس سے ہر قیمت پر بچا جائے تاہم بعض ایسی مجبوریاں بھی ہو جاتی ہیں کہ بغیر سوال کے گزارہ نہیں ہوتا ایسی صورتِ حال میں مانگنا جائز ہے مگر درج ذیل ہدایات کو پیشِ نظر رکھا جائے۔

○ کسی بندے سے سوال کرنے کی صورت میں خدا تعالیٰ کا شکوہ نہ ہو اور ناشکری کا کلمہ زبان پر نہ لائے۔

○ کسی بلند ہمت، سخی طبع، خوش اخلاق سے سوال کرے کہ ملنے کی توقع بھی ہو۔

○ مجمع میں سوال کرے تو کسی ایک شخص کو مختص نہ کرے کہ وہ نہ دے سکا تو شرمسار ہوگا۔

○ اپنی ضرورت سے زائد نہ مانگا جائے۔ امام محمد غزالی علیہ الرحمہ فرماتے ہیں اصل حاجتیں تین ہیں۔

روٹی۔ کپڑا اور ضرورت کی رہائش

Marfat.com

- مانگے کے مال کو زیب و زینت کے لئے خرچ نہ کرے بلکہ گزر اوقات کے لئے کام میں لائے۔
- دینے والے کا شکریہ ادا کرے۔ اس سے کہیں زیادہ اس منعم حقیقی ربِ قدوس کا شکر گزار ہو کہ اُس نے اِس بندے کو اس کی تکمیلِ ضروریات کا وسیلہ بنا دیا۔
- کسی شخص سے بار بار سوال نہ کرے کہ وہ تنگ ہوگا اور اُسے حریص سمجھے گا۔
- دینے والے کے مال کے متعلق حرام کا یقین ہو جائے تو یہ رقم وصول نہ کرے اللہ تعالیٰ اس کے لئے کوئی بہتر صورت پیدا فرما دے گا۔

وَمَنْ يَّتَّقِ اللّٰهَ يَجْعَلْ لَّهٗ مَخْرَجًا وَّيَرْزُقْهُ مِنْ حَيْثُ لَا يَحْتَسِبُ

جو اللہ تعالیٰ سے ڈرتا ہے اللہ تعالیٰ اس کے لئے کوئی بہتر راہ پیدا فرما دیتا ہے اور اسے ایسے ذریعہ سے رزق دیتا ہے کہ اس کے وہم و گمان میں بھی نہیں ہوتا۔

- جیسے صدقہ دینے والے کو چاہیئے کہ ناقص شے کا صدقہ نہ دے ایسے ہی لینے والے کو چاہیئے اگر صدقہ ناقص ملا ہے تو اعلان کرتا پھرے بلکہ اس عیب کو چھپائے۔
- ظلم کے مال سے صدقہ وصول نہ کیا جائے کہ بُرائی کے مال سے بُرائی کے بغیر کیا مل سکے گا۔
- صدقہ تھوڑا بھی ملے تو اسے غنیمت جانے حقیر نہ سمجھے اور خدا کا شکر ادا کرے۔

Marfat.com

○ مسجد میں سوال نہ کیا جائے اور نہ ہی سائل کو مسجد میں دیا جائے کہ حدیث شریف میں اس کی ممانعت آئی ہے اور بُرے کام پر اعانت بھی بُرا کام ہے۔ علماء فرماتے ہیں اگر مسجد میں سائل کو ایک پیسہ دیا تو اس گناہ کے کفارہ کے لئے مزید ستر پیسے خرچ کرنا ہوں گے۔ مسجد کے اندر سوال سے مراد اپنی ذاتی ضروریات کا سوال ہے۔ اگر مسجد کے اندر مسجد کی تعمیر، دینی ضروریات، کسی دوسرے غریب ویتیم کے لئے توجہ دلائی گئی ہو تو یہ جائز و درست ہے۔

○ مانگنے میں چاپلوسی اور اس کی بے جا تعریف سے بچے کہ اسلام نے ایسے امور کو بہتر نہیں جانا۔

○ کسی ایسے نیک کام کے بدلہ میں سوال نہ کرے کہ یہ نیکی کو بیچنا ہوگا۔ جیسے بعض لوگ حج پر جانے کے لئے مانگتے ہیں یا حج کر آتے ہیں تو جگہ جگہ اس کے ذکر سے فراہمی کرتے ہیں۔

○ کسی جھوٹے حیلے بہانے سے سوال نہ کیا جائے کہ یہ مسلمان سے دھوکہ ہے۔ مسجد مدرسہ کی اپیل کر کے ذاتی استعمال میں لائے۔ اگر سرے سے مسجد مدرسہ ہے ہی نہیں تو زبردست دھوکہ ہوا۔ اگر ہے اور حاصل شدہ رقم خود کھائی تو خیانت ہے جو حرام ہے۔

○ اگر سید۔ ہاشمی۔ علوی۔ عباسی ہے تو زکوٰۃ لینے کے لئے اپنے کو نہ چھپائے اور نہ ہی وصول کرے۔ اگرچہ ضرورت کے مطابق ان ہدایات کی روشنی میں سوال کو مفتیان نے جائز کہا تاہم سوال نہ کرنا اولیٰ ہے۔ افضل ہے۔ بہتر ہے۔

وصلی اللّٰہ علیٰ حبیبہٖ محمد و آلہٖ وصحبہٖ وسلم

Marfat.com

چند قرآنی دُعائیں

اس عنوان پر قرآنِ مقدس میں ایک سو سے زائد دعائیں وارد ہیں اس عنوان سے دلچسپی رکھنے والے حضرات کے لئے ان دعاؤں میں سے چند درج ذیل ہیں۔

قبولِ خدمات کی دُعا

○ حضور سیدنا خلیل علیہ السلام نے بارگاہِ قدس میں کئی دعائیں کیں جنہیں قرآن مقدس نے بیان فرمایا۔

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

رَبَّنَا تَقَبَّلۡ مِنَّا اِنَّكَ اَنۡتَ السَّمِیۡعُ الۡعَلِیۡمُ

تعمیر کعبہ شریف مکمل ہو جانے کے بعد عرض کی۔

"اے ہمارے پروردگار (ہم باپ بیٹا) کی یہ معمولی سی خدمت قبول فرما بیشک تو سننے اور جاننے والا ہے۔"

○

بعثتِ نبوی کی دُعا

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

رَبَّنَا وَابۡعَثۡ فِیۡہِمۡ رَسُوۡلًا مِّنۡہُمۡ یَتۡلُوۡا عَلَیۡہِمۡ اٰیٰتِكَ

Marfat.com

وَيُعَلِّمُهُمُ الْكِتٰبَ وَالْحِكْمَةَ وَيُزَكِّيْهِمْ اِنَّكَ اَنْتَ الْعَزِيْزُ الْحَكِيْمُ (البقرہ)

سیدنا خلیل علیہ السلام نے انسانیت کی حالتِ زار کا مشاہدہ کرکے عرض کی "اے ہمارے پروردگار ان میں ایک رسول بھیج جو انہیں میں سے ہو جو تیری آیات تلاوت فرمائے انہیں تیری کتاب اور پختہ علم سکھائے اور انہیں صاف ستھرا فرما دے بیشک تو غالب حکمت والا ہے۔"

وصلی اللہ تعالیٰ علیٰ حبیبہٖ محمد و آلہٖ وصحبہٖ وسلم

اہلِ مکہ کے امن اور رزق کی دُعا

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

وَاِذْ قَالَ اِبْرٰهِيْمُ رَبِّ اجْعَلْ هٰذَا بَلَدًا اٰمِنًا وَّارْزُقْ اَهْلَهٗ مِنَ الثَّمَرٰتِ (البقرہ)

ابراہیم علیہ السلام نے عرض کی "اے پروردگار اس شہر (مکہ) کو امن والا بنا دے اور اہلِ مکہ کو پھلوں سے رزق عطا فرما۔"

اس دعا کا نتیجہ ہے کہ آج حرم مکہ میں امن بھی ہے اور پھلوں کی فراوانی کا یہ عالم ہے کہ بے موسم پھل ملتے ہیں۔

وصلی اللہ تعالیٰ علیٰ حبیبہٖ محمد و آلہٖ وصحبہٖ وسلم

تابع فرمان رہنے کی دُعا

Marfat.com

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

رَبَّنَا وَاجْعَلْنَا مُسْلِمَیْنِ لَکَ وَمِنْ ذُرِّیَّتِنَآ اُمَّۃً مُّسْلِمَۃً لَّکَ ۔ (البقرہ)

"اے ہمارے پروردگار ہمیں اپنے حضور گردن جھکائے رکھنے والا بنا اور ہماری اولاد میں سے ایک امت جو تیری فرمانبردار ہو"۔

وصلی اللہ تعالیٰ علیٰ حبیبہ محمد و آلہ وصحبہ وسلم

دین و دُنیا کی جامع دُعا

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

رَبَّنَآ اٰتِنَا فِی الدُّنْیَا حَسَنَۃً وَّفِی الْاٰخِرَۃِ حَسَنَۃً وَّقِنَا عَذَابَ النَّارِ (البقرہ)

"اے ہمارے پروردگار ہمیں دنیا و آخرت میں بھلائی دے اور جہنم کے عذاب سے بچالے"۔

وصلی اللہ تعالیٰ علیٰ حبیبہ محمد و آلہ وصحبہ وسلم

صبر و استقامت کی دُعا

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

رَبَّنَآ اَفْرِغْ عَلَیْنَا صَبْرًا وَّثَبِّتْ اَقْدَامَنَا وَانْصُرْنَا عَلَی الْقَوْمِ الْکٰفِرِیْنَ ۔

Marfat.com

"اے ہمارے پروردگار ہم پر صبر انڈیل دے اور ہمیں ثابت قدمی عطا فرما اور کافروں پر ہماری مدد فرما۔"

وصلی اللہ تعالیٰ علیٰ حبیبہٖ محمد و آلہٖ وصحبہٖ وسلم

معافی بخشش اور رحم کی دُعا

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

رَبَّنَا لَا تُؤَاخِذْنَا إِنْ نَسِيْنَا أَوْ أَخْطَأْنَا رَبَّنَا وَلَا تَحْمِلْ عَلَيْنَا إِصْرًا كَمَا حَمَلْتَهٗ عَلَى الَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِنَا رَبَّنَا وَلَا تُحَمِّلْنَا مَا لَا طَاقَةَ لَنَا بِهٖ وَاعْفُ عَنَّا وَاغْفِرْ لَنَا وَارْحَمْنَا أَنْتَ مَوْلٰنَا فَانْصُرْنَا عَلَى الْقَوْمِ الْكٰفِرِيْنَ۔

"اے ہمارے پروردگار ہماری غلطیوں، کوتاہیوں اور بھول پر گرفت نہ فرما۔ اے ہمارے رب ہم پر ایسا بوجھ نہ ڈال جیسا پہلوں پر ڈالا تھا۔ اے ہمارے رب ہم پر وہ بوجھ نہ ڈال جسے ہم اٹھا ہی نہ سکیں ہمیں معاف کر دے۔ ہم پر رحم فرما تو ہمارا مولا ہے ہمیں کفار پر غلبہ دے۔"

وصلی اللہ تعالیٰ علیٰ حبیبہٖ محمد و آلہٖ وصحبہٖ وسلم

ہدایت پر رہنے کی دُعا

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

Marfat.com

رَبَّنَا لَا تُزِغْ قُلُوْبَنَا بَعْدَ اِذْ هَدَيْتَنَا وَهَبْ لَنَا مِنْ لَّدُنْكَ رَحْمَةً اِنَّكَ اَنْتَ الْوَهَّابُ۔ (آلِ عمران)

"اے ہمارے پروردگار ہدایت دینے کے بعد ہمارے دلوں کو ٹیڑھا نہ کرنا اپنی طرف سے رحمت سے نواز لے بیشک تُو عطا فرمانے والا ہے"۔

وصلی اللہ تعالیٰ علیٰ حبیبہٖ محمّد و آلہٖ وصحبہٖ وسلّم

گناہوں کی معافی کی دُعا

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

رَبَّنَا اِنَّنَا اٰمَنَّا فَاغْفِرْ لَنَا ذُنُوْبَنَا وَقِنَا عَذَابَ النَّارِ

"اے ہمارے پروردگار ہم تیری ذات پر ایمان لائے ہمارے گناہ معاف فرما اور ہمیں جہنم سے بچا"۔

وصلی اللہ تعالیٰ علیٰ حبیبہٖ محمّد و آلہٖ وصحبہٖ وسلّم

صالح اولاد کی دُعا

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

رَبِّ هَبْ لِيْ مِنْ لَّدُنْكَ ذُرِّيَّةً طَيِّبَةً اِنَّكَ سَمِيْعُ الدُّعَآءِ

زکریا علیہ السلام نے بارگاہِ قدس میں عرض کی۔ (آلِ عمران)

"اے اللہ مجھے اپنی طرف سے صاف ستھری اولاد عطا فرما تو دعاؤں کو سنتا ہے"۔ وصلی اللہ تعالیٰ علیٰ حبیبہٖ محمّد و آلہٖ وصحبہٖ وسلّم

Marfat.com

حق کے ساتھ چلنے کی دُعا

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

رَبَّنَآ اٰمَنَّا بِمَآ اَنْزَلْتَ وَاتَّبَعْنَا الرَّسُوْلَ فَاكْتُبْنَا مَعَ الشّٰهِدِيْنَ. (آل عمران)

"اے ہمارے پروردگار جو کچھ تو نے اتارا اس پر ایمان لے آئے اور رسول صلی اللہ علیہ وسلم کے تابع ہوئے ہمیں حق پر گواہی دینے والوں میں لکھ لے"۔ وصلی اللہ تعالیٰ علی حبیبہ محمد و آلہ وصحبہ وسلم

ثابت قدمی کی دُعا

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

رَبَّنَا اغْفِرْ لَنَا ذُنُوْبَنَا وَاِسْرَافَنَا فِيْٓ اَمْرِنَا وَثَبِّتْ اَقْدَامَنَا وَانْصُرْنَا عَلَى الْقَوْمِ الْكٰفِرِيْنَ. (آل عمران)

"اے ہمارے رب ہمارے گناہوں کو معاف فرمادے، ہمارے کاموں میں جو زیادتیاں ہوئیں ان سے درگزر فرما اور ہمارے قدم جما دے اور کافروں پر فتح عطا فرما"۔

وصلی اللہ تعالیٰ علیٰ حبیبہ محمد وعلیٰ آلہ وصحبہ وسلم

Marfat.com

نیکیوں کے ساتھ خاتمہ کی دُعا

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

رَبَّنَا فَاغۡفِرۡ لَنَا ذُنُوۡبَنَا وَ کَفِّرۡ عَنَّا سَیِّاٰتِنَا وَ تَوَفَّنَا مَعَ الۡاَبۡرَارِ

"اے ہمارے پروردگار ہمارے گناہ بخش دے اور ہماری برائیاں مٹا دے اور ہماری موت نیکیوں کے ساتھ فرما"

وصلی اللہ تعالیٰ علیٰ حبیبہ محمد وعلیٰ آلہ وصحبہ وسلم

ظالموں کی بستی سے بچ نکلنے کی دُعا

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

رَبَّنَا اَخۡرِجۡنَا مِنۡ ھٰذِہِ الۡقَرۡیَۃِ الظَّالِمِ اَھۡلُھَا وَاجۡعَلۡ لَّنَا مِنۡ لَّدُنۡکَ وَلِیًّا وَّاجۡعَلۡ لَّنَا مِنۡ لَّدُنۡکَ نَصِیۡرًا۔

"اے اللہ ہمیں اس بستی سے نکال لے جس کے لوگ ظالم ہیں اور ہمیں اپنے پاس سے کوئی حمایتی دے دے اور مددگار عطا فرما دے۔

وصلی اللہ تعالیٰ علیٰ حبیبہ محمد وعلیٰ آلہ وصحبہ وسلم

Marfat.com

کوتاہیوں سے درگزر کی دُعا

بِسمِ اللّٰہِ الرَّحمٰنِ الرَّحِیمِ

رَبَّنَا ظَلَمْنَا اَنْفُسَنَا وَاِنْ لَّمْ تَغْفِرْ لَنَا وَتَرْحَمْنَا لَنَكُوْنَنَّ مِنَ الْخٰسِرِیْنَ۔

"اے پروردگار ہم نے اپنے آپ پر بُرا کیا اگر تو نہ بخشے اور ہم پر رحم نہ کرے تو ہم نقصان والوں میں ہوئے"۔

(یہ دعا حضرت آدم و حوا علیہم السلام نے کی)

وصلی اللہ تعالیٰ علیٰ حبیبہ محمّد و آلہ وصحبہ وسلّم

ظالموں سے بچنے کی دُعا

بِسمِ اللّٰہِ الرَّحمٰنِ الرَّحِیمِ

رَبَّنَا لَا تَجْعَلْنَا فِتْنَةً لِّلْقَوْمِ الظّٰلِمِیْنَ وَنَجِّنَا بِرَحْمَتِكَ مِنَ الْقَوْمِ الْكٰفِرِیْنَ۔

"اے ہمارے پروردگار ہمیں ظالم لوگوں کے لئے آزمائش نہ بنا اور اپنی رحمت فرما کر ہمیں کافروں سے نجات دے"۔

وصلی اللہ تعالیٰ علیٰ حبیبہ محمّد وعلیٰ آلہ وصحبہ وسلّم

Marfat.com

عملِ صالح اور بخشش کی دُعا

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

رَبِّ اجْعَلْنِیْ مُقِیْمَ الصَّلٰوۃِ وَمِنْ ذُرِّیَّتِیْ رَبَّنَا وَتَقَبَّلْ دُعَاءِ رَبَّنَا اغْفِرْ لِیْ وَلِوَالِدَیَّ وَلِلْمُؤْمِنِیْنَ یَوْمَ یَقُوْمُ الْحِسَابُ۔

"اے میرے اللہ مجھے نماز کا پابند بنا اور میری اولاد میں سے اے اللہ دعا قبول فرما اے ہمارے اللہ مجھے معاف کر دے میرے ماں باپ کو معاف کر دے اور ایمان داروں کو معاف فرما دے جس دن حساب ہوگا"۔

وصلی اللہ تعالیٰ علیٰ حبیبہٖ محمد و آلہٖ وصحبہٖ وسلم

شرحِ صدر کی دُعا

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

رَبِّ اشْرَحْ لِیْ صَدْرِیْ وَیَسِّرْ لِیْ اَمْرِیْ وَاحْلُلْ عُقْدَۃً مِّنْ لِّسَانِیْ یَفْقَهُوْا قَوْلِیْ (طٰہٰ)

"اے میرے پروردگار میرے لئے میرا سینہ کھول دے اور میرے لئے میرا کام آسان کر دے اور میری زبان کی گرہ کھول دے کہ وہ میری بات سمجھیں"۔

وصلی اللہ تعالیٰ علیٰ حبیبہٖ محمد و آلہٖ وصحبہٖ وسلم

Marfat.com

اضافۂ علم کی دُعا

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْم

رَبِّ زِدْنِیْ عِلْمًا (طٰہٰ)

"اے میرے پروردگار میرے علم میں اضافہ فرما"

وصلی اللہ تعالیٰ علیٰ حبیبہ محمد و آلہ وصحبہ وسلم

○

اولاد کی دُعا

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْم

رَبِّ لَا تَذَرْنِیْ فَرْدًا وَّ اَنْتَ خَیْرُ الْوَارِثِیْنَ۔

"اے میرے پروردگار مجھے تنہا نہ چھوڑ تو سب سے بہتر وارث ہے۔"

وصلی اللہ تعالیٰ علیٰ حبیبہ محمد و آلہ وصحبہ وسلم

○

شیاطین سے پناہ کی دُعا

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْم

رَبِّ اَعُوْذُبِکَ مِنْ ھَمَزٰتِ الشَّیٰطِیْنِ وَاَعُوْذُبِکَ

رَبِّ اَنْ یَّحْضُرُوْنَ۔ (المؤمنون)

"اے میرے پروردگار شیاطین کے وسوسوں سے تیری پناہ چاہتا ہوں

اور تیری پناہ چاہتا ہوں کہ وہ میرے پاس آئیں"۔

Marfat.com

وصلی اللہ تعالیٰ علیٰ حبیبہ محمد و آلہ وصحبہ وسلم

جہنم سے پناہ کی دعا

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

رَبَّنَا اصْرِفْ عَنَّا عَذَابَ جَهَنَّمَ إِنَّ عَذَابَهَا كَانَ غَرَامًا. (الفرقان)

"اے ہمارے پروردگار ہمیں جہنم سے بچا بیشک اس کا عذاب وبالِ جان ہے۔"

وصلی اللہ تعالیٰ علیٰ حبیبہ محمد و آلہ وصحبہ وسلم

اہلِ خانہ سے سکون کی دعا

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

رَبَّنَا هَبْ لَنَا مِنْ أَزْوَاجِنَا وَذُرِّيَّاتِنَا قُرَّةَ أَعْيُنٍ وَّاجْعَلْنَا لِلْمُتَّقِينَ إِمَامًا. (الفرقان)

"اے ہمارے پروردگار ہماری بیویوں ہماری اولاد سے آنکھوں کی ٹھنڈک عطا فرما اور ہمیں پرہیزگاروں کا پیشوا بنا۔"

وصلی اللہ تعالیٰ علیٰ حبیبہ محمد و آلہ وصحبہ وسلم

حصولِ عزت کی دعا

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

Marfat.com

رَبِّ هَبْ لِیْ حُکْمًا وَّ اَلْحِقْنِیْ بِالصّٰلِحِیْنَ ۔

"اے ہمارے پروردگار مجھے حکم عطا فرما اور مجھے نیکوں سے ملا"۔

وصلی اللہ تعالیٰ علیٰ حبیبہٖ محمّد و آلہٖ وصحبہٖ وسلّم

○

قیامت کی رُسوائی سے پناہ کی دُعا

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

وَلَا تُخْزِنِیْ یَوْمَ یُبْعَثُوْنَ ۔

"قیامت کے دن مجھے رسوا نہ کرنا"

(یہ دُعا حضرت خلیل علیہ السّلام نے کی)

وصلی اللہ تعالیٰ علیٰ حبیبہٖ محمّد و آلہٖ وصحبہٖ وسلم

○

ظالموں پر فتح کی دُعا

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

رَبِّ انْصُرْنِیْ عَلَی الْقَوْمِ الْمُفْسِدِیْنَ ۔ (العنکبوت)

"اے میرے پروردگار فسادی لوگوں پر میری مدد فرما"۔

(یہ دعا حضرت لوط علیہ السّلام نے کی)

وصلی اللہ تعالیٰ علیٰ حبیبہٖ محمّد

وعلیٰ آلہٖ وصحبہٖ وسلّم

○

Marfat.com

شُکر گزار بننے کی دُعا

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

رَبِّ اَوْزِعْنِیْٓ اَنْ اَشْکُرَ نِعْمَتَكَ الَّتِیْٓ اَنْعَمْتَ عَلَیَّ وَعَلٰی وَالِدَیَّ وَاَنْ اَعْمَلَ صَالِحًا تَرْضٰهُ (احقاف)

"اے میرے پروردگار میرے دل میں یہ جذبہ پیدا کر دے کہ تیری دی ہوئی نعمتوں کا شکر ادا کرتا رہوں وہ نعمتیں جو تُو نے مجھ پر فرمائیں اور میرے والدین پر، یہ بھی توفیق دے کہ ایسے اچھے کام کروں جن سے تُو راضی ہو"

وصلی اللہ تعالیٰ علیٰ حبیبہ محمد و آلہ وصحبہ وسلم

○

بدلہ لینے کی دُعا

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

اَنِّیْ مَغْلُوْبٌ فَانْتَصِرْ۔ (القمر)

"میں مغلوب تُو میرا بدلہ لے"

(یہ دعا حضرت نوح علیہ السلام نے کی)

وصلی اللہ تعالیٰ علیٰ حبیبہ محمد و آلہ وصحبہ وسلم

○

نُورِ ایمان کی دُعا

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

Marfat.com

رَبَّنَا اَتْمِمْ لَنَا نُوْرَنَا وَاغْفِرْلَنَا اِنَّكَ عَلٰى كُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ۔ (التحریم)

"اے ہمارے پروردگار ہمارا نور پورا کر دے اور ہمیں بخش دے تو ہر شے پر قادر ہے۔

وصلی اللہ تعالیٰ علیٰ حبیبہ محمد وعلیٰ آلہ وصحبہ وسلم۔

مرحومین ورثا کی دُعا

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

رَبَّنَا اغْفِرْلَنَا وَلِاِخْوَانِنَا الَّذِیْنَ سَبَقُوْنَا بِالْاِیْمَانِ وَلَا تَجْعَلْ فِیْ قُلُوْبِنَا غِلًّا لِّلَّذِیْنَ اٰمَنُوْا رَبَّنَا اِنَّكَ رَءُوْفٌ الرَّحِیْمٌ

"اے ہمارے پروردگار ہمیں بخش دے اور ہمارے ان بھائیوں کو بخش دے جو ہم سے پہلے ایمان لائے اور ہمارے دلوں میں ایمان والوں کی طرف سے کینہ نہ رکھ اے اللہ تو ہی نہایت مہربان ہے۔

وصلی اللہ تعالیٰ علیٰ حبیبہ محمد وآلہ وصحبہ وسلم

جادو اور حسد سے بچنے کی دُعا

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

قُلْ اَعُوْذُ بِرَبِّ الْفَلَقِ مِنْ شَرِّ مَا خَلَقَ وَمِنْ شَرِّ غَاسِقٍ اِذَا وَقَبَ وَمِنْ شَرِّ النَّفّٰثٰتِ فِی الْعُقَدِ وَمِنْ شَرِّ حَاسِدٍ

Marfat.com

اِذَا حَسَدَ

"صبح کے پیدا کرنے والے رب سے پناہ مانگتا ہوں اس کی تمام مخلوق کے شر سے، اندھیرے کے شر سے، ان عورتوں کے شر سے جو گرہوں میں پھونکتی ہیں (جادو کرنے والی) اور حسد کرنے والے کے حسد سے جب وہ حسد کرے۔

وصلی اللہ تعالیٰ علیٰ حبیبہٖ محمّد وآلہ وصحبہٖ وسلم

وسوسہ کے شر سے بچنے کی دُعا

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

قُلْ اَعُوْذُ بِرَبِّ النَّاسِ مَلِكِ النَّاسِ اِلٰهِ النَّاسِ مِنْ شَرِّ الْوَسْوَاسِ الْخَنَّاسِ الَّذِیْ یُوَسْوِسُ فِیْ صُدُوْرِ النَّاسِ مِنَ الْجِنَّةِ وَالنَّاسِ۔

"لوگوں کے رب لوگوں کے بادشاہ لوگوں کے معبود سے اس کے شر سے جو دل میں بُرے خطرات ڈالے وہ جو لوگوں کے دلوں میں وسوسے ڈالتے ہیں جن اور آدمی۔

وصلی اللہ تعالیٰ علیٰ حبیبہٖ محمد وآلہٖ وصحبہٖ وسلم

صحت یابی کی دُعا

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ رَبِّ اَنِّیْ مَسَّنِیَ الضُّرُّ وَاَنْتَ اَرْحَمُ الرّٰحِمِیْنَ

"مجھے تکلیف پہنچی ہے اور تو تمام مہربانوں سے زیادہ مہربان ہے۔"

وصلی اللہ تعالیٰ علیٰ حبیبہٖ محمّد وآلہ وصحبہٖ وسلم

Marfat.com

انوارِ الٰہیہ سے دُھلی زبان کی دُعائیں

صبح کی دُعا

اَللّٰھُمَّ بِكَ اَصْبَحْنَا وَبِكَ اَمْسَيْنَا وَبِكَ نَحْيٰى وَبِكَ نَمُوْتُ وَاِلَيْكَ الْمَصِيْرُ۔

"اے ربِّ قدوس ہم نے تیرے ہی فضل سے صبح کی اور تیرے ہی کرم سے شام کی۔ تیری ہی مرضی سے ہم زندہ ہیں اور تیری ہی مرضی سے فوت ہوں گے اور تیرے پاس قیامت کو لوٹ کر جانا ہے"۔

(یہ دعا حضور صلی اللہ علیہ وسلم صبح ہوتے پڑھتے اور صحابہ کو سکھاتے)

(جمع الفوائد۔ سنن ابی داؤد)

وصلی اللہ تعالیٰ علیٰ حبیبہ محمّد وآلہ وصحبہ وسلم

شام کی دُعا

شام ہوتی تو حضور علیہ الصلوٰۃ والسلام یہ دعا پڑھا کرتے۔

اَللّٰھُمَّ بِكَ اَمْسَيْنَا وَبِكَ اَصْبَحْنَا وَبِكَ نَحْيٰى وَبِكَ نَمُوْتُ وَاِلَيْكَ الْمَصِيْرُ۔

Marfat.com

اے اللہ ہم نے تیرے ہی فضل سے شام کی اور تیرے ہی کرم سے صبح کی تیری ہی مرضی سے زندہ ہیں اور تیری ہی مرضی سے فوت ہوں گے اور تیری طرف لوٹ کر جانا ہے۔ (حصن حصین)

وصلی اللہ تعالیٰ علیٰ حبیبہٖ محمد و آلہ وصحبہٖ وسلم

سوتے وقت کی دعا

حضور سیّد عالم صلی اللہ علیہ وسلم جب سونے کا ارادہ فرماتے تو اس دعا کو پڑھتے۔

اَللّٰھُمَّ قِنِیْ عَذَابَکَ یَوْمَ تُبْعَثُ عِبَادُکَ۔

اے اللہ مجھے قیامت کے دن عذاب سے بچا جب تو سارے بندے زندہ کرے گا۔ (سنن ابی داؤد)

وَصلی اللہ تعالیٰ علیٰ حبیبہٖ محمد و آلہ وصحبہٖ وسلم

سوتے وقت کی دوسری دعا بھی مذکور ہے جسے جامع ترمذی نے نقل کیا وہ یہ ہے۔

اَسْتَغْفِرُ اللّٰہَ الَّذِیْ لَآ اِلٰہَ اِلَّا ھُوَ الْحَیُّ الْقَیُّوْمُ وَ اَتُوْبُ اِلَیْہِ

"میں اللہ سے معافی چاہتا ہوں جس کے بغیر کوئی معبود نہیں وہ حیّ وقیوم ہے اسی کے حضور توبہ کرتا ہوں"۔

(بحوالہ۔ عظیم نبی کی دعائیں)

وصلی اللہ تعالیٰ علیٰ حبیبہٖ محمد وعلیٰ آلہ وصحبہٖ وسلم

Marfat.com

بُری خواب آئے تو یہ دُعا پڑھی جائے

حضور سید عالم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اگر کوئی بُری خواب دیکھے تو تین مرتبہ بائیں طرف تھوک دے اور یہ دعا پڑھے۔

اَعُوْذُ بِاللّٰہِ مِنَ الشَّیْطٰنِ الرَّجِیْمِ وَمِنْ شَرِّ هٰذِهِ الرُّؤْيَا

اللہ تعالیٰ کی پناہ چاہتا ہوں شیطان مردود سے اور اس خواب کے شر سے

وصلی اللہ تعالیٰ علیٰ حبیبہ محمد و آلہ وصحبہ وسلم

سوتے ہوئے ڈرنے کی دُعا

اَعُوْذُ بِكَلِمَاتِ اللّٰهِ التَّامَّةِ مِنْ غَضَبِهٖ وَعِقَابِهٖ وَشَرِّ عِبَادِهٖ وَمِنْ هَمَزَاتِ الشَّيَاطِيْنِ وَاَنْ يَّحْضُرُوْنَ (ابوداؤد)

اللہ تعالیٰ کے کلماتِ تامہ کے واسطہ سے اس کے غضب اور عذاب سے اس کے بندوں کے شر سے اور شیطانی وسوسوں سے پناہ مانگتا ہوں اور اس بات سے شیاطین میرے پاس آئیں اور تنگ کریں۔

وصلی اللہ تعالیٰ علیٰ حبیبہ محمد و آلہ وصحبہ وسلم

سوکر اُٹھنے کی دُعا

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِیْ اَحْيَانَا بَعْدَ مَا اَمَاتَنَا وَاِلَيْهِ النُّشُوْرُ

(بخاری۔ حصن حصین)

Marfat.com

بے حد شکر ہے اس رب ذوالجلال کا جس نے موت (نیند) کے ہمیں زندہ (جگایا) کیا اور اسی کی طرف جانا ہے۔

وصلی اللہ تعالیٰ علیٰ حبیبہ محمد و آلہ وصحبہ وسلم

خدا کے ذمہ میں جانے کی دُعا

○ حضور سید عالم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جو شخص صبح شام یہ دعا تین مرتبہ پڑھ لیا کرے اللہ تعالیٰ نے قیامت کے دن اس بندے کو خوش کرنا اپنے ذمے میں لے لیا ہے۔ دعا یہ ہے۔

رَضِیْتُ بِاللّٰہِ رَبًّا وَّ بِالْاِسْلَامِ دِیْنًا وَّ بِمُحَمَّدٍ نَّبِیًّا۔

(ترمذی شریف)

وَصلی اللہ تعالیٰ علیٰ حبیبہ محمد و آلہ وصحبہ وسلم

آفات سے حفاظت کی دُعا

○ حضور سید عالم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جو شخص اس دُعا کو صبح شام تین تین مرتبہ پڑھ لیا کرے اللہ تعالیٰ کے فضل و کرم سے اسے کوئی نقصان نہیں پہنچے گا اور کسی حادثہ سے دوچار نہیں ہوگا۔ دعا یہ ہے۔

بِسْمِ اللّٰہِ الَّذِیْ لَا یَضُرُّ مَعَ اِسْمِہٖ شَیْءٌ فِی الْاَرْضِ وَلَا فِی السَّمَاءِ وَھُوَ السَّمِیْعُ الْعَلِیْمُ۔

اللہ تعالیٰ کے نام سے جس کے نام کے ساتھ زمین و آسمان کی کوئی چیز

Marfat.com

نقصان نہیں پہنچا سکتی اور وہ سب سننے والا اور جاننے والا ہے۔

وصلی اللہ تعالیٰ علیٰ حبیبہ محمد و آلہ وصحبہ وسلم

غموں سے نجات کی دُعا

حضور سید عالم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جو شخص صبح شام یہ دعا سات مرتبہ پڑھ لے دنیا و آخرت کے غموں سے نجات ہوگی۔ دعا یہ ہے۔

حَسْبِیَ اللّٰہُ لَا اِلٰہَ اِلَّا ھُوَ عَلَیْہِ تَوَکَّلْتُ وَھُوَ رَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِیْمِ (زاد المعاد)

وصلی اللہ تعالیٰ علیٰ حبیبہ محمد و آلہ وصحبہ وسلم

شہادت کی موت

حضور سید عالم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جو شخص روزانہ تین مرتبہ سورہ حشر کی آخری تین آیتیں اور یہ دعا پڑھا کرے اگر اس دن اس کی موت واقع ہوئی تو شہادت کا ثواب ہوگا۔ دعا یہ ہے۔

اَعُوْذُ بِاللّٰہِ السَّمِیْعِ الْعَلِیْمِ مِنَ الشَّیْطٰنِ الرَّجِیْمِ

(کنز العمال)

وَصلی اللہ تعالیٰ علیٰ حبیبہ محمد

وعلیٰ آلہ وصحبہ وبارک وسلم

Marfat.com

زہریلے جانوروں سے بچنے کی دُعا

○ حضور سید عالم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جو شخص صبح شام یہ کلمات پڑھ لیا کرے وہ سانپ بچھو ایسے زہریلے جانوروں کے کاٹنے سے محفوظ رہے گا۔ دعا یہ ہے۔

اَعُوْذُ بِكَلِمَاتِ اللّٰهِ التَّامَّاتِ مِنْ شَرِّ مَا خَلَقَ۔

پناہ مانگتا ہوں اللہ تعالیٰ کے کلمات تامہ کے ذریعہ ہر مخلوق کے شر سے۔ (کنز العمال)

وَصلی اللہ تعالیٰ علیٰ حبیبہ محمّد و آلہ وصحبہ وسلم

○

بلاؤں سے حفاظت کی دُعا

○ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا جس نے صبح کو یہ دعا پڑھ لی دن بھر کی دعاؤں سے محفوظ ہو گیا۔ رات کو پڑھ لی تو رات کی بلاؤں سے محفوظ ہو گیا۔ دعا یہ ہے۔

سُبْحَانَ اللّٰهِ وَبِحَمْدِهٖ لَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ مَا شَاءَ اللّٰهُ كَانَ وَمَا لَمْ يَشَاءْ لَمْ يَكُنْ اَعْلَمُ اِنَّ اللّٰهَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ وَ اَنَّ اللّٰهَ قَدْ اَحَاطَ بِكُلِّ شَيْءٍ عِلْمًا۔

اللہ تعالیٰ ہر عیب سے پاک ہے تمام حمد وثناء بھی اسی کے لئے ہے طاقت و قوت بھی اسی کے لئے ہے اس نے جو چاہا ہو گیا جو نہ چاہا نہ ہوا۔ میرا یقین ہے اللہ تعالیٰ بڑی قدرت والا ہے اور اس کا علم ہر چیز پر محیط ہے

Marfat.com

وصلی اللہ تعالیٰ علیٰ حبیبہ محمد و آلہ وصحبہ وسلم

○

تنگدستی سے بچنے کی دُعا

○ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جو شخص روزانہ سَو مرتبہ یہ کلمات پڑھ لیا کرے اللہ تعالیٰ اسے فاقہ، تنگی، پریشان حالی سے محفوظ فرمائے گا۔ دُعا یہ ہے۔ (الترغیب والترہیب)

لَاحَوْلَ وَلَاقُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰہِ

وصلی اللہ تعالیٰ علیٰ حبیبہ محمد و آلہ وصحبہ وسلم

○

افضل ترین دُعا

○ حضور سید عالم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا دعاؤں میں بہترین دعا یہ ہے۔

اَللّٰھُمَّ ارْحَمْ اُمَّةَ مُحَمَّدٍ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ رَحْمَةً عَامَّةً

"اے اللہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی امت پر رحم فرما۔" (کنز العمال)

وصلی اللہ تعالیٰ علیٰ حبیبہ محمد و آلہ وصحبہ وسلم

○

بیت الخلاء جانے کی دُعا

○ حضور سید عالم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جب کوئی بیت الخلاء

Marfat.com

جائے تو یہ دعا پڑھ لیا کرے۔ اس دعا سے شیطان اور انسان کے درمیان پردہ ہو جاتا ہے۔ دعا یہ ہے۔

بِسْمِ اللّٰهِ اَللّٰهُمَّ اِنِّیْٓ اَعُوْذُبِكَ مِنَ الْخُبُثِ وَالْخَبَائِثِ

(مشکوٰة ۔ حصن)

وصلی اللہ تعالیٰ علیٰ حبیبہ محمد و آلہ وصحبہ وسلم

وضو کے دوران کی دُعا

حضور سید عالم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا وضو کے دوران یہ دعا پڑھی جائے۔

اَللّٰهُمَّ اغْفِرْلِیْ ذَنْبِیْ وَوَسِّعْ لِیْ دَارِیْ وَبَارِكْ لِیْ فِیْ رِزْقِیْ۔

اے اللہ میرے گناہ بخش دے میرے قبر کے گھر کو وسیع فرما اور میرے رزق میں برکت دے۔ (حصن حصین)

وصلی اللہ تعالیٰ علیٰ حبیبہ محمد و آلہ وصحبہ وسلم

غروبِ آفتاب کی دُعا

حضور سید عالم صلی اللہ علیہ وسلم نے ام سلمہ کو فرمایا مغرب کی اذان کے وقت یہ دعا پڑھا کرو۔

اَللّٰهُمَّ هٰذَا اِقْبَالُ لَيْلِكَ وَاِدْبَارُ نَهَارِكَ وَاَصْوَاتُ دُعَاتِكَ فَاغْفِرْلِیْ۔ (حصن حصین)

Marfat.com

اے اللہ تیری رات کے آنے اور دن کے جانے اور تیرے موذنوں کی آوازوں کا وقت ہے تو مجھے بخش دے۔

وصلی اللہ تعالیٰ علیٰ حبیبہ محمد و آلہ وصحبہ وسلم

مسجد میں داخل ہونے کی دُعا

حضور سید عالم صلی اللہ علیہ وسلم مسجد میں داخل ہوتے تو پہلے دایاں پاؤں مبارک مسجد میں رکھتے اور یہ دعا پڑھتے۔

اَللّٰھُمَّ افْتَحْ لِیْ اَبْوَابَ رَحْمَتِكَ۔

اے اللہ میرے لئے اپنی رحمت کے دروازے کھول دے

وصلی اللہ تعالیٰ علیٰ حبیبہ محمد و آلہ وصحبہ وسلم

مسجد سے نکلنے کی دُعا

حضور سید عالم صلی اللہ علیہ وسلم جب مسجد سے باہر نکلتے تو پہلے بایاں پاؤں باہر نکالتے تو یہ دعا پڑھتے۔

اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُكَ مِنْ فَضْلِكَ

اے اللہ میں تجھ سے تیرا فضل طلب کرتا ہوں۔

وصلی اللہ تعالیٰ علیٰ حبیبہ محمد

و آلہ وصحبہ و بارک وسلم

Marfat.com

غم دُور کرنے کی دُعا

حضور سیدِ عالم صلی اللہ علیہ وسلم جب نماز سے فارغ ہوتے تو دایاں ہاتھ سر پر پھیرتے اور یہ دعا پڑھتے۔

بِسْمِ اللّٰهِ الَّذِیْ لَا اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الرَّحْمٰنُ الرَّحِیْمِ اَللّٰهُمَّ اِذْهَبْ عَنِّی الْهَمَّ وَالْحُزْنَ

اللہ تعالیٰ کے نام سے جس کے سوا کوئی معبود نہیں وہ بہت رحم فرمانے والا ہے بہت مہربان ہے اے اللہ مجھ سے رنج وغم کو دور کرنا۔

وصلی اللہ تعالیٰ علیٰ حبیبہ محمد وآلہ وصحبہ وسلم

فوری بخشش کی دُعا

حضور سیدِ عالم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جو شخص فرض نماز کے بعد تین مرتبہ یہ کلمات کہے تو نماز سے فارغ ہو کر اٹھنے سے پہلے اس کے گناہ معاف کر دیئے جاتے ہیں۔ دُعا یہ ہے کلمات یہ ہیں۔

سُبْحٰنَ اللّٰهِ الْعَظِیْمِ وَبِحَمْدِهٖ لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ

وَصلی اللہ تعالیٰ علیٰ حبیبہ محمد وعلیٰ آلہ وصحبہ وبارک وسلم

Marfat.com

فرضوں کے بعد محبوب دُعا

○ حضور سیّد عالم صلی اللہ علیہ وسلم نے حضرت معاذ بن جبل سے فرمایا معاذ میں تجھے وصیت کرتا ہوں فرض نماز کے بعد یہ دعا پڑھا کرو۔

اَللّٰهُمَّ اَعِنِّیْ عَلٰی ذِکْرِکَ وَشُکْرِکَ وَحُسْنِ عِبَادَتِکَ

اے اللہ اپنے ذکر و شکر اور بہتر عبادت ادا کرنے پر میری مدد فرما۔

(ترغیب و ترہیب)

وصلی اللہ تعالیٰ علیٰ حبیبہ محمد و آلہ وصحبہ وسلم

○

سمندر کی جھاگ کے برابر گناہ معاف

○ حضور سیّد عالم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جو شخص فجر کی نماز کے بعد تین مرتبہ یہ دعا پڑھ لے اس کے تمام گناہ معاف ہو جائیں گے وہ سمندر کی جھاگ کے برابر ہی کیوں نہ ہوں۔ دعا یہ ہے۔

اَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ الْعَظِیْمَ الَّذِیْ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الْحَیُّ الْقَیُّوْمُ وَاَتُوْبُ اِلَیْهِ

وصلی اللہ تعالیٰ علیٰ حبیبہ محمد و آلہ وصحبہ وسلم

○

فالج سے نجات کی دُعا

○ حضور سیّد عالم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جو شخص نماز فجر کے بعد

Marfat.com

اس دعا کو تین مرتبہ پڑھ لے اللہ تعالیٰ اپنے فضل و کرم سے کوڑھی پن اور فالج سے محفوظ فرمائے گا دُعا یہ ہے۔

اَللّٰھُمَّ اھْدِنِیْ مِنْ عِنْدِكَ وَ اَفِضْ عَلَیَّ مِنْ فَضْلِكَ وَ اَسْبِغْ عَلَیَّ مِنْ رَّحْمَتِكَ وَ اَنْزِلْ عَلَیَّ مِنْ بَرَکَاتِكَ

اے اللہ مجھے اپنی طرف سے ہدایت دے مجھے اپنا فضل عطا فرما مجھے اپنی رحمت سے ڈھانپ لے مجھ پر اپنی برکتیں نازل فرما۔ (کنز العمال)

وصلی اللہ تعالیٰ علیٰ حبیبہ محمد و آلہ وصحبہ وسلم

نمازِ چاشت کے بعد کی دُعا

○ حضور سید عالم صلی اللہ علیہ وسلم نماز چاشت کے بعد یہ دعا پڑھتے۔

اَللّٰھُمَّ بِكَ اُحَاوِلُ وَ بِكَ اُصَاوِلُ وَ بِكَ اُقَاتِلُ

اے اللہ میں تیرے ہی سہارے سے چلتا ہوں تیرے ہی بھروسہ پر دشمنوں سے لڑتا ہوں اور تیری ہی مدد سے جہاد میں حصّہ لیتا ہوں۔

وصلی اللہ تعالیٰ علیٰ حبیبہ محمد و آلہ وصحبہ وسلم

تنگی سے نجات کی دُعا

○ حضور سید عالم صلی اللہ علیہ وسلم تہجد کے وقت اس دعا کو پڑھا کرتے۔

اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُبِكَ مِنْ ضِیْقِ الدُّنْیَا وَ ضِیْقِ یَوْمَ الْقِیٰمَةِ

Marfat.com

"اے اللہ دنیا اور قیامت کے دن کی تنگی سے تجھ سے پناہ مانگتا ہوں"۔

وصلی اللہ تعالیٰ علیٰ حبیبہ محمّد و آلہ وصحبہ وسلم

گھر سے نکلنے کی دُعا

زاد المیعاد میں ہے حضور سیّدِ عالم صلی اللہ علیہ وسلم جب گھر سے نکلتے تو یہ دعا فرماتے۔

بِسْمِ اللّٰهِ تَوَكَّلْتُ عَلَى اللّٰهِ لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللّٰهِ

"اللہ کے نام سے اللہ پر بھروسہ کرتا ہوں طاقت اور قوت سوائے اللہ کے کوئی نہیں دے سکتا"۔

وصلی اللہ تعالیٰ علیٰ حبیبہ محمّد و آلہ وصحبہ وسلم

گھر میں داخل ہونے کی دُعا

اَللّٰهُمَّ إِنِّيْ أَسْئَلُكَ خَيْرَ الْمَوْلِجِ وَخَيْرَ الْمَخْرَجِ

بِسْمِ اللّٰهِ وَلَجْنَا وَبِسْمِ اللّٰهِ خَرَجْنَا وَعَلَى اللّٰهِ

رَبِّنَا تَوَكَّلْنَا

اے اللہ گھر سے نکلنے اور داخل ہونے کی تجھ سے خیر چاہتا ہوں۔ اللہ کا نام لے کر نکلتے ہیں اسی کا نام لے کر داخل ہوتے ہیں اسی پر بھروسہ ہے۔

وصلی اللہ تعالیٰ علیٰ حبیبہ محمّد و آلہ وصحبہ وسلم

Marfat.com

سفر پر روانگی کی دُعا

○ حضور صلی اللہ علیہ وسلم سفر پر روانہ ہوتے تو یہ دعا پڑھتے۔

اَللّٰھُمَّ بِكَ اَصُوْلُ وَبِكَ اَحُوْلُ وَبِكَ اَسِیْرُ۔

"اے اللہ تیری ہی مدد سے جہاد کرتا ہوں تیری ہی مدد سے پھرتا ہوں تیری ہی مدد سے چلتا ہوں۔

وصلی اللہ تعالیٰ علیٰ حبیبہ محمّد وآلہ وصحبہ وسلم

دوسری دُعا

○ سفر پر روانگی کے موقعہ پر حضور صلی اللہ علیہ وسلم سے یہ دعا بھی منقول ہے۔ حضور فرماتے ہیں سفر پر روانہ ہونے پر یہ دعا پڑھی جائے تو سفر میں برکت ہو، شر سے حفاظت ہو۔ دُعا یہ ہے۔

اٰمَنْتُ بِاللّٰہِ اِعْتَصَمْتُ بِاللّٰہِ تَوَكَّلْتُ عَلَى اللّٰہِ لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰہِ

میں اللہ پر ایمان لایا اُسی سے حفاظت چاہی اللہ پر بھروسہ کیا ہر طاقت قوت اُسی سے ہے۔

وصلی اللہ تعالیٰ علیٰ حبیبہ محمّد وآلہ وصحبہ وسلم

○

سوار ہونے کی دُعا

○ حضور سیّد عالم صلی اللہ علیہ وسلم جب سوار ہوتے تو یہ دُعا پڑھتے۔

Marfat.com

سُبْحَانَ الَّذِیْ سَخَّرَ لَنَا ھٰذَا وَمَا کُنَّا لَہٗ مُقْرِنِیْنَ
وَاِنَّا اِلٰی رَبِّنَا لَمُنْقَلِبُوْنَ۔

پاک ذات ہے وہ جس نے اسے ہمارے تابع کیا اور ہم از خود اسے قابو میں نہ لا سکتے تھے اور ہمیں اللہ کی طرف لوٹ کر جانا ہے۔

وصلی اللہ تعالیٰ علیٰ حبیبہ محمد و آلہ وصحبہ وسلم

کسی کو رخصت کرنے کی دُعا

حضور صلی اللہ علیہ وسلم جب کسی کو رخصت فرماتے تو یہ دعا پڑھتے۔

اَسْتَوْدِعُ اللّٰہَ دِیْنَکَ وَاَمَانَتَکَ وَخَوَاتِیْمَ عَمَلِکَ

تیرے دین و امانت داری اور تیرے عمل کے انجام کو اللہ کے سپرد کرتا ہوں۔

وصلی اللہ تعالیٰ علیٰ حبیبہ محمد و آلہ وصحبہ وسلم

بحری سفر کی دُعا

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

بِسْمِ اللّٰہِ مَجْرٖھَا وَمُرْسٰھَا اِنَّ رَبِّیْ لَغَفُوْرٌ رَّحِیْمٌ
وَمَا قَدَرُوا اللّٰہَ حَقَّ قَدْرِہٖ وَالْاَرْضُ جَمِیْعًا قَبْضَتُہٗ
یَوْمَ الْقِیٰمَۃِ وَالسَّمٰوٰتُ مَطْوِیّٰتٌ بِیَمِیْنِہٖ سُبْحَانَ
اللّٰہِ وَتَعَالٰی عَمَّا یُشْرِکُوْنَ

Marfat.com

نوٹ:۔ یہ دعا دراصل قرآنی دعاؤں میں شامل ہے۔

وصلی اللہ تعالیٰ علیٰ حبیبہ محمد و آلہ وصحبہ وسلم

کھانے کے بعد کی دُعا

حضور سیدِ عالم صلی اللہ علیہ وسلم کھانا تناول فرمانے کے بعد یہ دُعا فرمایا کرتے۔

اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ الَّذِیْ اَطْعَمَنَا وَسَقَانَا وَجَعَلَنَا مِنَ الْمُسْلِمِیْنَ

تمام تعریفیں اس اللہ کے لئے ہیں جس نے ہمیں کھانے پینے کو دیا اور مسلمان بنایا۔

وصلی اللہ تعالیٰ علیٰ حبیبہ محمد و آلہ وصحبہ وسلم

کھانا کھلانے والے کے لئے دُعا

حضور سیدِ عالم صلی اللہ علیہ وسلم ایک صحابی کے ہاں مہمان ہوئے آپ کھانا تناول فرما کر جانے لگے تو صاحبِ خانہ صحابی نے عرض کی حضور ہمارے لئے دعا فرمائیں تو آپ نے یہ دعا فرمائی۔

اَللّٰھُمَّ بَارِکْ لَھُمْ فِیْمَا رَزَقْتَھُمْ وَاغْفِرْ لَھُمْ وَارْحَمْھُمْ

"اے اللہ جو کچھ تو نے انہیں رزق دیا ہے اس میں برکت فرما انہیں معاف فرما ان پر رحم فرما۔"

وصلی اللہ تعالیٰ علیٰ حبیبہ محمد و آلہ وصحبہ وسلم

Marfat.com

پانی پینے کے بعد کی دُعَا

○ حضور سید عالم صلی اللہ علیہ وسلم جب پانی نوش فرماتے تو یہ دعائیہ کلمات طیبات پڑھتے۔

اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ الَّذِیْ سَقَانَا عَذْبًا فُرَاتًا بِرَحْمَتِہٖ وَلَمْ یَجْعَلْہُ مِلْحًا اُجَاجًا بِذُنُوْبِنَا۔

"تمام تعریفیں ہیں اس خدائے ذوالجلال کو جس نے ہمیں اپنی رحمت سے پیاس بجھانے والا پانی پلایا اور ہمارے گناہوں کی وجہ سے اسے کھاری کڑوا نہیں بنایا۔"

وصلی اللہ تعالیٰ علیٰ حبیبہ محمد وآلہ وصحبہ وسلم

○

علمِ نافع کی دُعَا

○ حضور صلی اللہ علیہ وسلم زمزم شریف پی کر یہ دعا فرمایا کرتے۔

اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُکَ عِلْمًا نَافِعًا وَّرِزْقًا وَّاسِعًا وَّشِفَاءً مِّنْ کُلِّ دَاءٍ

اے اللہ میں تجھ سے فائدہ مند علم کا سوال کرتا ہوں، رزق کی کشادگی اور بیماری سے نجات مانگتا ہوں۔ (حصن حصین)

وصلی اللہ تعالیٰ علیٰ حبیبہ محمد وآلہ وصحبہ وسلم

○

Marfat.com

چاند دیکھنے کی دُعا

جب نیا چاند نظر آتا تو حضور صلی اللہ علیہ وسلم اَللّٰہُ اَکْبَرُ فرماتے اور یہ دعا پڑھتے۔

اَللّٰھُمَّ اَھِلَّہٗ عَلَیْنَا بِالْیُمْنِ وَ الْاِیْمَانِ وَ السَّلَامَۃِ وَالْاِسْلَامِ وَ التَّوْفِیْقِ لِمَا تُحِبُّ وَ تَرْضٰی رَبِّیْ وَ رَبُّکَ اللّٰہ

اے اللہ تعالیٰ چاند کو ہم پر برکت، ایمان، سلامتی اور اسلام کے ساتھ طلوع رکھ، ان اعمال کی توفیق کے ساتھ رکھ جو تجھے پسند ہیں اے چاند میرا اور تیرا رب اللہ ہے۔ (زاد المعاد)

وصلی اللہ تعالیٰ علیٰ حبیبہ محمد و آلہ وصحبہ وسلم

روزہ رکھنے کی دُعا

بِصَوْمِ الْیَوْمِ نَوَیْتُ مِنْ شَھْرِ رَمَضَانَ

میں نے رمضان المبارک کے مہینے میں آج کے روزہ کی نیت کی۔

وصلی اللہ تعالیٰ علیٰ حبیبہ محمد و آلہ وصحبہ وسلم

روزہ افطار کی دُعا

اَللّٰھُمَّ لَکَ صُمْتُ وَعَلٰی رِزْقِکَ اَفْطَرْتُ۔

اے اللہ میں نے تیرے لئے روزہ رکھا اور تیرے رزق پر افطار کیا

Marfat.com

دوسری جگہ ان الفاظ کی زیادتی ہے۔

وَبِكَ آمَنْتُ وَعَلَيْكَ تَوَكَّلْتُ

اور تجھ پر ایمان لایا اور تجھ پر ہی بھروسہ کیا۔

وصلی اللہ تعالیٰ علیٰ حبیبہ محمد وآلہ وصحبہ وسلم

○

شبِ قدر کی دُعا

اَللّٰهُمَّ اِنَّكَ عَفُوٌّ تُحِبُّ الْعَفْوَ فَاعْفُ عَنِّيْ (ترمذی)

اے اللہ بے شک تو مہربانی فرمانے والا ہے معافی کو پسند کرتا ہے پس مجھے معاف فرما۔

وصلی اللہ تعالیٰ علیٰ حبیبہ محمد وآلہ وصحبہ وسلم

○

آئینہ دیکھنے کی دُعا

○ حضور سید عالم صلی اللہ علیہ وسلم آئینہ دیکھتے تو یہ کلمات طیبات فرماتے۔

اَللّٰهُمَّ حَسَّنْتَ خَلْقِيْ فَحَسِّنْ خُلُقِيْ

"اے اللہ تو نے میری صورت اچھی بنائی ہے میرے اخلاق کو بھی بہتر بنا دے"

وصلی اللہ تعالیٰ علیٰ حبیبہ محمد وآلہ وصحبہ وسلم

○

Marfat.com

نیا لباس پہننے کی دُعا

○ حضور سیدِ عالم صلی اللہ علیہ وسلم نیا لباس پہننے والے کو اس دعا کی ترغیب دلاتے۔

اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ الَّذِیْ کَسَانِیْ مَا اُوَارِیْ بِہٖ عَوْرَتِیْ وَاَتَجَمَّلُ بِہٖ فِیْ حَیَاتِیْ (جمع الفوائد)

تمام تعریفیں اس خدائے ذوالجلال کے لئے ہیں جس نے مجھے وہ لباس عطا فرمایا جس سے میں اپنی پردہ داری کرتا ہوں اور وہ میرے حسن و جمال کا باعث بنتا ہے۔

وصلی اللہ تعالیٰ علیٰ حبیبہٖ محمد وآلہٖ وصحبہٖ وسلم

○

محفل ختم ہونے پر دُعا

○ حضور سیدِ عالم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا محفل ختم ہونے پر یہ دعا پڑھ لی جائے کہ دورانِ محفل کوئی غیر صحیح بات ہونے پر معافی کا باعث بن سکے گی۔ دُعا یہ ہے۔

سُبْحَانَکَ اللّٰھُمَّ وَبِحَمْدِکَ اَشْھَدُ اَنْ لَّا اِلٰہَ اِلَّا اَنْتَ اَسْتَغْفِرُکَ وَاَتُوْبُ عَلَیْکَ۔

اے اللہ تیری حمد و تقدیس کہتا ہوں۔ معبودِ برحق صرف تو ہی ہے۔ تجھ سے گناہوں کی معافی چاہتا ہوں اور تیرے حضور توبہ کرتا ہوں۔

وصلی اللہ تعالیٰ علیٰ حبیبہٖ محمد وآلہٖ وصحبہٖ وسلم

Marfat.com

بیوی گھر لانے کی دُعا

○ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جب نکاح کر کے بیوی لائے تو یہ دُعا پڑھے برکت ہوگی۔

اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُكَ مِنْ خَیْرِهَا وَخَیْرَ مَاجَبَلْتَهَا عَلَیْهِ وَاَعُوْذُبِكَ مِنْ شَرِّهَا وَشَرِّ مَا جَبَلْتَهَا عَلَیْهِ (زاد المعاد)

اے اللہ میں تجھ سے اس کی بھلائی اور اس کی فطرتی خیر کا سوال کرتا ہوں اس کے اور اس کی فطرت کے شر سے پناہ مانگتا ہوں۔

وَصلی اللہ تعالیٰ علیٰ حبیبہ محمّد وآلہ وصحبہ وسلّم

○

میاں بیوی کے ملنے کی دُعا

○ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جب میاں بیوی ملیں تو یہ دعا پڑھ لی جائے تو اولاد شیطان کے شر سے محفوظ رہے گی۔ دُعا یہ ہے۔

بِسْمِ اللّٰهِ اَللّٰهُمَّ جَنِّبْنَا الشَّیْطٰنَ وَجَنِّبِ الشَّیْطٰنَ مَارَزَقْتَنَا۔

اے اللہ ہمیں شیطان کے شر سے بچا اور جو اولاد بخشے اسے بھی بچا (مشکوٰۃ)

وصلی اللہ تعالیٰ علیٰ حبیبہ محمّد وآلہ وصحبہ وسلم

○

بارش کی دُعا

○ حضرت جابر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے بارش

Marfat.com

کے لئے اس طرح دعا فرمائی۔

اَللّٰھُمَّ اسْقِنَا غَیْثًا مُغِیْثًا مَرِیْئًا مُرِیْعًا نَافِعًا غَیْرَ ضَارٍ عَاجِلٍ غَیْرَ آجِلٍ

اے اللہ تعالیٰ ہمیں ایسی بارش عطا فرما جو خوشگوار ہو، نفع بخش ہو، ضرر نہ پہنچائے، جلدی برسے دیر نہ لگائے۔

○ کبھی یہ دُعا بھی فرماتے۔

اَللّٰھُمَّ اسْقِ عِبَادَکَ وَبَھِیْمَتَکَ وَانْشُرْ رَحْمَتَکَ وَاَحْیِ بَلَدَکَ الْمَیِّتَ

اے اللہ اپنے بندوں اپنے چوپائیوں پر بارش برسا اور اپنی رحمت بھیج اور مردہ زمین کو زندگی بخش۔

وصلی اللہ تعالیٰ علیٰ حبیبہ محمد وآلہ وصحبہ وسلم

○

پریشانیوں سے نجات کی دُعا

○ حضور سید عالم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا دکھوں اور پریشانیوں سے محفوظ رہنے اور دشمن سے بچنے کے لئے اس دعا کو پڑھا کرتے۔

اَللّٰھُمَّ اِنَّا نَجْعَلُکَ فِیْ نُحُوْرِھِمْ وَنَعُوْذُبِکَ مِنْ شُرُوْرِھِمْ

اے اللہ ہم تجھ سے دشمنوں کے مقابلہ میں مدد طلب کرتے ہیں اور ان کے شر و فتنہ سے تیری پناہ مانگتے ہیں۔

وصلی اللہ تعالیٰ علیٰ حبیبہ محمد وآلہ وصحبہ وسلم

○

Marfat.com

شدید بارش سے پناہ کی دُعا

○ شدید نقصان دہ بارش کی صورت میں حضور صلی اللہ علیہ وسلم یہ دعا پڑھتے۔

اَللّٰھُمَّ حَوَالَیْنَا وَلَا عَلَیْنَا

اے اللہ ہماری آبادیوں کے اردگرد برسا ہم پہ نہ برسا۔

وصلی اللہ تعالیٰ علیٰ حبیبہ محمد و آلہ وصحبہ وسلم

○

آفاتِ سماوی سے بچنے کی دُعا

○ حضور سید عالم صلی اللہ علیہ وسلم بادلوں کی گرج اور بجلی کی کڑک سنتے تو یہ دُعا فرمایا کرتے۔

اَللّٰھُمَّ لَا تَقْتُلْنَا بِغَضَبِکَ وَلَا تُھْلِکْنَا بِعَذَابِکَ وَعَافِنَا قَبْلَ ذٰلِکَ (جمع الفوائد۔ بحوالہ عظیم نبی کی دعائیں)

اے اللہ ہمیں اپنے غضب سے برباد نہ کر، اپنے عذاب سے ہلاک نہ کر اس سے پہلے ہی ہمیں امن سے نواز لے۔

وصلی اللہ تعالیٰ علیٰ حبیبہ محمد و آلہ وصحبہ وسلم

○

حلِ مشکلات کی دُعا

○ حضور سید عالم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جب کوئی بندہ ان کلمات

Marfat.com

کے ذریعہ اللہ تعالیٰ سے دعا کرتا ہے تو اللہ تعالیٰ اس کی دُعا کو قبول فرماتا ہے۔ کلماتِ طیبات یہ ہیں۔

لَآ اِلٰهَ اِلَّآ اَنْتَ سُبْحٰنَكَ اِنِّیْ كُنْتُ مِنَ الظّٰلِمِیْنَ۔

"اے اللہ تیرے سوا کوئی معبود نہیں تُو پاک ہے میں اپنی جان پر ظلم کرنے والوں میں سے ہوں۔"

وَصلی اللہ تعالیٰ علیٰ حبیبہ محمّد وآلہ وصحبہ وسلم

مصیبت زدہ کو دیکھ کر یہ دُعا پڑھی جائے

○ حضور سیدِ عالم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جب کوئی کسی دُکھی اور مصیبت زدہ انسان کو دیکھے تو یہ دُعا پڑھ لے۔ اللہ تعالیٰ پڑھنے والے کو اس مصیبت سے محفوظ رکھے گا۔

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِیْ عَافَانِیْ مِمَّا ابْتَلَاهُ بِهٖ وَ فَضَّلَنِیْ عَلٰی كَثِیْرٍ مِّمَّنْ خَلَقَ تَفْضِیْلًا۔ (کنز العمال بحوالہ عظیم نبی کی دعائیں)

اللہ تعالیٰ کا شکر ہے جس نے مجھے اس مصیبت سے بچایا جس میں اسے مبتلا کیا اور اس نے بہت سی مخلوق پر مجھے فضیلت بخشی۔

وصلی اللہ تعالیٰ علیٰ حبیبہ محمّد وآلہ وصحبہ وسلم

بیماری سے شفا کی دُعا

○ حضرت عثمان ثقفی فرماتے ہیں میں نے حضور صلی اللہ علیہ وسلم سے

Marfat.com

اپنے جسم کے درد کی شکایت کی۔ آپ نے فرمایا جس حصہ میں تکلیف ہے وہاں ہاتھ رکھ کر تین مرتبہ پڑھو بِسْمِ اللّٰہ پھر سات مرتبہ یہ دُعا پڑھو شفا ہوگی۔ دعا یہ ہے۔

اَعُوْذُ بِاللّٰہِ وَقُدْرَتِہٖ مِنْ شَرِّ مَا اَجِدُ وَاُحَاذِرُ۔

"اللہ تعالیٰ سے اس مصیبت سے پناہ چاہتا ہوں جو مجھے لاحق ہوں اور اس سے بھی جس کا مجھے خطرہ ہے۔"

وَصلی اللہ تعالیٰ علیٰ حبیبہ محمد وآلہ وصحبہ وسلم

قرض سے نجات کی دُعا

ایک شخص نے دربارِ رسالت میں حاضر ہو کر اپنی پریشانی، معاشی بدحالی اور مقروض ہونے کی شکایت کی۔ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا صبح شام یہ دعا پڑھا کرو۔

اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُبِكَ مِنَ الْھَمِّ وَالْحُزْنِ وَاَعُوْذُبِكَ مِنَ الْعِجْزِ وَالْكَسَلِ وَاَعُوْذُبِكَ مِنَ الْجُبْنِ وَالْبُخْلِ وَاَعُوْذُبِكَ مِنْ غَلَبَةِ الدَّیْنِ وَقَھْرِ الرِّجَالِ (مشکوٰۃ)

اے اللہ میں تیری پناہ چاہتا ہوں فکر اور غم سے، تیری پناہ چاہتا ہوں سستی اور بزدلی سے۔ اے اللہ کنجوسی سے پناہ دے اور قرض سے بچالے اور لوگوں کے دباؤ سے محفوظ فرما۔

وَصلی اللہ تعالیٰ علیٰ حبیبہ محمد وآلہ وصحبہ وسلم

Marfat.com

تہجد کے وقت کی دُعا

اَللّٰھُمَّ لَكَ الْحَمْدُ اَنْتَ قَیِّمُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَمَنْ فِیْهِنَّ وَلَكَ الْحَمْدُ اَنْتَ نُوْرُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَمَنْ فِیْهِنَّ وَلَكَ الْحَمْدُ اَنْتَ مَلِكُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ

(بخاری و مسلم)

اے اللہ تیرے ہی لئے حمد ہے تُو ہی زمین و آسمان کا مالک ہے اور ان کے قائم رکھنے والا ہے اور تیری ہی حمد ہے تُو ہی زمین و آسمان کا نور ہے تُو ہی زمین و آسمان کا بادشاہ ہے۔

وصلی اللہ تعالیٰ علیٰ حبیبہ محمد و آلہ وصحبہ وسلم

وضو کے بعد کی دُعا

اَللّٰھُمَّ اجْعَلْنِیْ مِنَ التَّوَّابِیْنَ وَاجْعَلْنِیْ مِنَ الْمُتَطَهِّرِیْنَ

اے اللہ مجھے توبہ کرنے والوں اور پاک رہنے والوں میں شامل فرما۔

وصلی اللہ تعالیٰ علیٰ حبیبہ محمد و آلہ وصحبہ وسلم

دعائے نور

صبح کے وقت یہ دعا پڑھی جائے مسلم شریف میں مذکور ہے۔

Marfat.com

اَللّٰھُمَّ اجْعَلْ فِیْ قَلْبِیْ نُوْرًا وَّفِیْ لِسَانِیْ نُوْرًا وَّاجْعَلْ فِیْ بَصَرِیْ نُوْرًا وَّاجْعَلْ مِنْ خَلْفِیْ نُوْرًا وَّمِنْ اَمَامِیْ نُوْرًا وَّاجْعَلْ مِنْ فَوْقِیْ نُوْرًا وَّمِنْ تَحْتِیْ نُوْرًا اَللّٰھُمَّ اَعْطِنِیْ نُوْرًا

اے اللہ میرے دل میں نور کر دے میری زبان میں نور کر دے، میری قوتِ سماعت میں نور کر دے، میری بینائی میں نور کر دے، میرے آگے نور کر دے میرے پیچھے نور کر دے، میرے اوپر نور کر دے میرے نیچے نور کر دے، اے اللہ مجھے نور عطا فرما دے۔

وصلی اللہ تعالیٰ علیٰ حبیبہ محمد و آلہ وصحبہ وسلم

حاجت پوری ہونیکی دُعا

حضرت عطاء ابن ابی رباح فرماتے ہیں مجھے یہ حدیث شریف پہنچی ہے حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جو شخص صبح کو سورۃ یٰسین پڑھ لے (شام تک) اس کی تمام حاجات پوری ہوں گی۔ (مشکوٰۃ)

وصلی اللہ تعالیٰ علیٰ حبیبہ محمد و آلہ وصحبہ وسلم

تکلیف سے بچنے کی دُعا

امام ترمذی نے نقل کیا ہے حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جو شخص صبح شام تین تین مرتبہ سورہ اخلاص قُلْ ھُوَ اللّٰہُ اَحَدٌ، سورۃ

Marfat.com

قُلْ اَعُوْذُ بِرَبِّ الْفَلَقِ ، قُلْ اَعُوْذُ بِرَبِّ النَّاسِ پڑھ لے تو یہ اسے ہر تکلیف کے لئے کافی ہیں۔

وصلی اللہ تعالیٰ علیٰ حبیبہ محمّد و آلہ وصحبہ وسلم

سیّدہ فاطمۃ الزہرا کی دُعا

حضور سیّد عالم صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنی صاحبزادی سیّدہ فاطمۃ الزہرا رضی اللہ عنہا کو اس دُعا کے پڑھنے کی تلقین فرمائی کہ اسے صبح شام پڑھا کریں۔ دُعا یہ ہے۔

يَا حَيُّ يَا قَيُّوْمُ بِرَحْمَتِكَ اَسْتَغِيْثُ اَصْلِحْ لِيْ شَانِيْ كُلَّهٗ وَلَا تَكِلْنِيْ اِلٰى نَفْسِيْ طَرْفَةَ عَيْنٍ۔

اے وہ ذات گرامی جو زندہ ہے اور سب کو قائم رکھے ہوئے ہے آپ کی رحمت کے واسطہ سے آپ سے فریاد کرتا ہوں آپ میرے سارے حالات درست فرمادیں اور مجھے پلک جھپکنے کے برابر بھی میرے نفس کے سپرد نہ فرمانا۔

وصلی اللہ تعالیٰ علیٰ حبیبہ محمّد و آلہ وصحبہ وسلم

نیند نہ آئے تو یہ دُعا پڑھے

اَللّٰهُمَّ غَارَتِ النُّجُوْمُ وَهَدَأَتِ الْعُيُوْنُ وَاَنْتَ حَيٌّ قَيُّوْمٌ لَا تَاْخُذُكَ سِنَةٌ وَّلَا نَوْمٌ يَا حَيُّ يَا قَيُّوْمُ

Marfat.com

اَهۡدِءۡ لَیۡلِیۡ وَ اَنِمۡ عَیۡنِیۡ

اے اللہ ستارے دُور چلے گئے اور آنکھوں نے آرام لیا اور تُو زندہ ہے اور قائم رکھنے والا ہے تجھے نہ اونگھ آتی ہے نہ نیند اے حیّ و قیوم رات کو مجھے آرام دے اور میری آنکھ کو سلا دے۔

وصلی اللہ تعالیٰ علیٰ حبیبہ محمد و آلہ وصحبہ وسلم

اذان ختم ہونے پر دُعا

اَللّٰھُمَّ رَبَّ ھٰذِہِ الدَّعۡوَۃِ التَّامَّۃِ وَ الصَّلٰوۃِ الۡقَائِمَۃِ اٰتِ مُحَمَّدَنِ الۡوَسِیۡلَۃَ وَ الۡفَضِیۡلَۃَ وَابۡعَثۡہُ مَقَامًا مَّحۡمُوۡدَنِ الَّذِیۡ وَعَدۡتَّہٗ اِنَّکَ لَا تُخۡلِفُ الۡمِیۡعَادَ۔

اے اللہ اس پورے اعلان کے رب اور قائم ہونے والی نماز کے رب محمد صلی اللہ علیہ وسلم کو وسیلہ عطا فرما (جو جنت کا درجہ ہے) اور اُن کو فضیلت عطا فرما اور اُن کو مقامِ محمود پر پہنچا جس کا تُو نے اُن سے وعدہ فرمایا ہے بیشک تُو وعدے کے خلاف نہیں کرتا (مشکوٰۃ)

خدا کے غضب سے بچنے کی دُعا

حصن حصین کے حوالہ سے یہ دعا شریف نقل کی گئی ہے۔

اَللّٰھُمَّ اِنِّیۡ اَعُوۡذُ بِرِضَاکَ مِنۡ سَخَطِکَ وَ بِمُعَافَاتِکَ مِنۡ عُقُوۡبَتِکَ وَ اَعُوۡذُ بِکَ مِنۡکَ لَا اُحۡصِیۡ ثَنَاءً عَلَیۡکَ

Marfat.com

كَمَا أَثْنَيْتَ عَلٰى نَفْسِكَ

اے اللہ تعالیٰ میں تیری رضا کے ساتھ تیرے غضب سے پناہ چاہتا ہوں اور تیرے درگزر کے وسیلہ سے تیرے عذاب سے پناہ چاہتا ہوں، تیرے ہی ذریعہ تجھ سے معافی چاہتا ہوں اور تیری تعریف نہیں کر پایا جیسا کہ تُو نے اپنی ذات کا ذکر کیا ہے۔

وصلی اللہ تعالیٰ علیٰ حبیبہ محمد و آلہ وصحبہ وسلم

دس درجے بلند ہونے کی دُعا

مشکوٰۃ شریف میں بہ روایت احمد حدیث پاک منقول ہے۔ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جو شخص فجر اور مغرب کے بعد دس مرتبہ یہ دعا پڑھ لیا کرے تو اس کے نامۂ اعمال میں ہر مرتبہ دس نیکیاں لکھی جائیں گی، دس گناہ مٹا دیئے جائیں گے، دس درجے بلند کر دیئے جائیں گے دُعا یہ ہے۔

لَا إِلٰهَ إِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِيْكَ لَهٗ لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ بِيَدِهِ الْخَيْرُ يُحْيِيْ وَيُمِيْتُ وَهُوَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ

وصلی اللہ تعالیٰ علیٰ حبیبہ محمد و آلہ وصحبہ وسلم

سفر سے واپسی کی دُعا

Marfat.com

آئِبُوْنَ تَائِبُوْنَ عَابِدُوْنَ لِرَبِّنَا حَامِدُوْنَ۔

ہم لوٹنے والے ہیں توبہ کرنے والے ہیں اللہ کی بندگی کرنے والے ہیں اپنے رب کی حمد کرنے والے ہیں۔

حضور صلی اللہ علیہ وسلم جمعرات کے دن سفر پہ روانہ ہونے کو پسند فرماتے تھے (بخاری) واپسی پر چاشت کے وقت شہر میں داخل ہونا پسند فرماتے پھر مسجد میں جاکر دو رکعت نفل ادا فرماتے پھر گھر تشریف لے جاتے۔

وصلی اللہ تعالیٰ علیٰ حبیبہ محمد و آلہ وصحبہ وسلم

طواف کی دُعا

سُبْحَانَ اللّٰہِ وَالْحَمْدُ لِلّٰہِ وَلَا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ وَاللّٰہُ اَکْبَرُ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّۃَ اِلَّا بِاللّٰہِ

سیدنا ابوہریرہ فرماتے ہیں حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جس نے طواف کیا اور یہ دعا پڑھتا رہا تو اس کے دس گناہ معاف کر دیئے جائیں گے، دس نیکیاں لکھی جائیں گی اور دس درجات بلند ہوں گے۔

وصلی اللہ تعالیٰ علیٰ حبیبہ محمد و آلہ وصحبہ وسلم

جانکنی کی شدت سے بچنے کی دُعا

اَللّٰھُمَّ اَعِنِّیْ عَلٰی غَمَرَاتِ الْمَوْتِ وَسَکَرَاتِ الْمَوْتِ

اے اللہ تعالیٰ موت کی سختی میں میری مدد کرنا۔

Marfat.com

جب موت قریب محسوس ہو تو یہ پڑھا جائے۔

اَللّٰھُمَّ اغْفِرْلِیْ وَارْحَمْنِیْ وَالْحِقْنِیْ بِالرَّفِیْقِ الْاَعْلٰی

اے اللہ مجھے بخش دے اور مجھ پر رحم فرما اور مجھے اوپر والے ساتھیوں میں پہنچا دے۔

وصلی اللہ تعالیٰ علیٰ حبیبہ محمد و آلہ وصحبہ وسلم

بد نظری سے بچنے کی دُعا

اُعِیْذُکَ بِکَلِمَاتِ اللّٰہِ التَّامَّۃِ مِنْ کُلِّ شَیْطَانٍ وَّھَامَّۃٍ وَمِنْ کُلِّ عَیْنٍ لَّامَّۃٍ

پورے کلمات کے ساتھ تیری ذات سے پناہ چاہتا ہوں ہر شیطان سے ہر موذی جانور سے ہر بد نظری سے پناہ چاہتا ہوں۔

وصلی اللہ تعالیٰ علیٰ حبیبہ محمد و آلہ وصحبہ وسلم

کسی بستی شہر میں داخل ہونے کی دُعا

اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُکَ خَیْرَ ھٰذِہِ الْقَرْیَۃِ وَخَیْرَ مَا جُبِلَتْ عَلَیْھَا وَاَعُوْذُبِکَ مِنْ شَرِّ ھٰذِہِ الْقَرْیَۃِ وَشَرِّ مَا جُبِلَتْ عَلَیْھَا۔

اے اللہ تجھ سے اس بستی کی خیر مانگتا ہوں اور جس پر اس کی بنیاد ہوئی اس کی خیر چاہتا ہوں۔ اس بستی کے شر سے پناہ چاہتا ہوں اور جس

Marfat.com

شر پر بنیاد ہوئی اس سے پناہ مانگتا ہوں۔

- یہ دُعا بھی پڑھ لی جائے۔

اَللّٰھُمَّ بَارِكْ لَنَا فِیْھَا

اے اللہ تو ہمیں اس میں برکت دے۔

- حصن حصین نے اسی عنوان پر ایک اور دعا نقل کی ہے۔

اَللّٰھُمَّ ارْزُقْنَا جَنَاھَا وَحَبِّبْنَا اِلٰی اَھْلِھَا وَحَبِّبْ صَالِحِیْ اَھْلِھَا عَلَیْنَا

اے اللہ تو ہمیں اس کے پھل نصیب فرما اور یہاں کے لوگوں کے دلوں میں ہماری محبت اور یہاں کے نیک لوگوں کی محبت ہمارے دلوں میں پیدا کرنا۔

وصلی اللہ تعالیٰ علیٰ حبیبہ محمد و آلہ وصحبہ وسلم

کسی بھی مصیبت پر یہ دُعا پڑھی جائے

اِنَّا لِلّٰہِ وَاِنَّا اِلَیْہِ رَاجِعُوْنَ اَللّٰھُمَّ اَجِرْنِیْ فِیْ مُصِیْبَتِیْ وَاخْلُفْ لِیْ خَیْرًا مِّنْھَا

بیشک ہم اللہ ہی کے لئے ہیں اور ہم اللہ ہی کی طرف لوٹنے والے ہیں اے اللہ میری مصیبت میں اجر دے اور اس کے عوض مجھے اچھا بدل دے۔

وصلی اللہ تعالیٰ علیٰ حبیبہ محمد و آلہ وصحبہ وسلم

Marfat.com

زخم یا پھوڑا پھنسی پر یہ دُعا پڑھی جائے

بِسْمِ اللّٰہِ تُرْبَۃُ اَرْضِنَا بِرِیْقَۃِ بَعْضِنَا یُشْفٰی سَقِیْمُنَا
بِاِذْنِ رَبِّنَا (حصن حصین)

میں اللہ تعالیٰ کے نام سے شفا چاہتا ہوں یہ ہماری زمین کی مٹی ہے جو ہم میں سے کسی کے تھوک میں ملی ہوئی ہے تاکہ ہمارے بیمار کو ہمارے رب کے حکم سے شفا ہو۔

وصلی اللہ تعالیٰ علی حبیبہ محمد و آلہ وصحبہ وسلم

کسی بھی بیماری پر یہ دُعا پڑھی جائے

لَا بَأْسَ اِذْهَبِ الْبَأْسَ رَبَّ النَّاسِ اِشْفِ اَنْتَ الشَّافِیْ
وَلَا یَكْشِفُ الضُّرَّ اِلَّا اَنْتَ

کچھ ڈر نہیں اے لوگوں کے رب تکلیف دُور فرما اور شفا دے تُو ہی شفا دینے والا ہے تیرے سوا کوئی تکلیف کو دُور نہیں کر سکتا۔

وصلی اللہ تعالیٰ علی حبیبہ محمد و آلہ وصحبہ وسلم

بخار سے شفا کی دُعا

بِسْمِ اللّٰہِ الْكَبِیْرِ اَعُوْذُ بِاللّٰہِ الْعَظِیْمِ مِنْ شَرِّ كُلِّ
عِرْقٍ نَعَّارٍ وَّمِنْ شَرِّ حَرِّ النَّارِ

Marfat.com

اللہ کا نام لے کر شفا چاہتا ہوں جو بڑا ہے اللہ کی پناہ چاہتا ہوں جو عظیم ہے جوش مارتی ہوئی آگ کے شر سے اور آگ کی گرمی کے شر سے۔

وصلی اللہ تعالیٰ علیٰ حبیبہ محمد و آلہ وصحبہ وسلم

جلے کی شفا کی دُعا

اِذْهَبِ الْبَأْسَ رَبَّ النَّاسِ اِشْفِ اَنْتَ الشَّافِیْ لَا شَافِیْ اِلَّا اَنْتَ۔

اے تمام انسانوں کے رب تکلیف کو دور فرما تُو شفا دے تیرے سوا کوئی شفا دینے والا نہیں۔

وصلی اللہ تعالیٰ علیٰ حبیبہ محمد و آلہ وصحبہ وسلم

Marfat.com

ادعیہ دیارِ پاک

گھر میں پڑھنے کی دُعا

اَللّٰھُمَّ اَنْتَ الصَّاحِبُ السَّفَرِ وَالْخَلِیْفَۃُ فِی الْاَھْلِ اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُبِکَ مِنْ وَعْثَاءِ السَّفَرِ وَکَاٰبَۃِ الْمُنْقَلَبِ وَمِنَ الْحَوْرِ بَعْدَ الْکَوْرِ وَمِنْ دَعْوَۃِ الْمَظْلُوْمِ وَمِنْ سُوْءِ الْمَنْظَرِ فِی الْاَھْلِ وَالْمَالِ۔

اے اللہ تُو ہی سفر کا رفیق ہے اور تُو ہی میرے گھر والوں کی خبر گیری کرنے والا ہے۔ اے اللہ میں سفر کی کلفتوں اور واپسی کی پریشانیوں سے اور نفع کے بعد نقصان اور مظلوم کی بد دعا اور اہل وعیال اور مال کی بُری حالت دیکھنے سے تیری پناہ مانگتا ہوں۔

وصلی اللہ تعالیٰ علیٰ حبیبہ محمّد وآلہ وصحبہ وسلّم

گھر سے باہر نکلتے وقت کی دُعا

اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُبِکَ مِنْ اَنْ اَضِلَّ اَوْ اُضَلَّ اَوْ اَظْلِمَ اَوْ اُظْلَمَ اَوْ اَجْھَلَ اَوْ یُجْھَلَ عَلَیَّ بِسْمِ اللّٰہِ تَوَکَّلْتُ عَلَی اللّٰہِ لَاحَوْلَ وَلَاقُوَّۃَ اِلَّا بِاللّٰہِ الْعَلِیِّ الْعَظِیْمِ۔ اَللّٰھُمَّ وَفِّقْنِیْ لِمَا تُحِبُّ وَتَرْضٰی

Marfat.com

وَاعْصِمْنِیْ مِنَ الشَّیْطٰنِ الرَّجِیْمِ۔

یا اللہ میں تجھ سے گمراہ ہونے یا گمراہ کیا جانے یا ظلم کرنے یا مظلوم ہونے یا بیوقوفی کرنے یا بیوقوف بنایا جانے سے پناہ طلب کرتا ہوں۔ اللہ کے نام سے اللہ پر ہی بھروسہ کرتے ہوئے سفر کا آغاز کرتا ہوں۔ نیکی کی طاقت برائی سے بچنے کی ہمت صرف اللہ بزرگ و برتر کی توفیق سے ہی ہے۔ اے اللہ جسے تو پسند کرے اور اچھا جانے اس کی توفیق دے اور مجھے شیطان مردود سے بچا۔

وصلی اللہ تعالیٰ علیٰ حبیبہ محمد و آلہ وصحبہ وسلم

گھر والوں کے لئے دُعا

اَسْتَوْدِعُکُمُ اللّٰہَ الَّذِیْ لَا یُضِیْعُ وَدَائِعَہٗ

میں تمہیں اللہ کے سپرد کرتا ہوں جو اپنی امانتیں ضائع نہیں کرتا۔

وصلی اللہ تعالیٰ علیٰ حبیبہ محمد و آلہ وصحبہ وسلم

دوست احباب سے رخصت ہوتے وقت دُعا

اَسْتَوْدِعُ اللّٰہَ دِیْنَکُمْ وَاِیْمَانَکُمْ وَخَوَاتِیْمَ اَعْمَالِکُمْ

میں تمہارا دین، تمہارا ایمان اور تمہارے کاموں کا انجام اللہ کے سپرد کرتا ہوں

وصلی اللہ تعالیٰ علیٰ حبیبہ محمد و آلہ وصحبہ وسلم

Marfat.com

ریل جہاز یا کسی اور سواری پر سوار ہونیکی دُعا

اَللّٰہُ اَکْبَرُ۔ اَللّٰہُ اَکْبَرُ۔ اَللّٰہُ اَکْبَرُ۔ سُبْحَانَ الَّذِیْ سَخَّرَ لَنَا ھٰذَا وَ مَا کُنَّا لَہٗ مُقْرِنِیْنَ۔ وَ اِنَّا اِلٰی رَبِّنَا لَمُنْقَلِبُوْنَ۔

اللہ سب سے بڑا ہے۔ اللہ سب سے بڑا ہے۔ اللہ سب سے بڑا ہے۔ جس نے اس سواری کو ہمارے بس میں کیا ورنہ ہم تو اس کو قابو میں نہ لا سکتے تھے اور ہم اپنے رب کی طرف لوٹنے والے ہیں۔

وصلی اللہ تعالیٰ علیٰ حبیبہ محمد و آلہ وصحبہ وسلم

○

بحری جہاز میں سوار ہونیکی دُعا

بِسْمِ اللّٰہِ مَجْرٖھَا وَ مُرْسٰھَا اِنَّ رَبِّیْ لَغَفُوْرٌ رَّحِیْمٌ

رَبِّ اَنْزِلْنِیْ مُنْزَلًا مُّبَارَکًا وَّ اَنْتَ خَیْرُ الْمُنْزِلِیْنَ۔

اللہ کے نام سے اس کا چلنا اور لنگر انداز ہونا ہے۔ میرا رب بخشنے والا مہربان ہے۔ میرے رب مجھے مبارک انداز میں اتارنا اور تو بہتر اتارنے والا ہے۔

وصلی اللہ تعالیٰ علیٰ حبیبہ محمد وعلیٰ آلہ وصحبہ وبارک وسلم

○

Marfat.com

مسجدِ حرام میں داخل ہوتے وقت دُعا

بِسْمِ اللّٰہِ وَالْحَمْدُ لِلّٰہِ وَالصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلٰی رَسُوْلِ اللّٰہِ اَللّٰھُمَّ افْتَحْ لِیْ اَبْوَابَ رَحْمَتِکَ وَادْخِلْنِیْ فِیْھَا۔ اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُکَ مَقَامِیْ ھٰذَا اَنْ تُصَلِّیَ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَبْدِکَ وَرَسُوْلِکَ وَاَنْ تَرْحَمَنِیْ وَتَتَقَبَّلَ عَثْرَتِیْ وَتَغْفِرَ ذُنُوْبِیْ وَتَضَعَ عَنِّیْ وِزْرِیْ وَصَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّاٰلِہٖ وَسَلَّمَ۔ اَعُوْذُ بِاللّٰہِ الْعَظِیْمِ وَبِوَجْھِہِ الْکَرِیْمِ وَسُلْطَانِہِ الْقَدِیْمِ مِنَ الشَّیْطٰنِ الرَّجِیْمِ۔ بِسْمِ اللّٰہِ وَالْحَمْدُ لِلّٰہِ وَالصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلٰی رَسُوْلِ اللّٰہِ اَللّٰھُمَّ اغْفِرْ جَمِیْعَ ذُنُوْبِیْ وَافْتَحْ لِیْ اَبْوَابَ رَحْمَتِکَ وَادْخِلْنِیْ جَنَّتَکَ۔

اللہ کے نام سے داخل ہو رہا ہوں۔ تمام حمد اللہ کے لئے اور تمام درود و سلام رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم پر۔ اے اللہ میرے لئے اپنی رحمت کے دروازے کھول دے اور مجھے ان میں داخل فرما۔ اے اللہ میں تجھ سے اپنے مقام پر سوال کرتا ہوں کہ تو ہمارے سردار محمد صلی اللہ علیہ وسلم جو تیرے بندے اور رسول ہیں پر رحمت

Marfat.com

نازل فرما اور مجھ پر رحم فرما، میری معذرت قبول فرما اور میرے گناہ بخش دے اور مجھ سے میرا بوجھ دُور فرما اور محمّد صلی اللہ علیہ وسلم اور ان کی اولاد پر رحمتیں اور سلامتی نازل فرما۔ میں پناہ مانگتا ہوں اللہ عظمت والے کی اور اس کی ذات کریم ہے اور اس کی بادشاہی قدیم ہے شیطان مردود سے۔ اللہ کے نام سے۔ تمام حمد اللہ ہی کے لئے ہے۔ درود وسلام رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم پر۔ اے اللہ میرے تمام گناہ معاف فرما دے اور میرے لئے اپنی رحمت کے دروازے کھول دے اور مجھے اپنی جنت میں داخل فرما۔

وصلی اللہ تعالیٰ علیٰ حبیبہ محمّد وآلہ وصحبہ وسلم

خانہ کعبہ پر نظر پڑتے وقت دُعا

اَللّٰہُ اَکْبَرُ۔ اَللّٰہُ اَکْبَرُ۔ اَللّٰہُ اَکْبَرُ۔ لَا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ وَاللّٰہُ اَکْبَرُ۔

اللہ سب سے بڑا ہے۔ اللہ سب سے بڑا ہے۔ اللہ سب سے بڑا ہے۔ اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں اور اللہ سب سے بڑا ہے۔

اَعُوْذُ بِرَبِّ الْبَیْتِ مِنَ الْکُفْرِ وَالْفَقْرِ وَمِنْ ضِیْقِ الصَّدْرِ وَعَذَابِ الْقَبْرِ۔

میں پناہ مانگتا ہوں اس گھر کے رب کی کفر سے تنگیٔ رزق سے۔ تنگیٔ صدر سے اور عذاب قبر سے۔

Marfat.com

اَللّٰهُمَّ اَنْتَ السَّلَامُ وَمِنْكَ السَّلَامُ وَاِلَيْكَ يَرْجِعُ السَّلَامُ حَيِّنَا رَبَّنَا بِالسَّلَامِ وَاَدْخِلْنَا دَارَ السَّلَامِ تَبَارَكْتَ رَبَّنَا وَتَعَالَيْتَ يَا ذَا الْجَلَالِ وَالْاِكْرَامِ. اَللّٰهُمَّ زِدْ بَيْتَكَ هٰذَا تَعْظِيْمًا وَّتَشْرِيْفًا وَّمَهَابَةً وَّزِدْ مِنْ تَعْظِيْمِهٖ وَتَشْرِيْفِهٖ مِنْ حَجَّةٍ وَّعُمْرَةٍ تَعْظِيْمًا وَّتَشْرِيْفًا وَّمَهَابَةً.

اے اللہ تُو سلام ہے، سلامتی تیری طرف سے ہے اور سلامتی تیری ہی طرف لوٹتی ہے۔ اے ہمارے رب ہمیں سلامتی کے ساتھ زندہ رکھ اور ہمیں سلامتی والے گھر میں داخل فرما۔ اے ہمارے رب تُو بہت مبارک اور بہت اعلیٰ مرتبت ہے۔ اے جلال اور اکرام والے۔ اے اللہ اس گھر کی عزت، شرافت اور ہیبت اور بڑھا۔ جو لوگ حج اور عمرہ کرتے ہیں ان کی وجہ سے اسکی تعظیم، شرافت اور ہیبت میں اور اضافہ فرما۔

(یہی دُعا حجرِ اسود کی زیارت ہونے پر پڑھیں)

وصلی اللہ تعالیٰ علیٰ حبیبہ محمد و آلہ وصحبہ وسلم

عمرہ کیلئے احرام باندھنے کی نیّت

اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اُرِيْدُ الْعُمْرَةَ فَيَسِّرْهَا لِیْ وَتَقَبَّلْهَا مِنِّیْ

اے اللہ میں عمرہ کا ارادہ کرتا ہوں تو اسے میرے لئے آسان فرما اور اسے مجھ سے قبول فرما۔

وصلی اللہ تعالیٰ علیٰ حبیبہ محمد و آلہ وصحبہ وسلم

Marfat.com

تلبیہ

لَبَّیْکَ اَللّٰھُمَّ لَبَّیْکَ ۔ لَبَّیْکَ لَا شَرِیْکَ لَکَ لَبَّیْکَ

اِنَّ الْحَمْدَ وَالنِّعْمَۃَ لَکَ وَالْمُلْکَ ۔ لَا شَرِیْکَ لَکَ ۔

میں حاضر ہوں میرے اللہ میں حاضر ہوں ۔ میں حاضر ہوں تیرا کوئی شریک نہیں میں حاضر ہوں ۔ تمام تعریفیں اور نعمتیں تیرے ہی لئے ہیں اور ملک بھی تیرا ہے تیرا کوئی شریک نہیں ۔

وصلی اللہ تعالیٰ علیٰ حبیبہ محمد و آلہ وصحبہ وسلم

تلبیہ کے بعد کی دعا

اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُکَ رِضَاکَ وَالْجَنَّۃَ وَاَعُوْذُبِکَ مِنْ غَضَبِکَ وَمِنَ النَّارِ ۔ اَللّٰھُمَّ اُحَرِّمُ لَکَ شَعْرِیْ وَبَشَرِیْ وَلَحْمِیْ وَدَمِیْ مِنَ النِّسَاءِ وَالطِّیْبِ وَکُلِّ شَیْءٍ حَرَّمْتَہٗ عَلَی الْمُحْرِمِ اَبْتَغِیْ بِذٰلِکَ وَجْھَکَ الْکَرِیْمَ ۔

اے اللہ میں تجھ سے تیری رضا اور جنت طلب کرتا ہوں اور تجھ سے تیرے غضب اور جہنم سے پناہ چاہتا ہوں ۔ اے اللہ میں تیرے لئے اپنے بال اپنی کھال اپنا گوشت اپنا خون ، عورتیں ، خوشبو اور ہر وہ شے جو تونے احرام والوں پر حرام کیا حرام کرتا ہوں ۔ میں اس کے ساتھ صرف تیری بزرگ ذات کا طلب گار ہوں ۔

Marfat.com

وصلی اللہ تعالیٰ علیٰ حبیبہ محمد و آلہ وصحبہ وسلم

حدودِ حرم کی دُعا

یعنی تقریباً ۲۳ کلومیٹر شہر مکہ سے پہلے اور یہی دعا شہر مکہ میں داخلہ کی ہے۔

اَللّٰھُمَّ اِنَّ ھٰذَا حَرَمُكَ وَحَرَمُ رَسُوْلِكَ فَحَرِّمْ لَحْمِیْ وَدَمِیْ وَعَظْمِیْ مِنَ النَّارِ۔ اَللّٰھُمَّ اٰمِنِّیْ مِنْ عَذَابِكَ یَوْمَ تَبْعَثُ عِبَادُكَ وَاجْعَلْنِیْ مِنْ اَوْلِیَائِكَ وَاَھْلِ طَاعَتِكَ وَتُبْ عَلَیَّ اِنَّكَ اَنْتَ التَّوَّابُ الرَّحِیْمُ

اے اللہ یہ تیرا اور تیرے رسول کا حرم ہے پس تُو میرا گوشت، میرا خون اور میری ہڈیاں جہنم پر حرام کر دے۔ اے اللہ مجھے اپنے عذاب سے اس روز امن میں رکھنا جس روز تُو اپنے بندوں کو اٹھائے گا اور مجھے اپنے دوستوں اور اطاعت گزاروں میں شامل فرما۔ مجھ پر توجہ فرما بے شک تُو ہی توجہ فرمانے والا مہربان ہے۔

وصلی اللہ تعالیٰ علیٰ حبیبہ محمد و آلہ وصحبہ وسلم

شہر مکہ پر نظر پڑتے ہی پڑھنے کی دُعا

اَللّٰھُمَّ اجْعَلْ لِیْ بِھَا قَرَارًا۔ وَارْزُقْنِیْ بِھَا حَلَالًا۔ اَللّٰھُمَّ ھٰذَا الْبَلَدُ بَلَدُكَ وَالْبَیْتُ بَیْتُكَ جِئْتُ اَطْلُبُ رَحْمَتَكَ

Marfat.com

وَ اَرُوْمُ اَسْئَلُكَ مَسْئَلَةَ الْمُضْطَرِّ اِلَيْكَ ۔ اَلْمُشْفِقُ مِنْ عَذَابِكَ اَنْ تَسْتَقْبِلَنِيْ بِعَفْوِكَ وَ اَنْ تَجَاوَزَ عَنِّيْ بِرَحْمَتِكَ وَ اَنْ تُدْخِلَنِيْ جَنَّتَكَ ۔

اے اللہ مجھے اس میں سکون و قرار دے ۔ رزقِ حلال دے ۔ اے اللہ یہ شہر تیرا شہر ہے اور یہ گھر تیرا گھر ہے میں تیری رحمت کا طلبگار بن کر آیا ہوں ۔ تیری اطاعت کا قصد کرتا ہوں ۔ تجھ سے پریشان شخص جو تیرے عذاب سے ڈرتا ہے کی طرح سوال کرتا ہوں اپنی مہربانی سے میری معذرت قبول فرما ۔ اپنی رحمت سے مجھے معاف فرما اور مجھے جنت میں داخل فرما ۔

وصلی اللہ تعالیٰ علیٰ حبیبہ محمّد و آلہ وصحبہ وسلم

مکہ مکرمہ سے مدینہ طیبہ روانگی کی دُعا

رَبِّ اَدْخِلْنِيْ مُدْخَلَ صِدْقٍ وَّ اَخْرِجْنِيْ مُخْرَجَ صِدْقٍ وَّ اجْعَلْ لِّيْ مِنْ لَّدُنْكَ سُلْطَانًا نَّصِيْرًا ۔ اَللّٰهُمَّ حَبِّبْ اِلَيْنَا الْمَدِيْنَةَ كَحُبِّنَا مَكَّةَ اَوْ اَشَدَّ ۔ اَللّٰهُمَّ اجْعَلْ بِالْمَدِيْنَةِ ضِعْفَيْ مَا جَعَلْتَ بِمَكَّةَ مِنَ الْبَرَكَةِ

میرے رب مجھے سچے اور سچّے مقام میں پہنچا اور سچے اور سچّے مقام سے رخصت فرما اور آپ اپنی بارگاہ سے قوت دینے والی مدد عطا فرما ۔ اے اللہ ہمارے لئے مدینہ طیبہ کو مکہ مکرمہ کی طرح بلکہ اس سے زیادہ محبوب بنا ۔ اے اللہ مدینہ طیبہ میں مکہ مکرمہ کی نسبت دوگنا برکت

Marfat.com

عطا فرما۔

وصلی اللہ تعالیٰ علیٰ حبیبہ محمد و آلہ وصحبہ وسلم

○

مسجد نبوی میں داخل ہوتے وقت دُعا

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ۔

اَللّٰھُمَّ اغْفِرْ لِیْ ذُنُوْبِیْ وَافْتَحْ لِیْ اَبْوَابَ رَحْمَتِكَ

اَللّٰھُمَّ اجْعَلْنِی الْیَوْمَ مِنْ اَوْجَہِ مَنْ تَوَجَّہَ اِلَیْكَ

وَاَقْرَبِ مَنْ تَقَرَّبَ اِلَیْكَ وَاَنْجَحِ مَنْ دَعَاكَ

وَابْتَغٰی مَرْضَاتِكَ

اے اللہ ہمارے آقا محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر درود بھیج اور ہمارے آقا محمد صلی اللہ علیہ وسلم کی اولاد پر رحمت فرما۔ اے اللہ میرے گناہ معاف فرما میرے لئے اپنی رحمت کے دروازے کھول دے اے اللہ آج کے دن تیری طرف توجہ کرنے والوں میں سب سے زیادہ توجہ کرنے والا بنا دے۔ تیرے قریب آنے والوں میں مجھے سب سے زیادہ قریب فرما اور جنہوں نے تجھ سے دعائیں مانگیں اور تیری رضامندی حاصل کی ان میں مجھے کامیاب فرما۔

وصلی اللہ تعالیٰ علیٰ حبیبہ محمد

وعلیٰ آلہ وصحبہ وبارك وسلم

○

Marfat.com

حرمِ نبوی میں حاضری کی دُعا

اَللّٰهُمَّ هٰذَا حَرَمُكَ وَحَرَمُ حَبِيْبِكَ الْأَكْرَمِ فَحَرِّمْ لَحْمِيْ وَدَمِيْ وَعَظْمِيْ عَلَى النَّارِ - اَللّٰهُمَّ اٰمِنِّيْ مِنْ عَذَابِكَ يَوْمَ تَبْعَثُ عِبَادُكَ وَاجْعَلْنِيْ مِنْ أَوْلِيَائِكَ وَأَهْلِ طَاعَتِكَ وَتُبْ عَلَيَّ إِنَّكَ أَنْتَ التَّوَّابُ الرَّحِيْمُ.

اے اللہ یہ تیرا اور تیرے حبیب پاک علیہ السلام کا حرم ہے پس میرا گوشت میرا خون، میری ہڈیاں جہنم پر حرام کر دے۔ اے اللہ مجھے اپنے عذاب سے جس دن تُو اپنے بندوں کو اٹھائے گا پناہ عطا فرمانا امن میں رکھنا۔ مجھے اپنے اولیاء میں شامل فرما اور اطاعت گزاروں میں شامل فرما اور مجھ پر توجہ فرما بے شک تُو ہی توجہ فرمانے والا مہربان ہے۔

وصلّی اللہ تعالیٰ علیٰ حبیبہ محمد و آلہ وصحبہ وسلّم

جمیل احمد ذخیرہ

Marfat.com

مؤلف کی دیگر تالیفات

- فیوضات فریدی
- جنگ مصر
- لاتثلیث فی التوحید
- مدینۃ الرسول
- علم القرآن
- بہائی اصول اور اسلام
- بلد الامین
- سود اور اسلام
- اسلام اور انفاق فی سبیل اللہ
- مکتوبات مدینہ
- عصمت انبیاء
- قادیانیوں سے بائیکاٹ کی شرعی حیثیت
- رہنمائے حج
- صدیق و عتیق
- سیر برزخ
- احترام والدین
- المائدہ (رد عیسائیت)
- درود و سلام
- فلسفہ زکوٰۃ
- قلب سلیم
- فضائل دعا
- المقالۃ العلمیہ
- عظمت بنو ہاشم
- منزل شوق
- الجہاد
- شہباز قدس
- شمشیر صحابیہ
- آئینہ حق
- کلمات طیبات
- ذوق دعا
- نصر القرار
- اسلام اور تصوف
- مقالات طیبات
- حضور الحرمین

مکتبہ نظامیہ ○ جامعہ فریدیہ ساہیوال

Marfat.com

مؤلف کی دیگر تالیفات

فیوضاتِ فریدی	جنگِ مصر	لاتثلیث فی التوحید
مدینۃ الرسول	علم القرآن	بہائی اصول اور اسلام
بلد الامین	سود اور اسلام	اسلام اور انفاق فی سبیل اللہ
مکتوباتِ مدینہ	عصمتِ انبیاء	قادیانیوں سے بائیکاٹ کی شرعی حیثیت
رہنمائے حج	صدیق و عتیق	سیرِ برزخ
احترامِ والدین	المائدہ (ردِ عیسائیت)	درود و سلام
فلسفہ زکوٰۃ	قلبِ سلیم	فضائلِ دعا
المقالۃ العلمیہ	عظمتِ بنو ہاشم	منزلِ شوق
الجہاد	شہبازِ قدس	شمشیرِ صحابیہ
آئینہ حق	کلماتِ طیبات	ذوقِ دعا
نصر الفقراء	اسلام اور تصوف	مقالاتِ طیبات

حضور الحرمین

مکتبہ نظامیہ ○ جامعہ فریدیہ ساہیوال

Marfat.com